Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

بے باک صحافت کا علمبردار

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

کوئی بھی خبر تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

₹5/- only

Pages-12 ● 55 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 26th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۶ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۲۷ شعبان المعظم ● بدھ، ۲۶ / فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

27 فروری کو ''ممتا میگا میٹنگ'' نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں

پارٹی کے سبھی لیڈران، کارکنان کو شامل رہنے کی ہدایت

کولکاتا 25 فروری: نئے سال کے آتے ہی اسمبلی الیکشن کا جوڑ توڑ شروع ہو جائے گا۔ اور 2026 کا اسمبلی الیکشن کو اپنے قبضے میں لینے بڑی جیت رقم کرنے کے لئے سبھی ریاستی بر سر اقتدار پارٹی ترنمول نے ابھی سے ہی اپنی مجرب حکمت عملی کو آزمانے لگی ہے۔ پارٹی کے اندر ابھی سے ہی اسمبلی الیکشن کو لیکر غور وفکر شروع ہو گیا ہے۔ اور اسی آپا دھاپی میں ادھر کچھ دنوں سے ترنمول کانگریس کا وقفے وقفے سے سر جوڑ کر بیٹھک بھی بڑھ گیا ہے۔ اور اب 27 فروری کو ترنمول کانگریس کا میگا اجتماع ونشست بھی ہونے کو ہے۔ نیتاجی انڈور اسٹیڈیم کی اس جم غفیر پارٹی میٹنگ میں پارٹی کی تیز طرار و ہر دلعزیز وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی شامل رہیں گی۔ اور سبھوں کی نگاہیں اس 27 فروری والی بڑی میٹنگ پر ٹکی ہے۔ کیونکہ اس میگا میٹنگ سے ممتا بنرجی جو بھی خطاب کریں گے وہ پارٹی کے حق میں مفید اور آئندہ اسمبلی الیکشن کے لئے جیت کی راہ ہموار کرے گا۔ اسی لئے ابھی پارٹی کے ہر فرد وکارکن نہایت ہی مصروف ہیں اس عظیم میٹنگ کی تیاری میں۔ اب سوال یہ اٹھ رہے ہیں کہ اس میگا میٹنگ میں کون کون سے معروف چہرے نمایاں رہیں گے؟ بتایا جا رہا ہے کہ جن جن اہم پارٹی کے لیڈران وکارکنوں کو پارٹی کی طرف سے خط بھیجا گیا ہے اس میں ان کے لئے مفید نصیحت بھی ہیں اور پارٹی کے نیچے سے لیکر اوپری سطح پر محنت سے کام کرنے والے کارکنوں کو بھی کہا گیا ہے کہ وہ اس میگا میٹنگ میں شرکت کر کے اس میٹنگ کو کامیاب بنائیں۔ میگا میٹنگ میں شامل ہونے والے اہم لوگوں میں سے ہوں گے ریاستی سطح کے نامور (باقی صفحہ 10 پر)

ٹرالی بیگ سے خاتون کی لاش برآمد، ماں اور بیٹی گرفتار

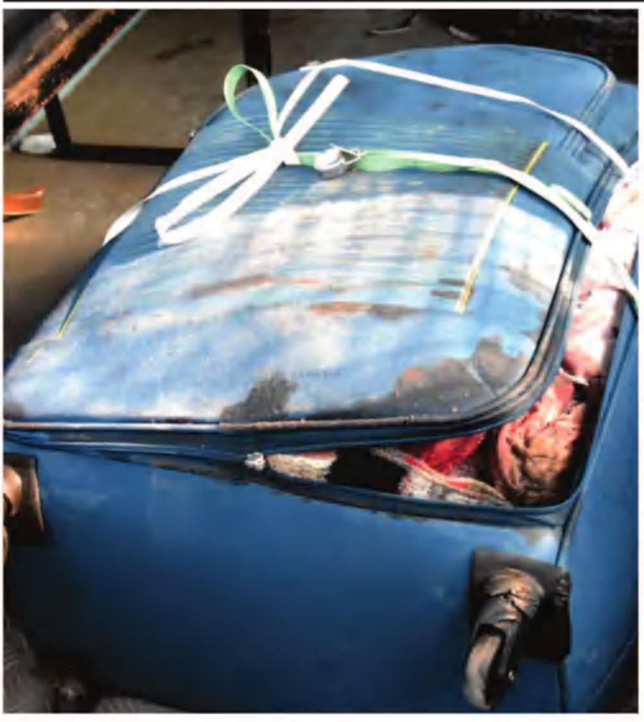

کولکاتا: 25 فروری (نور عالم) کولکاتا کے کمہارٹولی گھاٹ علاقے میں پیر کی صبح اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک ٹرالی بیگ سے خاتون کی لاش کے ٹکڑے برآمد ہوئے۔ مقامی لوگوں نے دو خواتین کو گنگا کے کنارے مشتبہ حالت میں بیگ کے ساتھ گھومتے دیکھا اور شبہ ہونے پر انہیں روک لیا۔ جب بیگ کھولا گیا تو اندر ایک معمر خاتون کی لاش ملی۔
پولیس کے مطابق، گرفتار شدہ خواتین کی شناخت فالغونی گھوش اور ان کی والدہ آرتی (باقی صفحہ 10 پر)

شمال بنگال کی چائے صنعت کو ممتا نے مستحکم بنانے کا فیصلہ کر لیا

6 عدد خستہ حال باغان کو مزدوروں کی بہتری کیلئے لیز پر دیا

ناںمو 25 فروری: شمالی بنگال میں چائے کی صنعت کو بارآور کرنے کے لئے ممتا بنرجی کی لائق تحسین پیش قدمی، ایک طرف جہاں انہوں نے چائے کے مزدوروں کی حالت زار کو نظر میں رکھی ہیں وہیں انہوں نے چائے باغان کے مالکان

کے ساتھ بھی رعایتیں کیں ہیں۔ بروز منگل نابھو کے مجلس گاہ میں انہون نے یہ بیان دیا کہ آئندہ 3 برسوں کے لئے 6 عدد خستہ وغیر منافع بخش چائے باغان کو لیز پر دینے کی (باقی صفحہ 10 پر)

دہلی کے بعد اب کولکاتا میں بھی زلزلہ کے جھٹکے، مغربی بنگال کے کئی علاقوں میں دہشت زدہ لوگ گھروں سے باہر نکلے

25 / فروری: دہلی کے بعد اب کولکاتا سمیت مغربی بنگال کے کئی علاقے زلزلہ سے کانپ اٹھے ہیں۔ یہاں صبح 6:10 بجے زلزلہ کے کئی جھٹکے محسوس کیے گئے۔ نیشنل سینٹر فار سسمولاجی کے مطابق منگل کی صبح ریختر پیمانے پر 5.1 شدت کا زلزلہ آیا۔ اس کا مرکز خلیج بنگال میں تھا جبکہ گہرائی 91 کلومیٹر تھی۔ زلزلہ کے یہ جھٹکے اوڈیشہ کے کئی علاقوں میں بھی محسوس کیے گئے ہیں۔
بتایا جا رہا ہے کہ جس وقت زلزلہ آیا تب صبح کا وقت ہونے کی وجہ سے زیادہ تر لوگ گھروں میں سو رہے تھے۔ لیکن اچانک زلزلہ کے جھٹکوں کی وجہ سے لوگ اٹھ کر گھر کے باہر خالی میدان میں جمع ہو گئے۔ زلزلہ کی وجہ سے ہوئے نقصان کی فی الحال کوئی واضح اطلاع نہیں ملی ہے۔ اس سے پہلے (باقی صفحہ 10 پر)

آلو کے کاشتکاروں کے لیے خوشخبری!
وزیر اعلیٰ نے کم از کم امدادی قیمت کا اعلان کیا

کولکاتا: 25 فروری (عوامی نیوز سروس) آلو کے کاشتکاروں کے لیے خوشخبری۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلان کیا کہ کم از کم امدادی قیمت کو بڑھا کر 900 روپے فی کوئنٹل کر دیا گیا ہے۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے بھی منگل کو ایک پریس کانفرنس میں ڈی وی سی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی وی سی نے ریاست کو بتائے بغیر پانی چھوڑ دیا۔ اس کے ساتھ ہی بے وقت بارشوں نے فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ حال ہی میں، ڈی وی سی نے پانی چھوڑا، جس سے ہوڑہ میں زرعی زمین اور اس سے ملحقہ ایک بڑا علاقہ زیر آب آ گیا ہے۔ بڑے رقبے پر کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں۔ بنیادی طور پر آلو کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے ڈی وی سی کو آڑے ہاتھوں لیا اور دعویٰ کیا کہ ڈی وی سی نے ریاست کو بتائے بغیر دوبارہ پانی چھوڑ دیا ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے بے موسم بارش ہو رہی ہے۔ جس کے نتیجے میں وسیع علاقے میں فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست تباہ شدہ آلو خریدے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ریاستی حکومت نے کسانوں کے لیے 321 کروڑ روپے کا انشورنس فنڈ بنایا ہے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آلو کے کسانوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت بڑھا کر 900 روپے فی کوئنٹل کر دی گئی ہے۔ ریاست کا خیال ہے کہ اس سے کسانوں کو کم از کم کچھ فائدہ ہوگا۔ غور طلب ہے کہ دامودر ویلی کارپوریشن کے ذریعہ چھوڑے گئے پانی میں بیگھہ اراضی ڈوبنے کے بعد کسانوں کو بیگھہ کے طور پر تباہ کر دیا گیا تھا۔ کاشتکار آلو لینے کی کوشش کر رہے تھے کیونکہ وہ منجمد ہو چکے تھے۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ کے اس اعلان سے کسانوں کو کچھ راحت ملی ہے۔

☆☆

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

26/فروری 2025

فجر	4 بج کر 40 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 01 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 59 منٹ
مغرب	5 بج کر 43 منٹ
عشاء	6 بج کر 53 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

آر ایس ایس نے پورے ملک کو ذات دھرم کے نام پر تقسیم کردیا ہے ہمیں فرقہ پرست طاقتوں کے خلاف لڑنا پڑیگا : محمد سلیم

ہگلی: 25 فروری (محمد شعیب عالم) سی پی آئی (ایم) کی 27 ویں مغربی بنگال ریاستی کانفرنس کے مندوبین کے اجلاس کے اختتام کے بعد ڈنکونی فٹ بال گراؤنڈ میں ایک عوامی ریلی منعقد ہوئی۔ کافی تعداد میں ریاست بھر سے سی پی آئی ایم کارکنان، لیڈران و حامی جمع ہوئے تھے۔ کافی دنوں بعد اتنی تعداد میں سی پی ایم کے جلسہ میں انہیں دیکھا گیا۔ تقریب کا آغاز انکے روایتی انداز میں ہوا۔ اسکے بعد باری باری سے مرکزی سطح کے رہنماؤں کیساتھ ساتھ ریاستی سطح کے رہنماء اور جنکا نئی سرے سے عہدے کا انتخاب ہوا وہ سبھی رہنماء پارٹی کو مضبوط بنانے اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تقریر کرتے نظر آئے ساتھ ہی مرکزی حکومت کی عوام مخالف رویوں پر بھی اعتراض جتانے ہوئے بی جے پی اور آر ایس ایس کو آڑے ہاتھوں لیا۔ اسکے بعد ریاستی کمیٹی میں دوبارہ سکریٹری منتخب کیے جانے کے بعد آج محمد سلیم نے اجتماع میں اسٹیج پر کہا کہ " آج کی ریلی ثابت کرتی ہے کہ سی پی آئی ایم کا وجود تھا اور رہے گا۔ " کچھ این جی اوز اور میڈیا نے سوچا کہ ہمارا صفایا ہو جائے گا لیکن نہیں سرخ جھنڈا شہداء کے دلوں کے خون سے بنایا گیا۔ سی پی آئی (ایم) کسانوں، اقلیتوں اور ہر ایک کیلئے لڑ کر بنائی گئی تھی۔ جو لوگ سمجھتے تھے کہ سی پی آئی (ایم) ختم ہو گئی ہے وہ لکھ رہے ہیں کہ کانفرنس میں کیا کھایا گیا۔ اور جب یہ فائیو اسٹار ہوٹل میں ہوتا ہے اور دہلی سے تحائف آتے ہیں تو کوئی کچھ نہیں کہتا۔ ہم الیکٹرل بانڈ نہیں لیتے ہیں۔ عوامی کے پیسے سے پارٹی چلاتے ہیں ان سے چندہ لیکر۔ سلیم بگڑتے ہوئے اور بولے انہوں نے الیکشن کے دوران مختلف تنظیموں سے پیسے لئے اور ہمیں اس پر ٹیکس دینا پڑتا ہے۔ ہم نے مقدمہ دائر کیا۔ پھر جب اس کا نام ظاہر کرنے کی بات آئی تو اس نے کہا کہ وہ نہیں دیں گے۔ مودی حکومت اسے چھپانا چاہتی تھی۔ بدھا دیب بھٹا چاریہ ریاست کے لوگوں کی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے ریاست کی تعمیر چاہتے تھے۔ اسکول بائیں محاذ کے دور میں بنائے گئے تھے لیکن ترنمول انہیں ختم کر رہی ہے۔ بی جے پی کہتی ہے ترقی، مودی کہتے ہیں ترقی، بات وہی ہے مگر سائن بورڈ الگ۔ آر جی کار کیس نے کولکاتا پولس اور سی بی آئی کی اصلیت ظاہر کر دی ہے۔ دہلی اور کولکاتا حقیقت کو ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ سب کچھ ظاہر ہونا چاہیے۔ چندن نگر میں ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ ممتا کچھ نہیں بولتی۔ میناکشی اور میں میٹنگ کے بعد چندن نگر میں اس لڑکی کے گھر جائیں گے ہم لوگوں کو منظم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ لوگوں کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ مودی نے فسادات کرانے والے کو پدم شری سے نوازا۔ ہمیں اس کے خلاف لڑنا ہوگا۔ بدھا دیب بھٹا چاریہ نے کہا کہ فسادیوں کے سر کچل دیئے جائیں۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ اس ریاست میں بدمعاشوں اور فسادیوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ ریاست کے مختلف حصوں میں فسادات ہوئے ہیں۔ ہمیں چوکنا رہنا چاہیے۔ ہنگامہ آرائی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مذہب اور سیاست کو الگ الگ رکھنا چاہیے۔ بنگلہ دیش میں مذہبی فرقہ پرست طاقتوں کے اقتدار میں آنے کے بعد اقلیتوں اور اپوزیشن کے ارکان پر حملے ہو رہے ہیں۔ میں نے یہ واقعہ اپنے ملک میں بھی دیکھا ہے۔ ہم بنگلہ دیش میں غریبوں کے حقوق کے لیے لڑنے والوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہمیں اس ریاست میں فرقہ پرست طاقتوں کے خلاف لڑنا ہے۔ آر ایس ایس پورے ملک کو ذات پات کی بنیاد پر تقسیم کر رہی ہے۔ اور ممتا نے کہا کہ وہ بی جے پی کے ساتھ ہمارے خلاف لڑیں گے، بی جے پی ترنمول کا تختہ الٹ نہیں سکتی۔ موہن بھاگوت نے کہا کہ وہ اس معاملے پر ریاست کی حمایت کریں گے اور اس کے بعد سے ایک کے بعد ایک رپورٹس ہر ایک کو بڑھاوا مل رہا ہے۔ چیزوں کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ کسانوں کو قیمت نہیں مل رہی۔ مودی ممتا نے اچھے دن پر تباہی لائی ہے۔ آئندہ 20 اپریل کو بریگیڈ ریلی اور غریب عوام کی ریلی ہوگی۔ 20 اپریل کو بریگیڈ بھرنے سے پہلے ہم محلہ گاؤں گرام کا رخ کرینگے۔ پنچایت الیکشن میں میں نے کہا تھا کہ چور کو پکڑو جیل میں ڈالو اس الیکشن میں مزاحمت کی خواہش تھی۔ سی پی آئی (ایم) کو مضبوط کرنا ہوگا بائیں بازو کا اتحاد بنانا ہوگا۔ ہمیں لوگوں کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا ہے۔ لوگ ہماری طرف آ رہے ہیں۔ ہم 26 سے 26 کی لڑائی شروع کریں گے۔

☆☆

کونسلر شمس اقبال انیل: عوامی خدمت کی ایک روشن مثال

کولکاتا: 25 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن میں 144 وارڈز شامل ہیں، لیکن وارڈ 134 کے کونسلر شمس اقبال انیل نے اپنی منفرد عوامی خدمات کی وجہ سے ایک الگ شناخت بنائی ہے۔ وہ صرف سڑکوں، گلیوں اور نالوں کی صفائی تک محدود نہیں، بلکہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ایسے اقدامات کر رہے ہیں جو ایک عام کونسلر کے دائرہ اختیار سے کہیں آگے ہیں۔

فلاحی خدمات اور ترقیاتی منصوبے

کونسلر شمس اقبال انیل نے اپنے وارڈ میں کئی ترقیاتی منصوبے مکمل کر کے اسے ایک مثالی وارڈ میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے ہیلتھ سینٹر میں تمام اقسام کے خون کے ٹیسٹ، سونوگرافی اور دیگر مہنگے میڈیکل ٹیسٹ مکمل طور پر مفت کرانے کا بندوبست کیا ہے، تاکہ غریب عوام کو معیاری صحت کی سہولتیں حاصل ہو سکیں۔

اس کے علاوہ، وارڈ 134 میں پہلا سرکاری انگریزی میڈیم اسکول قائم کرنے کا سہرا بھی انہی کے سر جاتا ہے، جہاں 2,000 سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں اور معیاری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مریضوں کے لیے خصوصی سہولتیں

شمس اقبال انیل نے کچھ افراد کو مریضوں کی مدد کے لیے مقرر کیا ہے، جو ضرورت مند افراد کو کولکاتا کے مہنگے اسپتالوں میں سواستھ ساتھی کارڈ کے ذریعے داخل کرانے میں مدد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب کوئی مریض ان کی مدد سے صحت یاب ہو کر مسکراتا ہے، تو وہ خود کو بے حد خوش اور مطمئن محسوس کرتے ہیں۔

گارڈن ریچ میں جدید ترین اسپتال قائم کرنے کا خواب

عوام کو مزید بہتر طبی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے کونسلر شمس اقبال انیل گارڈن ریچ میں ایک بڑے نجی اسپتال کے قیام کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ سواستھ ساتھی کارڈ رکھنے والے مریضوں کے اہل خانہ کو اسپتالوں کے چکر نہ کاٹنے پڑیں اور نہ ہی کسی سے مدد مانگنی پڑے، بلکہ انہیں جدید ترین طبی سہولتوں سے آراستہ اسپتال میں آسانی سے داخلہ مل جائے۔ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے وہ مسلسل کوششیں کر رہے ہیں، تاکہ غریب عوام کو ان کے اپنے علاقے میں معیاری علاج کی سہولت میسر آ سکے۔

والد کی برسی پر فلاحی اقدامات

اپنے والد مرحوم اقبال منا کی برسی کے موقع پر، انہوں نے ایک بڑے خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا، جہاں انہوں نے خود بھی خون دے کر دوسروں کو اس نیک عمل میں شامل ہونے کا پیغام دیا۔ اسی دوران، انہوں نے مولانا حسرت موہانی گرلز ہائیر سیکنڈری اردو میڈیم اسکول میں طالبات کے لیے ایک ٹھنڈے پانی کی مشین بھی نصب کرائی۔

تعلیم کے فروغ میں کلیدی کردار

کونسلر شمس اقبال انیل کا ماننا ہے کہ سماجی ترقی کے لیے تعلیم سب سے اہم ہے۔ جب بھی کوئی والدین اپنے بچوں کی اسکول فیس یا کتابوں کے اخراجات کے سلسلے میں ان سے مدد کی درخواست کرتے ہیں، تو وہ فوری طور پر مسئلہ حل کرتے ہیں۔ انہوں نے فرہاد حکیم کی مدد سے ایک معیاری انگریزی میڈیم اسکول بھی قائم کیا ہے، جہاں غریب اور متوسط طبقے کے بچوں کو بہترین تعلیمی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔

''عوام ہی میری فیملی ہیں''

کونسلر شمس اقبال انیل کا کہنا ہے کہ وہ مقامی آبادی کو اپنی فیملی سمجھتے ہیں۔ ان کے مطابق، ان کے علاقے کے لوگوں کی ماہانہ آمدنی محدود ہے، اس لیے وہ ان کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک عوام کی خدمت ہی اصل سیاست ہے۔

''میرے کام سے حسد نہ کریں، عوام کی فلاح کے لیے سوچیں''

اپنی خدمات پر ہونے والی تنقید کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وہ ہر کام عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کرتے ہیں اور اگر کوئی ان کے کام سے جلتا ہے یا حسد کرتا ہے، تو یہ مناسب نہیں۔ ان کا مقصد صرف علاقے کی ترقی اور عوام کی خدمت ہے، اور وہ اس مشن کو جاری رکھنے کا عزم رکھتے ہیں۔

کونسلر شمس اقبال انیل کی یہ بے لوث خدمات انہیں ایک حقیقی عوامی رہنما ثابت کرتی ہیں، جن کی کوششوں سے وارڈ 134 ترقی کی نئی راہوں پر گامزن ہے۔ ان کے اقدامات صرف ایک وارڈ تک محدود نہیں، بلکہ وہ پورے گارڈن ریچ اور کولکاتا کے عوام کے لیے ایک روشن امید بن چکے ہیں۔

☆☆

سابق پروفیسر کی چھت سے گر کر موت
شیب پور تھانے کی پولس واقعے کی تحقیقات میں جٹی

ہوڑہ، 25/فروری: ہوڑہ میں ایک سابق پروفیسر کی لاش اس کے رہائش گاہ کے نیچے سے خون آلود حالت میں لاش برآمد ہوئی ہے۔ یہ واقعہ ہوڑہ کے شیب پور مندرتلہ میں پیش آیا ہے۔ مرنے والے سابق پروفیسر کا نام بیدیہ ناتھ پال (92) بتایا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سوموار کی شام بیدیہ ناتھ پال اپنے فلیٹ کے کمرے میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے پھر وہ کسی وجہ سے چھت پر چلے گئے۔ کچھ دیر بعد مقامی لوگوں نے انہیں ان کی رہائش گاہ کے نیچے خون آلود حالت میں پایا۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ اس فلیٹ میں اس کی بوڑھی بیوی چترا پال رہتی تھی۔ اسے اس واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد خون میں لت پت بوڑھے کو برآمد کر کے ہوڑہ اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملنے پر شیب پور پولس موقع پر پہنچ گئی۔ اس واقعے میں کافی پراسراریت ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق بیدیہ ناتھ پال سریرام پور کالج کے سابق پروفیسر ہیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سے وہ گھر میں رہتے تھے۔ شیب پور مندرک کی منزل کے تین منزلہ فلیٹ میں وہ اپنی بیوی کے ساتھ کافی عرصے سے رہتے تھے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق وہ کافی عرصے سے دائمی جسمانی مسائل کا شکار تھے۔ شام کو ٹی وی دیکھنے کے بعد وہ اچانک چھت پر چلے گئے۔ اس وقت اس کی بیوی ساتھ والے کمرے میں تھی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس نے چھت پر جا کر خودکشی کرنے کے لیے چھلانگ لگا دی ہے؟ یا کسی طرح لاپرواہ ہو کر چھت کے کنارے کے قریب پہنچ کر چھت سے گر گئے؟ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وہ عموماً رہائش گاہ کی چھت پر نہیں چڑھتے تھے۔ کل رات چھت پر کیوں گئے تھے؟ اتنا ہی نہیں کیا شام کے بعد بھی رہائش گاہ کی چھت کا دروازہ کھلا تھا؟ پولس ہر چیز کا جائزہ لے رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

☆☆

بانسبیڑیا گنجس جوٹ مل میدان میں دو روزہ منعقد ایم ایل اے کپ کے بعد آج ایوارڈ تقسیم کی تقریب۔ ایم ایل اے تپن داس گپتا نے کامیاب ٹیم کے ہاتھوں میں ایم ایل اے کپ سونپتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ (محمد شعیب عالم)

سرسید احمد ہائی اسکول کے سالانہ اسپورٹس کے موقع پر ہوڑہ کارپوریشن کے بورڈ کے رکن بچوں کو انعام دیتے ہوئے

چنڈی تلہ پولس اسٹیشن آئی سی جینت رائے معطل

ہگلی، 25/فروری: چنڈی تلہ پولس اسٹیشن کے آئی سی جینت رائے کو معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ حکم منگل کو ایوان بالا کی طرف سے آیا ہے۔ ان کے خلاف عدالتی تحقیقات جاری ہے۔ ابتدائی طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ اس تحقیقات کے اختتام تک معطل رہے گیں۔ اس نے ہوڑہ میں اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ جھگڑے کے بعد خود کو گولی ماری تھی۔ مبینہ طور پر وہ واقعہ کے بعد سے تفتیش کاروں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جینت رائے کو رواں ماہ ہوڑہ میں گولی لگی تھی جس کی وجہ سے وہ زخمی ہو گئے تھے۔ معلوم ہوا تھا کہ اس کا گرل فرینڈ کے ساتھ جھگڑا ہو گیا تھا جس کے بعد اس کی گرل فرینڈ نے فون نہیں اٹھا رہی تھی۔ شیب پور تھانہ علاقہ کی ایک گلی میں کھڑے ہو کر اس نے اپنی گرل فرینڈ سے جھگڑا کیا تھا۔ اس کے بعد اس نے دیسی پستول سے خود کو گولی مار لی تھی۔ واپسی پر اس نے اپنے ساتھیوں سے پستول کو کوڑے کے ڈھیر میں پھینکنے کہا۔ جس کے بعد یہ سوال پیدا ہو گیا تھا کہ کسی نے اس پر گولی چلائی ہے؟ یا وہ خودکشی کرنا چاہتا تھا؟ اس واقعہ سے پولس کوارٹرز میں کافی سنسنی پھیل گئی تھی۔ ہوڑہ سٹی پولس نے اس سے تفتیش اور پوچھ گچھ شروع کی۔ وہ شروع سے تفتیش کاروں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کے بعد تفتیش کاروں نے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں جینت خود کو گولی مارتے ہوئے نظر آ رہا ہے۔ اس کے بعد اس واقعہ سے متعلق کئی اطلاعات سامنے آنے لگیں۔ سابق آئی سی جینت رائے پر پہلے ہی کئی الزامات لگائے جا چکے ہیں۔ اس کی کئی جائیدادوں کے سراغ بھی ملے ہیں۔ وہ کام میں بہت بدمزاج جانا جاتا ہے۔ وہ اعلیٰ حکام کو بتائے بغیر ہوڑہ کیوں گیا تھا؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ ہوڑہ سٹی پولس کے تفتیش کاروں کو فائرنگ کے واقعہ کی ایک کے بعد ایک معلومات ملتی رہی۔ جس کے بعد اس معاملے کی اسرار آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ فائرنگ کے بارے میں ہوڑہ سٹی پولس کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ بار بار بیانیہ بدل کر پولس کو الجھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تمام حالاتی شواہد کی جانچ پڑتال کے بعد فائرنگ کی تمام پہلوؤں کو کھل کر تفتیش جاری ہے۔ اگر جینت پال جانچ میں قصوروار پائے گئے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ گولی لگنے کے بعد اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ صحت یاب ہونے کے بعد انہیں اسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس پورے واقعہ میں جینت رائے کی گرل فرینڈ سے بھی پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ وہ دیسی پستول بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔

☆

بشیر ہاٹ میں پرائیویٹ نرسنگ ٹریننگ سنٹر کے اندر بینک ملازم خاتون کی لاش بر آمد

بشیر ہاٹ، 25/فروری: پرائیویٹ نرسنگ کورس ٹریننگ سنٹر کے اندر سے ایک خاتون کی لٹکتی ہوئی لاش ملی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ علاقے کے ایک پرائیویٹ بینک میں ملازمت کرتی تھی۔ یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے داندیر ہاٹ بازار سے متصل علاقے میں پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام مریم خاتون تھا اور اس کی عمر 26 برس تھی۔ دے گنگا تھانے کے علاقے یاج پور میں اس کا مکان تھا۔ یہ قتل ہے یا خودکشی؟ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق خاتون ایک نجی بینک میں کام کرتی تھی۔ نرسنگ ٹریننگ سینٹر میں کام کرنے والے ایک نوجوان سے اس کے تعلقات تھے۔ سوموار کی رات سنٹر کا دروازہ اندر سے بند پایا گیا۔ جس کے بعد وہاں کے لوگوں نے اندر آواز دی تا کہ اگر کوئی اندر ہو تو دروازہ کھولے لیکن کسی کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ نرسنگ ٹریننگ سنٹر اندر سے کیوں بند ہے؟ جس کے بعد رہائشیوں کو شک ہوا۔ مقامی لوگوں نے اس واقعہ کی بشیر ہاٹ پولس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ رات کو پولس آئی اور سنٹر کا دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئی۔ جس کے بعد مریم خاتون گلے میں رسی سے لٹکی ہوئی پائی گئیں۔ اسے برآمد کر کے بشیر ہاٹ ہیلتھ ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ خاتون کا گھر دے گنگا تھانہ کے علاقے یاج پور میں ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ نوجوان خاتون کا بشیر ہاٹ کے ایک نوجوان اسدالدین ملا کے ساتھ تعلقات تھا۔ مقتول کے شوہر عالمگیر منڈل نے دعویٰ کیا کہ اس کی بیوی کو قتل کیا گیا ہے وہ خودکشی نہیں کر سکتی۔ تاہم ملزم نوجوان نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کی تردید کی ہے۔ پولس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر، ای ایل ڈی-125-ڈبلوسی-اوٹی-20-24، بتاریخ: 21.02.2025 ای-ٹنڈر نوٹس مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹی آر ڈی)، پوربی ریلوے، ہوڑہ-711101 سے ٹنڈر نمبر، ای ایل ڈی-125-ڈبلوسی-اوٹی-20-24، کیلئے بند کی تاریخ/ وقت 18.03.2025 کو 15.00 بجے۔ **کام کا نام و مقامات:** ڈیزائین، سپلائی، تیار کرنا، ٹسٹنگ و آغاز برائے 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا بشمول تیاری ٹرین ترتیب دیکھ ریکھ کی سہولت جھیل سائیڈنگ کوچنگ ڈپو کے ایچ ڈبلو ایچ میں۔ **کام کی تخمینہ لاگت:** 3,57,83,331.20 روپے-زر بیعانہ/ ہنڈسیکورٹی: **بزرانہ ادائیگی:** 3,28,900/- روپے۔ **ٹنڈر فارم کی قیمت:** صفر، **کام پورا ہونے کی مدت:** 24 مہینے کا ایل او اے جاری کی تاریخ سے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 18.03.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر کھلنے کیلئے۔ ٹنڈر بند ہونے کے بعد کسی بھی وقت ٹنڈر کھلے گا۔ ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کر سکتے ہیں: www.ireps.gov.in۔ پوری تفصیلات/ حالات ٹنڈر کے نمونے اور آن لائن سے پیشکش کو ڈالنے کیلئے دستی پیشکش کی کوئی گنجائش نہیں اس ٹنڈر کیلئے کوئی دستی آفر موصول بھی ہوگا تو لینے کے بعد اسے کلی طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔
(HWH-631/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس. ای. ریلوے-ٹنڈر

سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر/ چکردھر پور کارگزاری کیلئے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مطلوب ہے ای-ٹنڈرس جس کا ٹنڈر نمبر نیچے دیا گیا ہے۔ کھلنے کی تاریخ 19.03.2025 کو 15.00 کر دیا جائے گا۔ **سلسلہ نمبر، ٹنڈر نوٹس نمبر و کام کا نام یوں ہوں گے: 1. ایس ٹی-سی کے پی-اوٹی-24-25-133۔** ایس اینڈ ٹی کام برائے تعمیرات اضافی آئی ریکنز رپل کا سوگرا۔ گاروش اسٹیشن کے درمیان۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 23,63,959.18 ₹-زر بیعانہ: 47,300/-₹- **2- ایس ٹی-سی کے پی-اوٹی-24-25-134۔** ایس اینڈ ٹی کام کا بشمول تعمیرات اضافی لوڈنگ لائین کا ڈگرا اسٹیشن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,12,23,390/-₹-زر بیعانہ: 2,06,100/-₹- **3- ایس ٹی-سی کے پی-اوٹی-24-25-135۔** ایس اینڈ ٹی کاموں کا بشمول تعمیرات اضافی لوڈنگ لائین کا پانا شاہی اسٹیشن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,55,66,975.89/-₹-زر بیعانہ: 2,27,800/-₹- **4- ایس ٹی-سی کے پی-اوٹی-24-25-136۔** متفرقات ٹیلی کام کاموں کا ماتحت سیکشن ایس ایس ای/ ٹیلی/ ڈانگواپس میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 50,93,330.90/-₹-**زر بیعانہ:** 1,01,900/-₹-**تکمیلی مدت:** ہر ایک کیلئے 12 مہینے کا ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں: http://www.ireps.gov.in۔ ٹنڈر گزار/ بڈرس اپنے پاس کلاس-III ڈیجیٹل دستخط سرٹی فیکٹ رکھیں گے۔ اور ان کا رجسٹرڈ ہوگا آئی آر ای پی ایس پورٹل پر۔ صرف رجسٹرڈ ٹنڈر گزار/ بڈرس ہی ای-ٹنڈرنگ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ای-ٹنڈر فارم مفت میں جاری ہوں گے۔ (PR-1176)

شادی کی رات شوہر کی پراسرار موت
قتل ہے یا خودکشی، پولس تفتیش میں جٹی

بیرکپور، 25/فروری: سود پور میں ایک المناک واقعہ رونما ہوا ہے شادی کی رات ہی شوہر کی پراسرار موت ہو گئی اس کی بیوی پوری رات اس کی لاش کے پاس بیٹھی رہی۔ پولس نے دلہن کو منگل کی صبح گرفتار کر لیا ہے۔ اس واقعہ کی بنیاد پر سود پور گھولا میں شدید سنسنی پھیل گئی ہے۔ یہ قتل ہے یا خودکشی پولس اس معاملے کی تفتیش میں جٹ گئی ہے۔ واضح ہو کہ ایوی داس اور بیوٹی رائے کے درمیان طویل عرصے سے محبت چل رہی تھی۔ ایوی اور بیوٹی نے منگل کی رات گھولا نواپلی علاقے میں ایک دوست کے کرائے کے مکان میں شادی کی کیونکہ وہ گھر والوں کے خلاف جا کر اپنی شادی کیے تھے۔ پھر جب بیوٹی گھر واپس جانا چاہتی ہے تو ایوی نے اسے واپس جانے سے روک دیا۔ الزام ہے کہ اس وقت ان کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا۔ اور پھر ایوی داس نامی نوجوان کی موت ہو گئی۔ اس کی بیوی ساری رات وہیں بیٹھی اپنے شوہر کی لاش کا انتظار کرتی رہی۔ گھر کے مالک نے صبح سب سے پہلے لاش دیکھی۔ جس کے بعد اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل علاقہ پہنچ گئے۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ گھولا کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ لاش برآمد کرنے کے ساتھ ساتھ شادی شدہ بیوی کو پولس گرفتار کر کے لے گئی۔ تھانہ گھولا کی پولس بدامنی کے باعث قتل یا خودکشی کی تفتیش میں الجھی ہوئی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ بھی ناراض ہیں۔

ہوڑہ میں ایک لڑکی کے گلے پر چاقو رکھ کر جنسی زیادتی
ملزم نوجوان گرفتار، پولس نے لڑکی کا خفیہ بیان لیا

ہوڑہ، 25/فروری: ہوڑہ میں گھر میں گھس کر گلے پر چھری رکھ کر ایک 13 سالہ لڑکی کی عصمت دری کا شکار بنایا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ہوڑہ کے بالی کے نمتلا علاقے میں پیش آیا ہے۔ بعد ازاں پولس اسٹیشن میں اس کے خلاف شکایت درج کرائی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق لڑکی کا گھر ہوڑہ کے بالی کے علاقے نمتلا میں ہے۔ سوکورو داس عرف چنگری نام کا ملزم نوجوان اسی علاقے میں رہتا ہے۔ گزشتہ روز لڑکی کے والدین کسی کام سے باہر گئے ہوئے تھے۔ ایک 13 سالہ لڑکی دوپہر کے وقت گھر میں اکیلی تھی۔ اس موقع پر ملزم نوجوان گھر میں گھس گیا۔ اس نے اس لڑکی کے گلے پر چھری رکھ کر دھمکی دی۔ الزام ہے کہ اس کے بعد اس کی عصمت دری کی گئی۔ نوجوان کی ہوس کا شکار ہو کر لڑکی رو پڑی۔ ملزم نے اسے دھمکی دی کہ اگر کسی کو واقعہ کے بارے میں بتایا گیا تو اسے مار دیا جائے گا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ آہستہ آہستہ بیمار ہونے لگا۔ اسی دوران اس کے والدین بھی گھر لوٹ گئے۔ لڑکی روتے ہوئے ٹوٹ گئی تو انہوں نے جاننے کی کوشش کی تو لڑکی نے سارا واقعہ اپنے والدین کو بتایا۔ اس کے بعد لڑکی کے والد نے بالی پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولس نے پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی نیز ملزم نوجوان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ متاثرہ لڑکی کا جسمانی معائنہ کرایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کا خفیہ بیان بھی لیا گیا ہے۔

☆

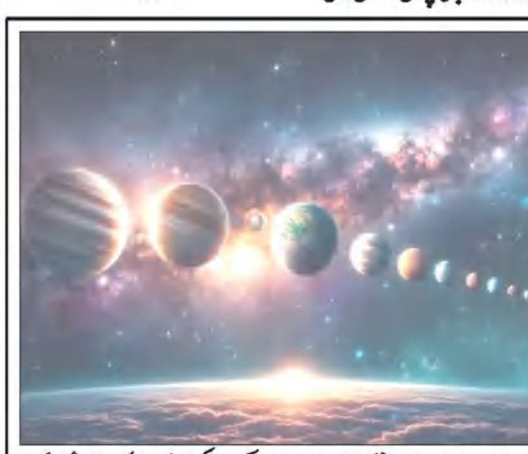

فروری کے مہینے میں آخری تاریخ کو تمام 7 سیارے دیکھے جا سکیں گے جو کلکتہ کے لوگ بھی دیکھ پائیں گے اور ایسا منظر انہوں نے شاید ہی کبھی دیکھا ہوگا۔

خلیج بنگال میں 5.1 شدت کا زلزلہ
کولکاتا سمیت کئی شہروں میں جھٹکے

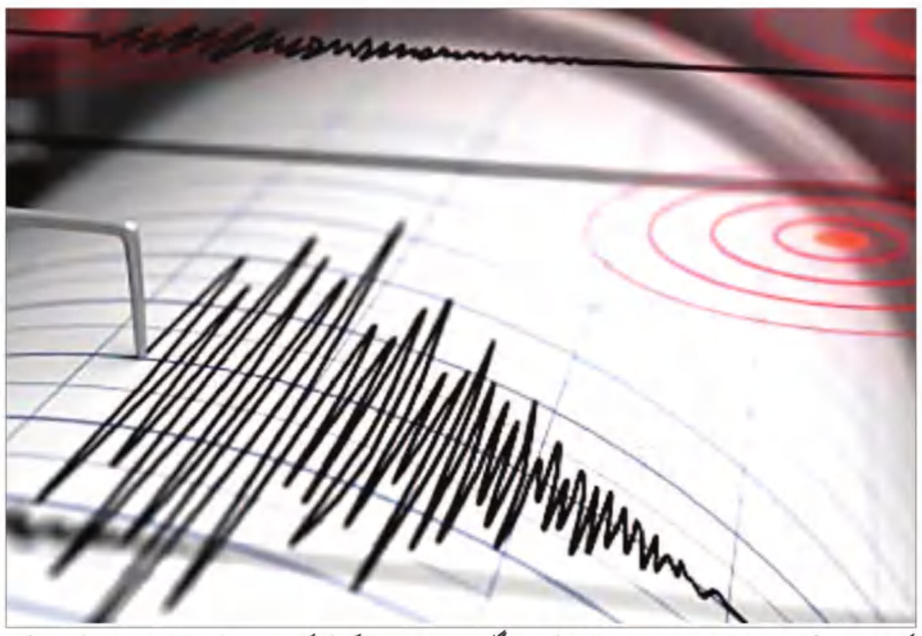

کولکاتا،25رفروری:(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں منگل 25 فروری کی صبح زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ خلیج بنگال میں آنے والے اس زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.1 ریکارڈ کی گئی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) نے کہا کہ زلزلہ صبح 6 بجکر 10 بجے آیا۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں صبح سویرے زلزلے کے جھٹکوں سے لوگ خوفزدہ ہوگئے اور گھروں سے باہر نکل آئے۔ تاہم ابھی تک ان جھٹکوں سے کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ معلومات کے مطابق کولکاتا کے علاوہ مغربی بنگال کے دیگر شہروں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ نیشنل سیسمولوجی سینٹر کے مطابق 25 فروری کی صبح 6.10 بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ اس زلزلے کا مرکز خلیج بنگال میں 91 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ کولکاتا میں رہنے والے کچھ لوگوں نے سوشل میڈیا پر اس زلزلے کے جھٹکوں کے بارے میں پوسٹ کیا۔ ایک صارف نے لکھا کہ زلزلہ الرٹ! کولکاتا میں صبح 6.10 بجے گوگل الرٹ موصول ہوا۔ اطلاعات کے مطابق زلزلے کا مرکز اڑیسہ سے 175 کلومیٹر دور ہوسکتا ہے۔ کیا کسی اور نے جھٹکے محسوس کیے؟ سرکاری تصدیق کا انتظار ہے۔ ایک اور صارف نے لکھا کہ کولکاتا میں زلزلہ! 5.3 شدت زلزلے کے جھٹکے فوراً محسوس کیے گئے، اسی لیے میں بیدار ہوا اور یہ پوسٹ کر رہا ہوں۔ خیال رہے کہ کولکتہ سیسمک زون - 3 میں آتا ہے۔ مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا کو سیسمک زون-3 میں رکھا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ شہر کو زلزلے کے درمیانے درجے کے خطرے کا سامنا ہے۔ اگرچہ یہ شمال مشرقی ہندستان، ہمالیہ یا گجرات جیسے مقامات کی طرح بڑے زلزلوں کا شکار نہیں ہے، لیکن یہ شہر وقتاً فوقتاً جھٹکے محسوس کرتا ہے۔ عام طور پر کولکاتا سے براہ راست ٹکرانے کے بجائے، زلزلے کا مرکز خلیج بنگال، نیپال یا شمال مشرقی ہندستان میں ہوتا ہے۔ ہماچل پردیش کے منڈی ضلع میں اتوار کی صبح 8.42 بجے درمیانی شدت کا زلزلہ آیا۔ منڈی کے کچھ حصوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، حالانکہ جان و مال کے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ این سی ایس کے مطابق اس زلزلے کی شدت 3.7 تھی اور اس کا مرکز منڈی کے علاقے میں 31.48 ڈگری عرض البلد اور 76.95 ڈگری عرض البلد پر تھا۔

☆

وزیر اعلیٰ کا بیان سیکرٹری صحت کے بیان سے مطابقت نہیں رکھتا: ہائیکورٹ

کولکاتا،25رفروری:(عوامی نیوز سروس) ریاستی صحت کے سکریٹری نارائن سوروپ نگم کو ایک بار پھر کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم کی سرزنش کا سامنا کرنا پڑا ہے جو کاکدیپ میں ایک صحت مرکز کی زمین پر پانی کے منصوبے کے خلاف مقدمہ دائر ہے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے آج کہا کہ چیف منسٹر کے تبصرے ان کے عدالت میں جمع کرائے گئے حلف نامہ سے مطابقت نہیں رکھتے۔ انہوں نے اس معاملے میں ہیلتھ سینٹر کے ہیلتھ ریکوری پلان کے بارے میں معلومات طلب کرتے ہوئے سیکرٹری صحت کو دوبارہ حلف نامہ جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ واضح ہو کہ پورندر پور ہیلتھ سنٹر 1976 میں بلاک 2، متھرا پور میں بنایا گیا تھا۔ اسی لیے 1962 میں ایک مقامی شخص نے 6 بیگھہ زمین عطیہ کی۔ اس زمین پر 6 بستروں پر مشتمل ہیلتھ سنٹر بنایا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے چند بیگھہ اور زمین دی۔ اس سے مرکز صحت میں بستروں کی تعداد 10 تک بڑھ گئی۔ مبینہ طور پر پبلک ہیلتھ اینڈ ٹیکنیکل ڈپارٹمنٹ نے حال ہی میں مرکز صحت میں خالی پڑی زمین پر پانی کے پروجیکٹ پر کام شروع کیا ہے۔ زمیندار کے پوتے ذاکر نے حکومت کے اس اقدام کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس کے دادا نے صحت مرکز بنانے کے لیے زمین دی تھی۔ گزشتہ چند برسوں سے وہاں کے صحت مرکز کی حالت ابتر ہے۔ اس کے برعکس حکومت وہاں پانی کے منصوبے بنا رہی ہے۔

دوسرے ہگلی پل پر بم کا خوف، آمدورفت میں رخنہ

کولکاتا،25رفروری:(عوامی نیوز سروس) ایک لاوارث ٹفن باکس پر بم کے خوف سے منگل کو دوسرے ہگلی پل پر ہنگامہ مچ گیا۔ ٹریفک کچھ دیر کے لیے جزوی طور پر بند ہوگیا۔ اطلاع ملتے ہی پولس اور بم اسکواڈ کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ ٹفن باکس اور آس پاس کے علاقے میں سلیپر ڈاگ کا استعمال کرتے ہوئے تلاشی لی گئی۔ تاہم پولس ذرائع کا کہنا ہے کہ بیگ میں کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں ملا۔ غور طلب ہے کہ سوموار کی رات 17/A ہریش مکھرجی اسٹریٹ پر دو مشتبہ ڈبوں کے اردگرد بم سے خوف پھیل گیا۔ تاہم پولس نے کہا کہ وہاں سے بھی کچھ نہیں ملا۔

کولکاتا کارپوریشن میں بجٹ اجلاس کا آخری دن

حادثے کے شکار علاقے میں گاڑی کی رفتار پر قدغن کیلئے لال بازار کی ہدایت جاری

کولکاتا، 25رفروری: (عوامی نیوز سروس) لالبازار نے کولکاتا کے حادثے کے شکار علاقوں میں گاڑیوں کی رفتار کی حد بتاتے ہوئے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما نے اس قانون کو نافذ کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی ڈرائیور، خواہ وہ سرکاری ہو یا نجی، کے خلاف قانونی کارروائی کا انتباہ دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ سال نومبر میں سالٹ لیک میں دو بسوں کی ٹکر سے ایک اسکولی طالب علم کی موت ہوگئی تھی۔ اس کی ماں شدید زخمی ہوگئی۔ اس وقت وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی شمالی بنگال میں انتظامی میٹنگ کر رہی تھیں۔ ایک انتظامی میٹنگ کے دوران انہوں نے کولکاتا پولس کمشنر اور وزیر بلدیات کو ٹیلی فون پر اس سلسلے میں کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے بعد کولکاتا میونسپل اور کولکاتا پولس نے بس ڈرائیوروں اور بس مالکان کی تنظیموں کے ساتھ متعدد میٹنگیں کی ہیں۔ پھر بھی ڈرائیوروں کے ایک طبقے کے تشدد کو روکا نہیں جا سکا۔ کولکاتا پولس نے شہر کے حادثات کے شکار علاقوں کے لیے رفتار کے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ اے جے سی بوس راس، بالی گنج سرکلر روڈ، بسنتی ہائی وے، نیوٹاؤن، راش بہاری ایونیو کنیکٹر، اور اتم کمار سرانی جیسی سڑکوں پر 40 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے گاڑیاں نہیں چلائی جا سکتیں۔ ہریش چٹرجی اسٹریٹ، ابو ہدیٰ روڈ، اور کالی گھاٹ روڈ پر رفتار کی زیادہ سے زیادہ حد 25 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ کلتی روڈ اور کولٹلا-جیون تلہ روڈ پر گاڑیاں زیادہ سے زیادہ 30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلائی جا سکتی ہیں۔

☆

ٹینگڑہ کیس میں نیا موڑ، پولیس کی تفتیش میں ایک کے بعد ایک دھماکہ خیز انکشافات

کولکاتا، 25رفروری: (عوامی نیوز سروس) ٹینگڑہ میں ایک اشرافیہ خاندان میں نوعمر لڑکی سمیت دو خواتین کے قتل میں نئی معلومات سامنے آئی ہیں۔ پولس کا الزام ہے کہ دو بھائی پرنئے ڈے اور پرسون ڈے اسپتال کے بستر پر پڑے ہوئے تفتیش میں پولس کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پرنئے کے نابالغ بیٹے کو دو بھائیوں کے ساتھ سوموار کی رات نیلرتن سرکار میڈیکل کالج اور اسپتال سے منتقل کیا گیا تھا۔ تاہم ٹینگڑا کیس میں پولس فی الحال دونوں بھائیوں کو گرفتار کرنے میں ناکام ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق انہیں کسی بھی طرح گرفتار نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ ڈاکٹر اجازت نہ دے، یعنی انہیں اسپتال سے ڈسچارج کر دیا جائے۔ لال بازار پولس ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر دو بھائیوں پرنئے اور پرسون سے ڈاکٹر کی اجازت سے کئی بار پوچھ تاچھ کی گئی۔ ان کی طرف سے کوئی واضح جواب نہیں ملا ہے۔ جب بھی ان سے اس بارے میں پوچھا جاتا ہے تو چھوٹا بھائی بڑے بھائی پر الزام لگاتا ہے اور بڑا بھائی چھوٹے بھائی پر الزام لگاتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں کی باتوں میں کوئی مطابقت نہیں ہے۔ تاہم پولس ذرائع کا کہنا ہے کہ امکان ہے کہ نابالغ کی باتوں سے معاملے پر کچھ روشنی پڑ سکتی ہے۔ پولس ذرائع نے یہ بھی انکشاف کیا کہ اس موت کا منصوبہ 10 فروری سے چل رہا تھا۔ دونوں بھائیوں کے بیان کے مطابق وہ نیند کی گولیاں یا پیاس کے ساتھ زہر جیسی کوئی چیز کھا کر خودکشی کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ بالآخر 18 فروری کی رات اس کا نفاذ ہوا۔ اس کے بعد وہ اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کے لیے 19 فروری کی صبح تقریباً 1 بجکر 45 بجے گھر سے نکلے۔ تاہم پولس ابھی تک اس بات کا کوئی واضح جواب نہیں دے پائی ہے کہ بڑے بھائی پرنئے کے ہاتھ میں بوتل جیسی چیز کیا تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اس سے قبل بھی خودکشی کی کوشش کی تھی لیکن ناکام رہے تھے۔ فرانزک رپورٹ میں ابھی تک اس بات کا قطعی جواب نہیں دیا گیا کہ آیا نابالغ لڑکی کے منہ میں خراش تھی یا کوئی مائع چیز جو اس کے منہ سے جھاگ کی صورت میں نکلی تھی۔ تاہم پولس کو شبہ ہے کہ بچی کی موت زہر کھانے سے ہوئی۔ تاہم پولس کو یقین ہے کہ انہوں نے خاندان کی تین خواتین ارکان کو قتل کر کے خودکشی کا انتخاب کیا۔ تاہم پولس کے لیے ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ اس انتہائی نتیجے کی وجہ کیا ہے اور انھوں نے یہ راستہ کیوں چنا ہے۔

ریاستی ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی 200 سی این جی بسوں کی خریداری، محکمہ خزانہ سے منظوری

کولکاتا، 25رفروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے کئی پرانی بسیں حوالے کی گئی ہیں۔ سڑک پر بسیں کم چلنے کی شکایات ہیں۔ اس لیے حکومت بسیں خرید کر اس کمی کو پورا کرنا چاہتی ہے۔ سیمی ڈیلکس بسیں خریدی جا رہی ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کی قیمت 6.5 ملین روپے ہے۔ اسی سائز کی 50 ڈیلکس بسیں خریدی جا رہی ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کی قیمت 70 لاکھ 40 ہزار روپے ہے۔ پہلے سے زیادہ سرکاری بسیں سڑکوں پر لگائی گئی ہیں۔ نجی شعبے میں راستے کی تجدید کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ نے وزیر ٹرانسپورٹ اسنیہاشیس چکرورتی کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سرکاری بس سروس پر کوئی غصہ نہ ہو۔ چند روز قبل انہوں نے اس محکمے کو خاموش محکمہ قرار دے کر برہمی کا اظہار کیا۔ اس بار ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ نے مسافروں کے آرام کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی بسیں خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس پر عمل درآمد کے لیے محکمہ خزانہ نے محکمہ ٹرانسپورٹ کو مالیاتی منظوری دے دی ہے۔ خیال رہے کہ ہائی کورٹ نے شہر کی سڑکوں سے 15 سال پرانی بسوں اور دیگر گاڑیوں کو ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو فضائی آلودگی ڈرامائی طور پر بڑھ جائے گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذرائع کے مطابق اس وجہ سے تین قسم کی بڑی اور درمیانے درجے کی ایئر کنڈیشنڈ بسیں خریدنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان تین قسم کی بسوں کو Midi، Semi اور Deluxe کا نام دیا گیا ہے۔ شہر کے روٹس پر بسوں کی تعداد میں کمی کی وجہ سے مسافروں کو مبینہ طور پر طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ اس مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے، محکمہ ٹرانسپورٹیشن ٹینڈر کے عمل کے ذریعے نئی بسیں سڑک پر ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ سی این جی بس اس سال درگا پوجا سے پہلے کولکاتا کی سڑکوں پر چلائی جائے گی۔ اس طرح اس کی منصوبہ بندی کی گئی۔ محکمہ خزانہ نے ان 200 نئی سی این جی بسوں کی خریداری کے لیے 125 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ 9 میٹر لمبی یہ مڈی بس 30 روٹس پر چلے گی۔ ایک بس کی قیمت 42 لاکھ روپے ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے اس درخواست کو پہلے ہی محکمہ خزانہ کو پہنچا دیا تھا۔ اس پر اتفاق ہوا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ جلد بازی کی اس کارروائی کے پیچھے وزیر اعلیٰ کی سرزنش ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹیشن نے نئی بسوں کی خریداری کی تصدیق کر دی ہے۔ شہر کے مرکز میں سرکاری بسوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اب دکھائی دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ ہوڑہ سے خواتین کی خصوصی بسیں بھی چلائی گئی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نئی سی این جی بسوں کی تصدیق ہونے کے بعد ریاستی کابینہ کی طرف سے 900 بس ڈرائیوروں اور کنڈکٹرز کی خدمات حاصل کرنے کے فیصلے پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایک افسر نے کہا کہ اب کئی نئی بسیں خریدی جا رہی ہیں۔ تاکہ ہر چیز ماحول دوست ہو۔ اس لیے کافی سوچ بچار کے بعد سی این جی سے چلنے والی 200 بسیں خریدنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مسافروں کی خدمت اور ماحولیاتی آلودگی ایک ساتھ کام کریں گے۔

کولکاتا خوش قسمت ہے کہ کئی فلمی میلے منعقد کرتا ہے: انوبھو سنہا

کولکاتا،25رفروری: (عوامی نیوز سروس) ڈائریکٹر انوبھو سنہا جو تھپڑ، ملک، آرٹیکل 15، آئی سی 814: دی قندھار ہائی جیک اور دیگر فلموں کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کولکتہ خوش قسمت ہے کہ اتنے سارے فلمی میلے کا انعقاد کرتا ہے۔ ہدایت کار نے حال ہی میں مقبول فرانسیسی فلم فیسٹیول کولکاتا کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ ڈائریکٹر نے افتتاحی دن نندن میں ہونے والے پروگرام میں تجربہ کار اداکار نصیر الدین شاہ، نیشنل ایوارڈ یافتہ ہدایت کار گوتم گھوش اور اداکارہ انسویا سین گپتا کے ساتھ شرکت کی۔ انوبھو نے کولکاتا کی بھرپور سنیما ثقافت اور اس کی فلموں کے اثرات کے لیے بھی اپنی تعریف کا اظہار کیا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے کہا کہ مجھے کولکاتا پسند ہے، اور یہاں بننے والی فلمیں اور کھانے اس شہر کی خوش قسمتی ہے کہ اتنے سارے فلمی میلے ہیں۔ انوبھو اپنی طاقتور، حقیقی زندگی سے متاثر کہانیوں کے لیے جانا جاتے ہیں۔ تفصیل پر ان کی باریک بینی اور شاندار کہانی سنانے نے انہیں انڈسٹری کے بہترین ہدایت کاروں میں سے ایک بنا دیا ہے۔ شائقین ان کے اگلے سنیما شاہکار کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں، اور بڑی اسکرین پر ان سے شاندار سے کم کسی چیز کی توقع نہیں کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ انہوں نے حال ہی میں Netflix سیریز، آئی سی 814: دی ہائی جیک قندھار کی ہدایت کاری کی، جو کہ دنیا بھر میں ایک سنسنی بن گئی، ان کے دلکش بیانیہ، شاندار اداکاری اور باریک بینی کے لیے سراہا گیا۔ یہ 2024 میں گوگل پر سب سے زیادہ سرچ کی جانے والی سیریز بھی بن گئی۔ اس شو کو ناقدین اور سامعین دونوں نے سراہا، جس سے سنہا کے اگلے پروجیکٹ کے لیے جوش پیدا ہوا۔ 'آئی سی 814: دی قندھار ہائی جیک' ایئر انڈیا کے طیارے کے ہائی جیکنگ پر مبنی ہے۔ واقعات کا ایک سچا اکاؤنٹ ہونے کے لیے کہا جاتا ہے، شو کی کہانی پانچ ہوائی اڈوں، پانچ ممالک، سات دن اور جہاز میں سوار 188 افراد کے گرد گھومتی ہے۔ یہ شو گلوبل ٹاپ 10 چارٹس میں تین ہفتوں تک اور ہندستانی ٹاپ 10 چارٹس میں 11 ہفتوں تک رہا۔ شو کی کامیابی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انوبھو سنہا نے پہلے کہا کہ اس طرح کی کہانیاں صرف تفریح کے لیے نہیں ہوتیں۔ وہ ہمیں ناقابل تصور مصیبت کا سامنا کرتے ہوئے لچک، ہمت اور انسانیت کی یاد دلاتے ہیں۔ اس کہانی کو اسکرین پر لانا ایک عاجزانہ تجربہ تھا، اور میں دنیا بھر کے سامعین سے ملنے والی محبت کے لیے بے حد مشکور ہوں۔

ریاضی میں فیل ہونے کے باوجود پاس کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج

کولکاتا،25رفروری: (عوامی نیوز سروس) جادب پور یونیورسٹی میں انجینئرنگ کے کچھ طلباء نے ریاضی کے امتحان میں ناکام ہونے کے بعد اسکالرشپ کے لیے پاس ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ جادب پور یونیورسٹی میں انجینئرنگ کے کچھ طلباء نے ریاضی کے امتحان میں ناکام ہونے کے بعد اسکالرشپ کے لیے کلیئر ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ اس احتجاج نے یونیورسٹی انتظامیہ کے ساتھ گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے اور اس معاملے کو پھر سے بحث میں لے آیا ہے۔ یونیورسٹی ذرائع کے مطابق انجینئرنگ کے دو طالب علموں نے حال ہی میں اسکالرشپ کے لیے درخواست دی تھی۔ تاہم یونیورسٹی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ وہ دونوں ریاضی کے امتحان میں فیل ہوگئے۔ اس نے مارک شیٹ میں جعلسازی کر کے اپنے نمبر بڑھانے کی کوشش کی۔

نبانہ سیکورٹی زون کے باہر پولس کی مداخلت پر ہائی کورٹ کی منوج ورما سے رپورٹ طلب

کولکاتا،25رفروری: (عوامی نیوز سروس) تعمیراتی کام میں پولس کی مداخلت پر ریاستی حکومت کو عدالت میں سوالات کا سامنا ہے۔ کیونکہ پولس نے نبانہ کے 100 میٹر سے آگے تعمیراتی کام روک دیا تھا۔ ایک شخص اس معاملے کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت پہنچا۔ ہائی کورٹ نے سوال اٹھایا کہ نبانہ سیکورٹی زون کے باہر پولس کی مداخلت کیوں؟۔ جسٹس کوشک چندا نے اس معاملے پر کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما سے رپورٹ طلب کی ہے۔ واضح ہو کہ پولس نے حفاظتی وجوہات کی بنا پر نبانہ سے باہر 100 میٹر کے فاصلے پر ایک عمارت کی تعمیر روک دی۔ اس تعمیراتی کام کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ اس کیس میں مدعی کا سوال یہ تھا کہ کیا لوگ پولس اسٹیٹ میں رہ رہے ہیں؟ اس کے بعد جسٹس کوشک چند نے حکم دیا کہ سیکورٹی زون میں آنے والے انتظامی دفتر نبانہ بھون کے علاوہ کسی اور علاقے کا نوٹیفکیشن دکھائیں۔ جج نے مزید پوچھا کہ اگر ہائی کورٹ کو ریاست کے اہم انتظامی دفتر نبانہ کی حفاظت کا علم ہے تو کیا ریاست خود بھی باخبر ہے؟۔ پولس ایسے علاقے میں کارروائی کیوں کر رہی ہے جو نبانہ سیکورٹی زون میں نہیں ہے؟۔ کولکاتا پولس کمشنر کو رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔

مشہور موسیقار پرتول مکھرجی کی شردھا کی تقریب دکھنیشو را داپیٹھ مندر میں احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر سنگھ کے جنرل سکریٹری اور ٹرسٹی برہمچاری مرل بھائی اور ان کی اہلیہ اور خاندان کے افراد موجود تھے۔

اے آئی کے کے ایم ایس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری سنکر گھوش کولکاتا میں ایگریکلچر مارکیٹنگ سسٹم پر مسودہ پالیسی فریم ورک کے خلاف احتجاج کے دوران دیکھے جاسکتے ہیں۔

پارک سرکس میدان، کلکتہ میں دوروزہ گولڈن جبلی جشن وارث پاک جمعہ 18 اور سنیچر 19 اپریل کو

درگاہ وارثی ایسوسی ایشن، مغربی بنگال کی ایگزیکیٹیو ممبران کی ایک میٹنگ بروز اتوار مورخہ 23 فروری 2025 بمقام ''نایاب منزل'' توپسیا بوقت 5 بجے شام منعقد ہوئی الحاج سید فیروز احمد وارثی، جوائنٹ سکریٹری، ایسوسی ایشن ہذا نے اپنے ہم منصب جناب محمد محمود صاحب کو صدارت کے لئے نام کی تجویز پیش کی جس کو حاضرین مجلس نے قبول کیا۔ اس خصوصی نشست کا واحد ایجنڈا صرف اور صرف مجوزہ سالانہ دوروزہ جشن وارث پاک کا گولڈن جبلی جشن بمقام پارک سرکس میدان بتاریخ 18 اور 19 اپریل کو اور اس کی تیاریاں تھیں۔ میٹنگ کی کارروائی شروع ہوئی۔ طے پایا کہ اس گولڈن جبلی جشن وارث پاک کے انعقاد دو کنوینر کے ناموں کا انتخاب کیا جائے تا کہ ان کی سرگروگی میں سارے کاموں کو انجام پذیر کیا جا سکے۔ ممبران مجلس کی کثرت رائے سے دو ناموں کا انتخاب عمل میں آیا۔ جن کے نام الحاج جناب سید فیروز احمد وارثی اور جناب شبیر علی وارثی ہیں روداد میں خصوصی طور پر طے پایا کہ اس مجوزہ جشن وارث پاک کے لئے کوئی چندے یا عطیات کی رسیدیں نہیں چھاپی جائینگی۔

جشن کے لئے دعوت نامے کے کارڈ سرکاری دفاتر کے دیگر کاموں کا مجاز صرف منتخب کردہ کنوینز کو ہوگا۔ ہم تمام وارثی بھائیوں اور ممبران کے مابین بڑے چھوٹے کا امتیاز نہیں ہے۔ تمام ممبران کو مل جل کر باہمی محبت کے ساتھ کام کرنا ہے تا کہ مجوزہ جشن کو شایان شان بنایا جا سکے۔ ہماری انجمن کے بہی خواہ اور مخیر حضرات جن کی خدمات کو نظر نہیں کیا گیا۔ ایسے بھائیوں کی خدمات کو خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کرنا ہمارا نصب العین ہے۔ ایسوسی ایشن کو مضبوط کرنا اور محرک بنانے کے لئے 9 ایگزیکیٹیو ممبران کے علاوہ 6 مزید ممبران کا انتخاب عمل میں آیا جو جوج درج ذیل ہیں۔

1۔ جناب محمد شبیر علی وارثی 2۔ حاجی سید فراز احمد وارثی 3۔ جناب اشرف حسین وارثی 4۔ جناب مفیض الرحمٰن وارثی 5۔ جناب محمد شہاب الدین خان وارثی 6۔ جناب محمد امتیاز خان وارثی المعروف محمد تاج خان وارثی۔

الداعی
محمد شبیر علی وارثی
کنوینر برائے جشن وارث پاک، 2025

گڈ ہیومن فاؤنڈیشن کی جانب سے نعتیہ مقابلہ اور مشاعرے کا انعقاد

گزشتہ 22 فروری کو گڈ ہیومن فاؤنڈیشن کی جانب سے ہوٹل ائی وری ان کے شاندار ہال میں عین رمضان کے مبارک مہینے سے قبل ایک عظیم الشان نعتیہ مقابلے کا انعقاد کیا گیا اس نعتیہ مقابلے میں 18 نوجوان نعت خواں شامل ہوئے اس نعتیہ انعامی مقابلے کی خصوصیت یہ تھی کہ تمام شرکاء کو رمضان کٹ کے ساتھ ایک عدد مومنٹو بطور تحفہ دیا گیا۔ اس موقع پر گڈ ہیومن فاؤنڈیشن کے صدر جناب محمد محمود رافع صدیقی نے مہمانوں کا استقبال کیا اس نعتیہ مقابلے کی نظامت ڈاکٹر تسلیم عارف نے کی نعتیہ تقریبات کے اختتام سے قبل فاطمہ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس اہم تقریب میں حکومت مغربی بنگال کے وزیر جاوید احمد خان، مشہور علم دوست شخصیت قمر الدین ملک اور محمد آصف ملک بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے جاوید احمد خان نے بچوں کو اپنے ہاتھوں سے انعامات سے نوازا۔ نعتیہ تقریبات کے اختتام کے بعد گڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک شاندار مشاعرے کا انعقاد کیا گیا مشاعرے کے آغاز سے قبل گڈ ہیومن فاؤنڈیشن کی جانب سے ممبئی سے تشریف لائے امتیاز گورکھپوری نے مہمانوں کا استقبال کیا گڈ ہیومن فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے مہمانوں کا استقبال شانہ زیب پھول اور دیگر تحائف پیش کر کے کیا۔ اس مشاعرے کی نظامت نوجوان شاعرہ صبا تابش نے کی اور صدارت ڈاکٹر واصف اختر نے کی۔ مشاعرے میں ممبئی سے تشریف لائے امتیاز گورکھپوری آتش رضا شیخ پوری شمیم انجم وارثی فیروز مرزا عمران راقم، سحر مجیدی درخشاں امتیاز، طیب نعمانی، نگار ناز اور نوجوان شاعر شہزاد عادل وہ عائشہ نشاد نے اپنے کلام سے مشاعرے کو زندگی بخشی۔ مشاعرے کے اختتام کے بعد گڈ ہیومن فاؤنڈیشن کے صدر رافع صدیقی کی جانب سے مہمانوں کی ضیافت انتہائی تزک و اہتمام کے ساتھ کی گئی۔ گڈ ہیومن فاؤنڈیشن کے نوجوان رضا کاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے کمیٹی کی جانب سے تحائف کے ساتھ مومنٹو بطور ہدیہ پیش کیا گیا۔ کمیٹی کے صدر نے آئندہ بھی اس طرح کی تقریبات کے انعقاد کا اعادہ کیا۔ (رپورٹ: محمد ارشاد، رکن گڈ ہیومن فاؤنڈیشن)

☆

کلیۃ السیدۃ آمنۃ للبنات کا تیسرا سالانہ اجلاس اختتام پذیر: علامہ شاہد القادری

کولکاتا: 25 فروری (محمد عرفان) کلیۃ السیدۃ آمنۃ للبنات مٹیابرج کلکتہ کا تیسرا سالانہ اجلاس بنام "سیدہ فاطمۃ الزہرا کانفرنس" 22 فروری 2025ء بروز سنیچر بعد نماز ظہر تا مغرب خانوادہ مولائے کائنات و سیدہ خاتون جنت کے چشم و چراغ، مخدومہ اہلسنت، اہلیہ حضور گلزار ملت عالمہ فاضلہ حضرت سیدہ سارہ واسطی اسماعیلی مدظلہا العالی کی سرپرستی۔ خلیفہ تاج الشریعہ۔ زینت درس گاہ حضرت علامہ مفتی محمد شاہد القادری مدظلہ العالی (بانی و سربراہ و شیخ الحدیث کلیۃ السیدۃ آمنۃ للبنات) کی صدارت اور قاری خوش الحان، شہنشاہ ترنم، استاذ کلیۃ حضرت قاری غضنفر محمود رضوی صاحب قبلہ (پرنسپل کلیۃ) کی قیادت اور مبلغہ ذیشان خطیبہ باوقار عالمہ فاضلہ حضرت تسنیم قمر رضوی فاطمی صاحبہ (معلمہ کلیۃ) کی شاندار نظامت میں دھان کھیتی بازار نزد جامع مسجد دھان کھیتی۔ گارڈن ریچ مٹیابرج انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن مقدس اور نعت و مناقب کے بعد تعلیمی مسابقہ قرات، نعت، اردو و عربی و انگلش تقاریر نیز مکالمہ و مباحثہ میں اول آنے والی تمام طالبات نے یک بادیگرے تعلیمی مظاہرہ کیا۔ حضرت عالمہ فاضلہ شارقہ خاتون رضوی فاطمی صاحبہ (معلمہ کلیۃ) نے روزہ کے احکام و مسائل پر معلوماتی خطاب کیا۔ حضرت عالمہ فاضلہ جعفرین بیگم امجدی فاطمی صاحبہ (معلمہ کلیۃ) نے حالات حاضرہ پر پر مغز خطاب کیا۔ مہمان خطیبہ حضرت عالمہ فاضلہ عربیہ اسماعیلی صاحبہ (مسولی شریف۔ بارہ بنکی) نے اصلاح عقائد پر مدلل خطاب کیا۔ شان کلیۃ۔ عالمہ منقولات۔ حضرت عالمہ فاضلہ تسنیم قمر رضوی فاطمی صاحبہ (معلمہ کلیۃ) نے موجودہ دور میں ارتداد کی شکار مسلم بچیوں کے حوالے خوب سنجیدہ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بچنے کا واحد حل اسلامی تعلیم ہے۔ نبی پاک کی سنت مبارکہ ہے۔ مہمان نعت خواں حضرت عالمہ فاضلہ سمیہ اسماعیلی صاحبہ (مسولی شریف۔ بارہ بنکی) نے والہانہ انداز میں نعت و مناقب پیش کیا۔ الحمدللہ! اس سال / طالبات کے سروں پر سیدہ صاحبہ نے ردائے عالمیت و فضیلت سے سجایا۔ یہ تمام طالبات مکمل 5 / سال زیر تعلیم رہ کر سند عالمیت سے نوازی گئیں۔ اس پورے پروگرام کو منزل مقصود تک پہنچانے میں کلیۃ کے پرنسپل حضرت قاری غضنفر محمود رضوی صاحب نے کلیدی کردار ادا کیا۔

اللہ تعالیٰ انہیں حاسدین کے حسد سے سلامت رکھے۔ آمین۔ کلیۃ کی معلمات، طالبات، منتظمین، معاونین کی جہد مسلسل کا یہ بہتر ثمرہ رہا۔ اللہ تعالیٰ سبھوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ کلیۃ کے شعبہ عالمیت (5 سال)۔ فضیلت (1 سال)۔ مبلغہ (2 سال)، فقہ اسلامی کورس (1 سال۔ صرف جمعہ) میں داخلہ کے متمنی خواتین اسلام 10 / شوال کو کلیۃ سے رابطہ کریں۔ (پریس ریپورٹ)

کانکی نارہ میں ''بھاٹ پاڑہ اتسو 2025'' کا تاریخی مشاعرہ وکوی سمیلن شکیل انصاری کی نظامت میں یادگار بنا

کانکی نارہ میں "بھاٹ پاڑہ اتسو-"2025 کا تاریخی مشاعرہ وکوی سمیلن آنجہانی دھرم پال گپتا اور مرحوم خواجہ جاوید اختر کی یاد میں بروز سوموار بتاریخ 24 / فروری 2025 کو بعد نماز مغرب تا رات ساڑھے گیارہ بجے کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ ادبی شام کی صدارت خواجہ احمد حسین اور نظامت انٹرنیشنل اناؤنسر شکیل انصاری نے کی۔ بھاٹ پاڑہ اتسو کے بانی شری امیت گپتا کونسلر (سی آئی سی، بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی) نے اپنے تاثرات میں اظہار کیا کہ تین زبانوں (بنگلہ، ہندی اور اردو) والا آج کا سنسکرتک اور ساہتیک مشاعرہ وکوی سمیلن کا مقصد ہے کہ ہمارا علاقہ کانکی نارہ اور بھاٹ پاڑہ اسمبلی حلقہ ادب، تعلیم، تہذیب و ثقافت کے نام سے جانا جائے۔ مستقبل میں یہاں ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر، ماسٹر، شاعر و ادیب کی نمایاں تعداد نیشنل لیول پر نمائندگی کرے۔ وارڈ نمبر ۸ کے کاؤنسلر نور جمال صاحب (سی آئی سی، نے کہا کہ یہ سہ لسانی ادبی ملن ہمارے وطن ہندوستان کی سچی عکاسی ہے۔ بھاٹ پاڑہ سبز سنگھ گراؤنڈ میں انٹرنیشنل اناؤنسر شکیل انصاری اور تین زبانوں کے مشاعرے کے نام پر تشریف لائی سامعین کی بڑی تعداد نے اپنی داد و ستائش سے مشاعرے کو خوب کامیاب کیا۔ جن شاعروں کو خوب داد و تحسین سے نوازا گیا ان میں بنگلہ ادب کے شاعر شری پرنب گھوش اور ہندی ادب کے شاعر ڈاکٹر ابھگیات سمارگ و شریمتی منجو کماری عشرت کے ساتھ ساتھ جناب سمیع الفت، ابرار ساگر، شاہنواز عادل، خطاب عالم شاذ، ڈاکٹر وحید الحق علیگ، علی شاہد دلکش، احمد منیر مرشد عالم کلکتوی، آتش رضا، شاہد نور، نغمہ نور، مہتاب سلم، عظیم انصاری اور انور حسین انجم کے نام؟ قابل ذکر ہیں۔ صدر مشاعرہ خواجہ احمد حسین نے مختصر صدارتی خطبے میں کہا کانکی نارہ کی تاریخ میں یہ پہلا سہ لسانی مشاعرہ کے آپ سب گواہ بنے پھر چند اشعار خاص کر نظم "ماں" سنایا اس کے بعد شری امیت گپتا کے تشکراتی الفاظ سے تاریخی مشاعرے کو اگلے سال کے لیے ملتوی کیا گیا۔ (رپورٹ: ریاض احمد باپی، بھاٹ پاڑہ)

حلیم صابر اور نظام شمیم حشم الرمضان ایوارڈ سے سرفراز

حشم الرمضان فاؤنڈیشن (حرف)، کولکاتہ کی جانب سے 2025 کا حشم الرمضان ایوارڈ جناب حلیم صابر کو (برائے ادبی خدمات) اور ریٹائرڈ آئی۔ پی۔ ایس افسر جناب نظام شمیم کو (برائے تعلیمی خدمات) دیا گیا۔ ایوارڈ ایک شال، ایک مومینٹو، سند اور پانچ ہزار روپے پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تقریب مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم میں اتوار 23 فروری کی شام سات بجے منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت معروف شاعر، ادیب، مترجم، ناقد اور ماہنامہ 'انشاء' کے مدیر ف۔ س۔ اعجاز نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر افضال عاقل (استاد، بھیرب گنگولی کالج، بیلگھریا) نے انجام دیئے۔ معمر شاعر، ادیب اور صحافی انجم عظیم آبادی مہمان خصوصی تھے۔ پروگرام کا آغاز رئیس اعظم حیدری کے ذریعہ سورہ فاتحہ کی تلاوت اور منظوم اردو ترجمے کی قرأت سے ہوا۔ اس کے بعد حشم الرمضان کا لکھا ہوا ترانہ "ہارنہ ہمت بڑھتا چل" پیش کیا گیا۔ ارشد جمال حشمی نے سکریٹری رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے ادارے کے قیام کا مقصد بتاتے ہوئے مستقبل کے ارادوں کی جانکاری دی۔ ایوارڈ کی تفویض سے پہلے "حشم الرمضان.......فن اور شخصیت" کے موضوع پر ایک مذاکرہ ہوا جس میں انجم عظیم آبادی، ممتاز انور، ڈاکٹر تسلیم عارف اور محمد علی صدیقی صاحبان نے حصہ لیا اور حشم الرمضان کے فن اور شخصیت پر مختلف زاویوں سے روشنی ڈالی۔ انجم عظیم آبادی نے بتایا کہ حشم الرمضان ان کے استاد بھائی تھے۔ شاکر کلکتوی انہیں بہت پڑھا لکھا شاگرد کہا کرتے تھے۔ محمد علی صدیقی نے حشمی برادران کی ستائش کرتے ہوئے تاریخ ساز جملہ کہا "ہونہار بیٹے والدین کو ہمیشہ زندہ رکھتے ہیں" پھر انہوں نے بتایا کہ حشم صاحب ایک مثالی استاد تھے۔ ڈاکٹر تسلیم عارف نے "حشم الرمضان کی شاعری میں تانیثیت" کے عنوان سے اپنا مضمون پڑھا جسے بہت پسند کیا گیا۔ ممتاز انور نے پرانی یادیں تازہ کرتے ہوئے حشم الرمضان کی شخصیت کے علمی اور ادبی گوشوں کو اجاگر کیا۔ صدر محفل ف۔ س۔ اعجاز نے حشم الرمضان سے تیس سال پہلے کی ملاقات کو یاد کیا اور کہا کہ دوسروں کو حشمی برادران سے سبق لینے کی ضرورت ہے جنہوں نے شاندار محفل منعقد کر کے اپنے والد کو یاد کیا۔

مذاکرے کے بعد ایوارڈ کی تفویض کی گئی۔ ارشد جمال حشمی نے حلیم صابر کو اور جاوید نہال حشمی نے نظام شمیم کو ایوارڈ کا میمو اور سند پیش کی۔ سامعین نے تالیاں بجا کر دونوں انعام یافتگان کا پرجوش استقبال کیا۔ ہروفیسر غلام سرور نے حلیم صابر کی ادبی فتوحات کا ذکر کرتے ہوئے انکی کتابوں کا مختصر جائزہ پیش کیا اور کہا کہ درجنوں کتابیں لکھنے کے علاوہ انہوں نے پانچ ہندی فلموں میں نغمے بھی لکھے۔ اظہار عالم (صدر انجمن ترقی اردو ہند، شاخ مغربی بنگال) نے نظام شمیم کی تعلیمی خدمات اور فعالیت کے پیش نظر انہیں 83 سال کا نوجوان قرار دیا اور تعلیمی میدان میں ان کے کارہائے نمایاں کا مفصل تذکرہ کیا۔ دونوں انعام یافتگان نے ایوارڈ کے لئے حشم الرمضان فاؤنڈیشن کا شکریہ ادا کیا۔ حلیم صابر نے کہا کہ یہ ایوارڈ مرحوم حشم الرمضان کے لئے حشمی برادران کا خراج عقیدت اور ہم دونوں کے لئے خراج محبت ہے۔ توقیر انور نے حشم الرمضان کی غزلیں ساز پر گائیں اور اپنی آواز سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ احمد کمال حشمی کے اظہار تشکر کے ساتھ تقریب رات دس بجے ختم ہوئی۔ شہر میں متعدد ادبی پروگرام کے انعقاد اور ہندوستان، پاکستان کے درمیان ون ڈے کرکٹ میچ ہونے کے باوجود سامعین کی ایک بڑی تعداد میں موجودگی نے اس ایوارڈ فنکشن کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ شکیل احمد، خالد اقبال حشمی، عشرت صراط حشمی، شہپر کمال حشمی، دلشاد جاوید حشمی اور کاشف ذکی بھی پروگرام کو کامیاب بنانے میں پیش پیش تھے۔

تیلنی پاڑہ ہگلی کے بوڑھا دیوان شاہ بابا کے 151 واں عرس مبارک 21 اور 22 فروری کو تزک واہتمام سے منایا گیا جلسہ سیرت النبی کے موقع پر علماء کرام اور نعت خواں اپنے کلام کو پیش کرتے ہوئے (ساجد پرویز)

مولانا ابوالکلام آزاد کی برسی کے موقع پر مدرسہ قرآنیا پرایمری اسکول میں ڈارئنگ کمپٹیشن کا اہتمام کیا گیا

ملک کے پہلے وزیر تعلیم اور تحریک آزادی کے رہنما مولانا ابوالکلام آزاد کی برسی کے موقع پر یہاں ہوڑہ ضلع کے 44 نمبر غلام حسین سردار لین میں واقع مدرسہ قرآنیا پرائمری اسکول میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب یہاں اسکول کے بچوں کے درمیان ہوئے ڈرائنگ کمپٹیشن میں حصہ لینے والے تمام بچوں کی حوصلہ افزائی اور ان کے درمیان انعامات کی تقسیم کے موقع پر اس پروگرام کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں اسکول کے تمام تدریسی اور غیر تدریسی اسٹاف نے اسے کامیاب بنانے میں اہم رول نبھایا۔ سب سے بڑا رول اسکول کمیٹی کے ذمہ داروں کا رہا ہے۔ جناب محمد جلال الدین انصاری (ہیڈ ٹیچر مدرسہ قرآنیا پرائمری اسکول) جناب محمد مصباح الہدیٰ انصاری عرف بچہ بھائی، سکریٹری ہوڑہ ضلع اقلیتی سیل، محمد شاہد انصاری، صدر اقلیتی سیل وارڈ نمبر 37، مصباح الاسلام عرف پپو آزاد، جمشید ماسٹر صاحب، اسسٹنٹ ٹیچر مدرسہ قرآنیا پرائمری اسکول، محمد علاء الدین سابق ہیڈ ٹیچر مسلم ہائی اسکول (پرائمری سیکشن) کی قیادت میں ہونے والی یہ تقریب نہایت کامیاب رہی۔ اس کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے ان لوگوں نے یہ اعلان کیا کہ آئندہ اس سے بھی بڑی تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس میں مہمان خصوصی کے طور پر ہوڑہ ضلع اقلیتی سیل کے صدر شیخ غلام مرسلین عرف سیمول دا بھی موجود تھے۔ اور انہوں نے اپنی تقریر میں بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ بچوں کی عام زندگی میں دینی تعلیم کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی ترانہ تو ٹھیک ہے لیکن ان میں اسلامی تربیت کی بھی ضرورت ہے۔ بچوں کو اپنی دین کے آداب و قواعد کے بارے میں پتہ ہونا چاہئے۔ اسکول کے نصاب کے ساتھ ساتھ اسے بھی شامل کیا جانا چاہئے۔ یہاں کامیاب ہونے والے بارہ بچوں کو انعامات سے نوازا گیا لیکن تمام بچوں کی حوصلہ افزائی کیلئے انہیں بھی ایوارڈ دیا گیا۔ کل ملا کر یہ پروگرام نہایت شاندار کامیابی سے ہمکنار رہا۔

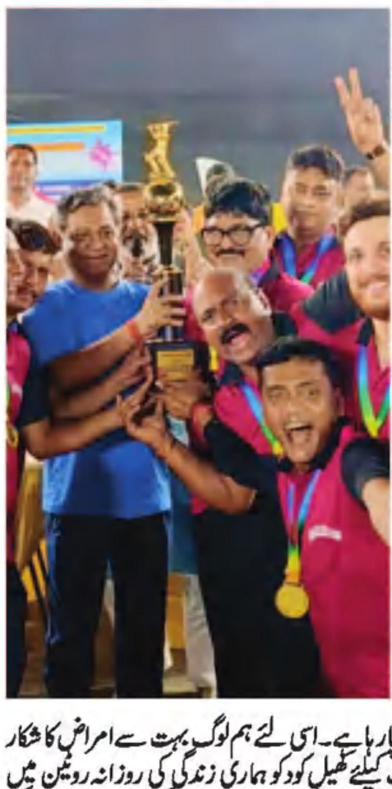

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے وارڈ نمبر 52 میں ایم ایل اے کرکٹ کپ 2025 کا انعقاد ہوا۔ جس کا افتتاح ترنمول کانگریش پارٹی کے ریاستی ترجمان سری کنال گھوش نے کیا اور اس موقعے پر انٹالی اسمبلی کے ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا بھی موجود تھے۔ ایم ایم آئی سی (آئی و ایجوکیشن) سری سندیپن ساہا نے اس موقعے پر نوجوانوں اور کھلاڑیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ آج کل ہمارے نوجوان طبقہ کھیل کود کو چھوڑ کر شوسل میڈیا کے عادی ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے ان کا جسمانی و ذہنی ورزش نہیں ہو پا رہا ہے۔ اسی لئے ہم لوگ بہت سے امراض کا شکار ہو رہے ہیں اسلیئے اچھی صحت کیلئے کھیل کود کو ہماری زندگی کی روزانہ روٹین میں شامل کرنا ہوگا۔ تصویر میں جیت کی ٹرافی کے ساتھ سماجی کارکن محمد حنان خان انکی پوری ٹیم اور سندیپن ساہا دیکھے جا سکتے ہیں۔

سرزمین شیام نگر میں عظیم انصاری کی صدارت میں یادگار عوامی مشاعرہ

شیام نگر کے ہر دلعزیز سماجی و ملی رہنما جناب مقصود حسن کی قیادت میں "پاسبانِ ملت کمیٹی" - گارولیا، شمالی 24 پرگنہ کے زیرِ اہتمام ایک شام "اہالیانِ گارولیا" کے نام منایا گیا۔ انسانی اقدار کی محبت اور مستحکم رشتہ تکسانیت کو فروغ دینے کی غرض سے صبح میں ایک عطیہ کیمپ اور بعد نماز مغرب تا رات ایک عوامی یادگار مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ شاندار مشاعرے کی صدارت کئی کتابوں کے خالق شاعر و ادیب جناب عظیم انصاری (صدر انجمن ترقی اردو ہند، شاخ جگتدل و کانکی نارہ) نے کی۔ نظامت کے فرائض ہر فن مولا جناب نوشاد کنول نے ادا کیے۔ خون عطیہ کیمپ و مشاعرے کی افتتاحی گفتگو میں گارولیا میونسپلٹی کے چیئرمین شری رومن داس گپتا، آل انڈیا کانگریس کے ممبر اندرانی دتہ چٹرجی اور اشوک بھٹا چاریہ (پردیش کانگریس میڈیا چیئرمین) نے ادب، سماج اور موجودہ معاشرے میں آدابِ انسانیت و اقدارِ ثقافت اور ادب میں بے ادبی کے تعلق سے منافقانہ روش پر مثبت گفتگو کیں۔ مشاعرے کا بابرکت آغاز سید انظار البشر بارکپوری کے حمدیہ کلام سے ہوا۔ البتہ انہوں نے دوبارہ اپنی باری میں ایک غزل اور ایک ہزل پڑھ کر محفل میں مسکراہٹ اور ہنسی کو بھی بلا لیا۔ خضر پور کے جمیل منظر نے اپنے نعتیہ کلام اور غزلیہ کلام سے سامعین کو اچھا بیدار اور یکجا کیا۔ اس کے بعد تو بیٹھنے کے لیے کرسیاں کم پڑ گئیں۔ لوگ سڑک کے کنارے اور اسٹیج کے اِرد گرد کھڑے کھڑے مشاعرے سے محظوظ ہوتے رہے۔ ہندی ادب کے اروِند پرساد، سمھو سنگھ جاوید اور اُدئے ویر چودھری نے منظوم تخلیقات سے سامعین کو تالیاں بجا کر داد دینے پر مجبور کیا۔ نسیم اشک اور شمس تبریز اپنے معیاری اشعار کی وجہ کر خوب پسند کیے گئے۔ جواں سال شاعر علی شاہد دلکش نے پہلے تحت الکلام سے مجمع کو اتھل پتھل کیا پھر موصوف اپنی مترنم غزل کی سحر کاری کے لیے خوب داد و تحسین سے نوازے گئے۔ بلند لہجے کے معروف سینئر شاعر بلند اقبال اور عوامی مشاعروں کے بے حد مقبول شاعر و صحافی مہتاب سلم کے غزلوں پر اتنی داد و ستائش کی بارش ہوئی کہ عوام کی فرمائش پر انھیں کئی کلام پڑھنے پڑے۔ وارڈ کاؤنسلر مقصود حسن کی پوری ٹیم کو مبارکبادیاں دیتے ہوئے صدارتی خطبہ اور صدارتی کلام کے ساتھ عظیم انصاری نے رات دس بجے مشاعرے کو تکمیل کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں کلیدی کردار ادا کرنے والے مشاعرے کے کنوینر ماسٹر رشید احمد کے اظہار تشکرات کے ساتھ محفلِ مشاعرہ آئندہ کے لیے ملتوی کیا گیا۔ (رپورٹ: ماسٹر اظہار، گارولیا، شیام نگر)

کمرھٹی ویٹ لفٹنگ مقابلے میں سکندر ناز کے بھانجے محمد فہیم (سنی) نے سکینڈ پوزیشن حاصل کیا تصویر میں محمد فہیم میڈل اور سرٹیفکٹ ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔ اس موقع پر شہباز سکندر، سلمان خان، صاحب خان نے انہیں اس کامیابی پر مبارکبادی دی۔

تاریخی ایصال ثواب پیر کوبیل پاڑہ، فرفرہ شریف میں منعقد ہوا۔ یہ 100 سال پرانی محفل حضرت دادا حضور نے ترتیب دی تھی، درحقیقت بعض اسلامی اجتماعات ایسے ہی ہوتے ہیں جو حضرت سید شاہ حسین بخاری کی یاد میں منعقد کیے جاتے ہیں، یہ محفل دوسرے دن کے دور میں منعقد ہوتی ہے۔ اس دن کے جلسے میں بے شمار پیر صاحب موجود تھے اور خطاب کیا۔ اجلاس سے تاریخی فرفرہ شریف کی سعادت حاصل کرنے کے لیے امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے لیے دعائیں کی گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ ایصال ثواب ہر سال 9 پھاگن کو منعقد ہوتا ہے۔ (نورالاسلام خان)

مہاشیوراتری پر فحش اور اشتعال انگیز کیسٹ بجانے پر مکمل پابندی: ضلع مجسٹریٹ

مہاشیوراتری کے سلسلے میں تمام ضلعی، سب ڈویژنل اور بلاک سطح کے افسران کے ساتھ ڈی ایم کی جائزہ میٹنگ

ارریہ (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ، ارریہ شری انیل کمار کی صدارت میں، کلکٹریٹ ارریہ کے پرمان آڈیٹوریم میں امن و امان اور مہاشیو راتری تہوار 2025 کے حوالے سے تمام ضلع سطح کے افسران، سب ڈویژنل سطح کے افسران اور بلاک سطح کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ امن و امان کی بحالی، ضابطہ فوجداری کے تحت احتیاطی کارروائی، تھانہ، جنتا دربار (زمین کا تنازعہ) (ریونیو) (زمین کا حل)، سرکاری اراضی پر تجاوزات، تھانے کی عمارت (ریونیو) کے لیے زمین کی دستیابی، غیر مجاز مذہبی ڈھانچہ، محکمہ ایکسائز، برانچنگ، محکمہ قانون اور محکمہ قانون کے افسران کے بارے میں جائزہ اجلاس ہوا۔ ایکٹر سرٹیفکیٹ کی تصدیق (اسی برانچ)، بہبود، عوامی شکایات کے ازالے، سی سی ٹی وی کی تنصیب کا مکمل جائزہ لیا گیا۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ تھانہ صدر میں عوامی دربار کا باقاعدگی سے انعقاد کریں اور حساس معاملات میں مناسب کارروائی کو یقینی بنائیں۔ مہاشیوراتری تہوار 2025 کے حوالے سے بتایا گیا کہ پولس اہلکاروں کو اسٹیٹک مجسٹریٹ، اسٹیٹک پولس آفیسر، پولس فورس اور 09 گشتی ٹیم مجسٹریٹوں کے ساتھ کل 68 مقامات پر تعینات کیا جا رہا ہے، جن میں ارریہ اور فوربس گنج سب ڈویژن کے علاقے شامل ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے سماج دشمن عناصر، شرارتی عناصر اور شرپسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی، جو مہاشیوراتری تہوار کے موقع پر امن کو خراب کرتے ہیں۔ تمام تھانوں کے سربراہان کو امن کمیٹی کے اجلاس لازمی طور پر منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی اور سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولس افسران کو شرپسند عناصر کے خلاف احتیاطی کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ تمام بڑے مندروں/ پوجا پنڈالوں میں آگ بجھانے کے آلات اور سی سی ٹی وی/ ویڈیوگرافی کے انتظامات کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی کہ وہ جلوس کے لیے لائسنس کے حصول اور راستے کے تعین کی ضرورت کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ جلوس کا راستہ، تھانے صدر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر/سرکل آفیسر مشترکہ طور پر جسمانی تصدیق کریں گے۔ ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی۔ نیز لاؤڈ اسپیکر کا لائسنس سب ڈویژنل افسر جاری کرے گا۔ فحش/اشتعال انگیز کیسٹ چلانے پر مکمل پابندی ہوگی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ متعلقہ سب ڈویژنل آفیسر اور سب ڈویژنل پولس آفیسر اپنے سب ڈویژنل ایریا کے لاء اینڈ آرڈر کے انچارج ہوں گے اور تمام متعلقہ افسران کے ساتھ مل کر امن و امان برقرار رکھیں گے اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (چیف) امن و امان کے مجموعی انچارج ہوں گے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر فاربس گنج اور ارریہ، سب ڈویژنل پولس آفیسر ارریہ، سول سرجن ارریہ، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر ارریہ، تمام ضلع سطح کے افسران، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ارریہ، تمام سرکل آفیسرس، تمام تھانوں کے سربراہان اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

2 مارچ کو گاندھی میدان میں مہاجوٹان میں لاکھوں لوگ جمع ہوں گے: سی پی آئی (ایم ایل)

بہار شریف (مرشد دسنوی) 2 مارچ کی مہاجوٹان ریلی کی تیاری کے مدنظر سی پی آئی-ایم ایل اور کھیمس کے کارکنوں کی ایک مشترکہ میٹنگ منعقد ہوئی جس کے بعد ایکنگر سرائے بازار میں ایک جلوس نکالا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سی پی آئی-ایم ایل عوامی تحریک کے ضلع سکریٹری رامی رام نالندنے کہا کہ پٹنہ میں 2 مارچ کو بہار کے عام عوام لوگوں کا مہاجوٹان پروگرام منعقد ہوگا جس میں دیہی دلتوں سے لے کر اسکیم ورکرز، صفائی ورکرز، کنٹریکٹ پلاننگ، اعزازیہ اور آؤٹ سورسنگ ورکرز تک لاکھوں لوگ حصہ لیں گے، قرض معافی کے معاملے پر مائیکرو فائنانس قرضوں کے بوجھ تلے دبی خواتین ہزاروں کی تعداد میں پٹنہ پہنچیں گی۔ بے گھر غریب زمین اور مستقل مکانات کا مسئلہ منظم انداز میں اٹھائیں گے اور بلڈوزر راج کی مخالفت کریں گے۔ لاکھوں آسامیاں خالی ہونے کے باوجود لائبریرین سمیت دیگر آسامیوں پر بھرتیوں کا مسئلہ بھی ہوگا۔ طلبہ اور نوجوانوں کی جانب سے اٹھایا جائے گا، تعلیم اور امتحان کی ابتر صورتحال بھی بڑا مسئلہ بھی ہوگا۔ دریں اثنا، ایکنگر سرائے کے سی پی آئی-ایم ایل انچارج پرمود یادو نے کہا کہ پولیس انتظامیہ بی جے پی کے اشاروں پر ناچنے کا مسئلہ بن گیا ہے۔ کئی مقامات پر اقلیتوں کو تباہ اور پریشان کیا جا رہا ہے۔ ایسے میں رمضان المبارک کے باوجود اقلیتی برادری کی اچھی شرکت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی میدان سے تمام غریبوں کو 2 لاکھ روپے، مفت بجلی کے 200 یونٹ، بڑھاپے کی بیوہ اور معذوروں کو 2000 روپے کی پنشن، 5 اعشاریہ 5 کی زمین، 5 لاکھ روپے کے پکے مکان کی رقم، مہنگائی اور بڑھتے ہوئے جرائم پر چیک وغیرہ جیسے مسائل پر آواز اٹھائی جائے گی۔ اس موقع پر سینکڑوں افراد جلوس میں موجود تھے۔

آر جے ڈی اقلیتی سیل کی ضلع ایگزیکٹو کی میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) راشٹریہ جنتا دل اقلیتی سیل کی ضلعی کارگزاری میٹنگ کا انعقاد ضلعی صدر آفتاب احمد، سابق رکن اسمبلی ریاستی جنرل سکریٹری دلیپ کمار یادو، ریاستی جنرل سکریٹری کمار ضلع سریتا کمار راجناتا کے ضلعی جنرل سکریٹری جناب راجناتا کمار نے کیا۔ سنہا عرف بنٹی سنہا نے شرکت کی اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سابق رکن اسمبلی دلیپ کمار یادو نے کہا کہ مرکز اور ریاست میں بیٹھی ہوئی دوغلی حکومت کے تحت ملک اور ریاست کے عام لوگ مہنگائی بے روزگاری اور کرپشن کے دریا میں ڈوب رہے ہیں ملک کی آزادی سے لے کر اب تک ریاستی برادری کا اہم کردار ہے ال کے جنرل سکریٹری ابھے کمار سنہا نے اپنے خطاب میں پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں کو پنچایت اور بوتھ کی سطح تک تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کہا کہ ہم سب کو تیجسوی یادو کی قیادت میں ایک نیا بہار اور خوشحال بہار قائم کرنا ہے، جس میں طلباء، کسانوں مزدوروں تمام لوگوں کے حقوق کا احترام کرنا چاہیے۔ چیئرمین اور بلاک صدور سے درخواست کی گئی کہ وہ ہر گاؤں میں چوپال لگا کر ماں بہان مان یوجنا کے تحت تمام خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کریں تمام خاندانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی، مفت بڑھاپے کی پنشن معذور پنشن بیوہ پنشن 400 روپے ماہانہ سے لے کر 1500 روپے فی مہینہ کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے موجودہ حکومت ہندو مسلم بھائی چارے کو ختم کر کے ملک اور ریاست کو غلط سمت میں موڑنے کی کوشش کر رہی ہے جسے کسی بھی قیمت پر بامقصد نہیں ہونے دیا جائے گا 2025 میں بہار میں ہمارا اتحاد ایک نیا ریکارڈ قائم کرے گا ضلع بلاک اور پنچایت کی سطح پر مضبوطی سے کام کرتے ہوئے مستقبل میں اور بھی زیادہ طاقت کے ساتھ گھر گھر جا کر عوامی رابطہ کریں گے اور رہنما کی کوششوں کے بارے میں آگاہی پھیلائیں گے اس پروگرام میں تمام بلاک صدور اور پنچایت صدور کے علاوہ پارٹی کے سینکڑوں عہدیداران اور کارکنان بشمول محمد اظہر الدین محمد مستقیم عالم محمد آصف انجم راہی محمد کیسم محمد رزاق عبدالسلام لطیفی محمد صمد جمشید عالم موجود تھے۔

سی پی آئی کی بہار شریف میں مہاپنچایت، قومی جنرل سکریٹری ڈی راجہ کی شرکت

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان میدان میں منگل کے روز سہ پہر سی پی آئی کی طرف سے ایک بہت بڑی مہاپنچایت کا انعقاد کیا گیا، اس مہاپنچایت میں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری کامریڈ ڈی راجہ، سکریٹری امرجیت کور، ریاستی صدر رام نریش پانڈے مہمان خصوصی تھے۔ اس پروگرام کی صدارت ضلع صدر راج کشور پرساد نے کی اور نظامت ڈاکٹر منوج کمار نے کیا۔ مہاپنچایت کے دوران سی پی آئی کے رہنماؤں نے ریاستی اور مرکزی حکومت پر جم کر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی اور ریاستی دونوں حکومت شبھی شعبوں میں پوری طرح ناکام ہے اور عوام کو مونگیری لال کا حسین سپنہ دکھا کر عوام کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔ ملک کے حالات بہتر نہیں ہیں جو کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہے کمر توڑ مہنگائی اور بے روزگاری سے عام عوام پریشانی کے عالم میں ہے۔ انہوں نے کئی اہم مطالبات کے لیے آواز اٹھائی، اس موقع پر مقررین نے کہا کہ اگر حکومت نے عام لوگوں کے مسائل حل نہیں کیے تو جدوجہد اور تحریک کو مزید تیز کیا جائے گا، جس میں خواتین کو 5 اعشاریہ زمین اور بزرگوں کو 3 ہزار روپے ماہانہ اراضی کی ادائیگی کی جائے۔ آشا میں ذات، آیوشمان بھارت کارڈ کے ساتھ تمام کلینک میں علاج کی سہولت، دیگر سماجی اور معاشی مطالبات۔ تعلیم، روزگار اور خواتین کے حقوق سے متعلق کئی دیگر مسائل پر بھی خطاب کیا گیا۔ مقامی سطح پر عوام نے کھل کر اپنے مسائل پیش کیے اور حکومت سے ٹھوس اقدامات کرنے کی اپیل کی، سی پی آئی کے قومی جنرل سکریٹری کامریڈ ڈی راجہ نے کہا کہ آج ملک میں معاشی ناہمواری اور سماجی ناانصافی اپنے عروج پر ہے، حکومت غریبوں، مزدوروں اور کسانوں کو نظر انداز کر رہی ہے، جب تک سی پی آئی کے رہنماؤں نے کہا کہ ہمارے مطالبات کو پورا نہیں کرتے، ہم جدوجہد جاری رکھیں گے۔

کیور بلائنڈنس پروجیکٹ اور اکھنڈ جیوتی آئی ہاسپٹل میں ہوا معاہدہ

چھپرہ (اے این بی) ریاست میں قابل علاج اندھے پن کو ختم کرنے کی سمت میں ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے اکھنڈ جیوتی آئی اسپتال نے کیور بلائنڈنس پروجیکٹ کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ اس کا مقصد آنکھوں کے علاج کے خدمات تک رسائی کو بڑھانا، کارکنوں کو تربیت دینا اور پسماندہ کمیونٹیز کو مفت سرجری فراہم کرنا ہے۔ مذکورہ معاہدے پر مشترکہ طور پر CURE کے ایشیا ایسوسی ایٹ نائب صدر پیٹرک اسٹیفن ایمری، کنٹری ڈائریکٹر، پرائمری کیئر ڈائریکٹر شیفالی شرما، ڈائریکٹر پارٹنرشپ دیپک شرما، اکھنڈ جیوتی کے ڈائریکٹر مرتیونجے تیواری اور میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر اجیت پودار نے دستخط کیے۔ اس معاہدے کے تحت CURE نے اکھنڈ جیوتی آئی اسپتال کو بہار اور مشرقی اتر پردیش کے لیے اپنا پارٹنر منتخب کیا ہے۔ اکھنڈ جیوتی کی مضبوط زمینی موجودگی اور مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ اقدام آنکھوں کی صحت کی خدمات سے لاکھوں لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ایک پائیدار اور موثر نظام قائم کرے گا۔ یہ شراکت اکھنڈ جیوتی آئی ہسپتال کے ویژن 2030 کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ CURE کے مسٹر اسٹیفن نے کہا کہ ہمیں اکھنڈ جیوتی آئی اسپتال کے ساتھ شراکت پر فخر ہے۔ جس کا بہار میں نچلی سطح پر موثر آنکھوں کے علاج فراہم کرنے کا بہترین ریکارڈ ہے۔ ہم مل کر اس ریاست سے قابل علاج اندھے پن کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم یقینی بنائیں گے کہ کوئی بھی شخص مالی یا جغرافیائی رکاوٹوں کی وجہ سے اپنی بصارت سے محروم نہ رہے۔ اکھنڈ جیوتی کے سی ای او اور ٹرسٹی مرتیونجے تیواری نے کہا پچھلی دو دہائیوں سے اکھنڈ جیوتی نے محروم کمیونٹیوں کو عالمی معیار کی آنکھوں کا علاج فراہم کرنے کا کام کیا ہے۔ یہ شراکت داری بہار سے قابل علاج اندھے پن کو ختم کرنے کے ہمارے مشن میں ایک اہم قدم ہے۔

ڈائمنڈ ریسورٹ اور ہوٹل کا شاندار افتتاح

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے داد پور کے آمنہ نگر میں ضلع کے مشہور سماجی کارکن آل نبی کے ڈائمنڈ ریسورٹ اینڈ ہوٹل کا شاندار افتتاح سمستی پور کے ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین، ایم ایل سی ڈاکٹر ترون کمار، میونسپل کارپوریشن کی میئر انیتا رام، ڈپٹی میئر رام بالک پاسوان، ضلع رجسٹریشن افسر امیت کمار منڈل اور راجد کے ریاستی جنرل سکریٹری فیض الرحمن فیض وغیرہ نے کیک کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے کہا کہ آل نبی نے شہر کے قریب تمام تر سہولیات سے آراستہ ایک شاندار ریسورٹ اینڈ ہوٹل قائم کیا ہے جس کے لیے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں ایسے شادی ہال اور ہوٹل کی اشد ضرورت تھی انہوں نے امید ظاہر کی کہ آل نبی اس علاقے کے لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کریں گے۔ وہیں ایم ایل سی ڈاکٹر ترون کمار نے کہا کہ آل نبی نے اس علاقے کے لوگوں کو شادی وغیرہ رہائش کو لیکر بہتر سہولیات سے لیس ریسورٹ اور ہوٹل قائم کیا گیا ہے جو اس علاقے کے لوگوں کے لیے بہت آسان ہے۔ اسی طرح میئر انیتا رام نے کہا کہ شہر کی بھیڑ بھاڑ سے دور ڈائمنڈ ریسورٹ اور ہوٹل کا قیام اس علاقے کے لوگوں کی ضرورت تھی جس کے لیے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں جب کہ آر جے ڈی کے صوبائی رہنما فیض الرحمن فیض نے کہا کہ آل نبی نے شادی ہال اور ہوٹل قائم کر کے اس علاقے کے لوگوں کو نہ صرف یہ تحفہ دیا ہے بلکہ آل نبی نے اس علاقے کو ترقی دی ہے۔ دیہی علاقوں میں شادی کی تقریبات کے لیے موزوں جگہ ہے۔ شادی کی تقریب کے لئے جگہ کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے تقریب کو سہل اور آرام دہ بنایا جاتا ہے جبکہ ڈائمنڈ ریزورٹ اینڈ ہوٹل کے آپریٹر آل نبی نے کہا کہ یہاں کے لوگوں کے مطالبے پر یہ کوشش کی ہے۔ وہ اس علاقے کے لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اس موقع پر آفتاب احمد، سید امام رضوی، آر کوشلندر، انجنی کمار سنہا، ٹھاکر وکرم سنگھ ایڈوکیٹ، تمنا خان، سنجے کمار ببلو ایڈوکیٹ، امیت گنجن، نلیش کمار، امان الاسلام سیف، تنویر الاسلام، طیب پرویز، انجم اصغر، رضی الاسلام رجو، ڈاکٹر صفدر امام، وریندر مہتو منا، ایس ایم مناظر علی، وینود کمار گپتا، کمل کشور، مظہر الاسلام، وجے کمار شرما، نشاط افضل سمیت بڑی تعداد میں شہر کے معززین موجود تھے۔

آرٹ آف لیونگ نوجوانوں کو نئی سمت دے رہا ہے، یوتھ لیڈرشپ ٹریننگ پروگرام کا آغاز

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نوجوان کسی بھی ملک کا مستقبل ہوتے ہیں ایسے میں اگر نوجوانوں کو اندرونی اور بیرونی طور پر بااختیار بنایا جائے اور انہیں صحیح سمت مل جائے تو ملک اور معاشرے کی حالت اور سمت دونوں بدل سکتے ہیں اس مقصد کے ساتھ عالمی انسان دوست اور روحانی گرو دیو سری سری روی شنکر جی کی دنیا کی مشہور بین الاقوامی تنظیم آرٹ آف لیونگ پورنیہ میں نوجوانوں کو متحرک کرنے کے لیے کام کر رہی ہے اس کے لیے تنظیم کے ضلع کوآرڈینیٹر شیویش سنگھ کی قیادت میں ایک بڑا "یوتھ لیڈرشپ ٹریننگ پروگرام" کا انعقاد کیا گیا ہے ضلع کے سمراٹ اشوک انکلیو میں 23 فروری سے منعقد ہونے والا یہ تربیتی پروگرام یکم مارچ کو اختتام پذیر ہوگا روحانی گرو گرودیو سری روی شنکر جی کو امن اور عالمی بھائی چارے کا علمبردار سمجھا جاتا ہے ایسی صورت حال میں ان کی تنظیم مہم چلاتی ہے اور نوجوانوں کی قیادت کے تربیتی پروگراموں کا انعقاد کرتی ہے تاکہ دنیا بھر کے نوجوانوں کو تناؤ سے پاک اور تشدد سے پاک معاشرہ تشکیل دیا جا سکے واضح ہو کہ 8 مارچ کو گرودیو شری شری روی شنکر جی پورنیہ کا دورہ کرنے آ رہے ہیں اور ضلع کے رنگ بھومی گراؤنڈ میں منعقد ہونے والے مہاست سنگ میں حصہ لیں گے اس موقع پر تربیتی پروگرام یہ اور بھی خاص ہو گیا ہے۔

نگرنہسہ بلاک میں جے ڈی یو کی بوتھ سطح کی میٹنگ

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے نگرنوسہ بلاک کے گرام پنچایت داموور پور بلدھا میں واقع بلدھا گاؤں میں جے ڈی یو کی بوتھ لیول میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت پنچایت صدر سدھیر کمار سنگھ نے کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی مقامی ایم ایل اے اور سابق وزیر تعلیم ہری نارائن سنگھ نے کہا کہ علاقے کی ترقی ان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالٹین کا دور ختم ہو گیا ہے کیونکہ ہرنوت اسمبلی کے تمام گاؤں اور بستیوں کو پکی سڑکوں سے جوڑا گیا ہے اور ایم ایل اے مسٹر سنگھ نے کہا کہ آج گاؤں میں سہولیات کی دستیابی کی وجہ سے لوگ تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہرنوت اسمبلی حلقے کا بے شمار ترقی ہوئی ہے جس کا کوئی مثال نہیں ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع نائب صدر انیل کمار نے کہا کہ کارکن پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں جو پارٹی کی پالیسیوں کو عوام تک لے کر پارٹی کو مضبوط کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اس موقع پر جے ڈی (یو) بلاک صدر ستیش کمار، سابق مکھیا سنجے کمار ورما سمیت تمام بوتھ صدور اور پنچایت کے عہدیداران میٹنگ میں موجود تھے۔

مختلف واقعات میں 3 افراد کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں کے مختلف واقعات میں تین افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہے۔ ذرائع کے مطابق گیریک تھانہ علاقہ کے وجے نگر کے رہائشی انیتا دیوی (25) نامی خاتون نے اپنے شوہر اور بیوی کے درمیان تنازع کے بعد رات کے وقت اپنے باورچی خانے میں خودکشی کر لی تھی اور اس کی شادی 2014 میں راج کمار سے ہوئی تھی اور ان کے پانچ بچے ہیں۔ پولیس نے واقعہ کی تحقیقات کے لیے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس واقعے کی وجوہات کا پتہ چلایا جا رہا ہے اور ضروری کارروائی کی جائے گی، خاتون کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان اکثر تنازع اور مارپیٹ ہوتے تھے، لیکن اتنے بڑے واقعے کی توقع نہیں تھی۔ واقعہ کے بعد گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ دوسرے واقعہ میں ہلسا تھانہ علاقہ کے مومن پور گاؤں کے ستیندر شرما کے 25 سالہ بیٹے ابھیشیک کمار گور بھ ہے۔ اہل خانہ نے کہا کہ چنڈی گوڑا پر سڑک پر نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر موت ہو گئی۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ چنڈی اپنی موٹر سائیکل پر بہار شریف سے چنڈی جا رہا تھا کہ اسی دوران چنڈی گوڑا پر کی طرف آنے والے ٹرک نے اسے پیچھے سے ٹکر مار دی جس کے باعث ٹرک اس کے اوپر چڑھ کر فرار ہو گیا جبکہ دوسرا شخص موتو کمار شدید زخمی ہو گیا جسے سب ڈویژنل ہسپتال ہلسا میں طبی امداد دی جا رہی ہے۔ ادھر ایک اور سڑک حادثہ میں 3 فروری کو بہار شریف سے اپنے آنکھ کا علاج کرا کر گھر واپس آ رہا تھا کہ ہرنوت تھانہ علاقہ کے تحت چھتیانا گاؤں کے قریب نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر وہ شدید زخمی ہو گیا اور پٹنہ میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ مقتول کی شناخت کامیشور پرساد سنگھ (84) والد مرحوم جگ دیو سنگھ، ساکن چھتیانا، تھانہ ہرنوت کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس لاش کو اپنی تحویل میں لے کر بہار شریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا اور مزید کارروائی جاری ہے۔

ہیلپ ٹیم کے زیر اہتمام بلڈ ڈونیشن کیمپ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور کی مشہور سماجی تنظیم ہیلپ ٹیم کے زیر اہتمام منگل کو ٹھاکر پرساد اور گرینڈ سن کیمپس میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں تقریباً ڈھائی درجن لوگوں نے خون کا عطیہ دیا۔ اس موقع پر ہیلپ ٹیم کے بانی کمل کشور نے کہا کہ خون کی کمی کو دیکھتے ہوئے انہوں نے یہ کیمپ کا انعقاد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خون عطیہ کو لیکر ہمارے معاشرے میں اب بھی بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ خون کا عطیہ دینے سے عطیہ کرنے والوں کی صحت میں منفی تبدیلی نہیں اتا۔ درحقیقت خون کا عطیہ کرنے سے بہت سی خطرناک بیماریوں سے بچا جاتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ معاشرے میں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں سے بچیں اور خون کا عطیہ دے کر لوگوں کی جانیں بچانے کے لیے آگے آئیں۔

ضلع اردو زبان سیل، جہان آباد کلکٹریٹ کے زیر اہتمام فروغ اردو سمینار و مشاعرہ 27 کو

جہان آباد (اے این بی) حکومت بہار کی لسانی پالیسی کے تحت اردو زبان کے فروغ اور تشہیر کے لئے اردو ڈائرکٹوریٹ، حکومت بہار کی ہدایت پر سبھی اضلاع میں ہر سال ضلع سطحی فروغ اردو سمینار، مشاعرہ و اردو عمل گاہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر تاریخ 27 فروری 2025 جمعرات کو 11 بجے سے عبدالباری ٹاؤن ہال، جہان آباد میں فروغ اردو سمینار، مشاعرہ اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ تقریب میں پہلے مرحلے میں تین مقالہ خواں اردو زبان سے حوالے اپنا بیش قیمتی مقالہ پیش کریں گے جب کہ تین مندوبین اردو زبان کی اہمیت و افادیت اور مسائل و امکانات پر اپنے خیالات پیش کریں گے۔ طلبا و طالبات کی پیشکش کے تحت پانچ اسکولی طلبا و طالبات بھی اردو زبان کی اہمیت پر اپنی تقریر پیش کریں گے۔ پھر مشاعرہ میں جہان آباد ضلع و اطراف سے تعلق رکھنے والے شعرا کرام اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کریں گے۔ تقریب کے آخر میں پٹنہ ضلع کے مختلف بلاک، سب ڈویژن اور کلکٹریٹ میں مامور اردو عملے کا ورکشاپ ہوگا۔ تقریب میں شریک مقالہ خواں، مندوبین اور شعرائے کرام کو مقررہ اعزازیہ بھی دیا جائے گا۔ جب کہ بچوں کو نقد انعام دیا جائے گا۔ یہ باتیں محمد نیاز، ترجمہ افسر بشمول انچارج افسر، ضلع اردو زبان سیل کلکٹریٹ جہان آباد نے ایک پریس ریلیز جاری کر کے دی ہے۔ انہوں نے محبان اردو سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تقریب میں شرکت فرما کر اردو دوستی کا ثبوت پیش کریں۔

مولانا عبدالرؤف مصباحی کی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل: اسماعیلی

مدرسہ غوثیہ معینیہ کنز العلوم کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ نور مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجلاس کا انعقاد

مدھوبنی (اے این بی) مدرسہ غوثیہ معینیہ کنز العلوم نصیر الدین ٹولہ کیتھاہی رام پٹی مدھوبنی کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ اجلاس بنام نور مصطفی ﷺ وجشن دستار بندی کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز پیر طریقت گل گلزار قادریت سرکار مسولی حضرت علامہ سید شاہ گلزار اسماعیل واسطی صاحب قبلہ سجادہ نشیں مسولی شریف کی سرپرستی، میدان خطابت کے بے تاج بادشاہ بلبل بنگال حضرت قاری نثار احمد رضوی کلکتوی کی قیادت، حضرت مولانا عبدالغفار صاحب کی صدارت، نازش علم وادب استاذ الاساتذہ صدر المدرسین ادارہ ھذا حضرت علامہ مولانا عبدالرؤف مصباحی صاحب قبلہ کی نظامت میں تلاوت قرآن پاک کے بعد حمد و نعت سے ہوا۔ نقابت و نظامت کی اہم ذمہ داری ماہر علم و فن مصنف منظوم سوانح اعلی حضرت علامہ مولانا محبوب گوہر اسلام پوری نے نقابت کے تمام تر متقاضیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے انجام دی بلا شبہ علامہ محبوب گوہر صاحب کی پہلو دار شخصیت مایہ ناز کہنہ مشق نظم نگار اور فی البدیہہ شاعر ہونے کے ساتھ علماء نواز اور ادب نواز ہیں۔ اجلاس میں خصوصیت کے ساتھ گل گلزار قادریت وارث جبہ مولی علی، شہزادہ غوث اعظم سید شاہ الحاج علامہ گلزار اسماعیل واسطی دامت برکاتہم العالیہ ولی عہد خانقاہ مسولی شریف و قاضی شریعت لکھنو، جامع معقولات و منقولات حضرت علامہ مفتی شمس الدین صاحب بہرائچ شریف، اولاد رسول سید شاہ مفتی زبیر عالم صاحب جوکاور بھنگہ کے علاوہ قاضی شہر مدھوبنی مفتی اویس احمد رضوی سمیت شہر اور بیرون شہر کے مشاہیر علما اور اصحاب فضل و کمال نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ اجلاس عام میں مفتی شمس الدین صاحب بہرائچ شریف کا دیا گیا پیغام انتہائی جامع اور معنی خیز رہا۔ انہوں نے امت کے سلگتے ہوئے مسائل اور دینی تعلیم کی ضرورت و اہمیت پر علمی انداز میں ایسا انیق خاکہ پیش کیا کہ ہمیشہ سامعین کے اذہان میں محفوظ رہے گا۔ علم اور علماء کی شان بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہر طرف فتنہ ہی فتنہ ہے ان فتنوں کی سرکوبی کیلیے دینی تعلیم اور مدارس دینیہ کی طرف مراجعت ہماری عظیم ترین ضرورت ہے۔ ہمارا اولین فریضہ ہے کہ اپنے بچوں کو عاشق مصطفی ﷺ اور بچیوں کو کنیز فاطمہ بنائیں۔ افسوس کے ہماری بیٹیاں غیروں کے کالج، اسکول، یونیورسٹی میں جا کر ہاتھ جوڑ کر پراتھنا کرتی ہیں اگر ہمارے پاس اسلامیہ کالج، غوثیہ اسکول، امام احمد یونیورسٹی ہوتو ہماری نسلیں غیروں کے پراتھنا نہیں بلکہ ہاتھ باندھ کر مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام کا ہدیہ پیش کریں تی۔ انہوں دل پذیر بات کہی کہ ایک ٹائم کم کھاؤ مگر اپنی نسلوں کے مستقبل کو تابناک بنانے کیلیے اپنا مدرسہ اسکول کالج بنائیں۔ اگر ہم بڑھتے ہوئے ارتداد کا بروقت انسداد نہ کیا تو قیامت کے دن ہمیں جواب دینا ہوگا ہماری سخت پرشش ہوگی۔ سرکار مسولی سید شاہ گلزار ملت دامت برکاتہم القدسیہ نے دوران بیعت اپنے مریدوں کو مسلک اعلی پر سختی سے عمل کرنے تلقین فرمائی اور کہا کہ نماز، روزہ حج و زکوۃ اور ضروریات پر عمل کریں، جھوٹ، چغلی، غیبت فحاشی سے اجتناب کریں۔ اس موقع پر ادارہ ھذا کے پروردہ استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ مفتی غلام رسول اسماعیلی خطیب و امام قدیمی جامع مسجد پٹنہ نے اسلامی انقلاب کے عروج و زوال کی داستان بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم علمی اور عملی انحطاط کے باعث پستی اور زبوں حالی کے شکار ہیں۔ ہماری کامیابی کا تعلق مدارس دینیہ سے ہے جب تک ہم اس سے جڑے رہے کامیاب تھے اور جب اس سے بیزار ہوئے تو تہ و بالا ہو کر رہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور فتنوں کا دور ہے پورے عالم میں خیر و شر کی کشمکش چل رہی ہے، کہیں لوگ اسلامی کی خوبیوں کو جان کر اسلام کی طرف مائل ہو رہے ہیں تو کہیں مغربی تہذیب و تمدن کے فروغ سے نوجوان بچے بچیاں دین اسلام سے بیزاری کا اظہار کرتے نظر آتے ہیں، جیسے جیسے ذرائع ابلاغ بڑھتے جا رہے ہیں، اتنے ہی فتنے بڑھتے جا رہے ہیں، ان فتنوں میں ایک فتنہ ارتداد بھی ہے، اس فتنے کی زہریلے اثرات مسلم معاشرہ میں تیزی سے پھیل رہے ہیں، رات دن مسلم خواتین کو مرتد بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، نوجوان بچیاں اسلامی تہذیب اور اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر کفر و الحاد کے راستہ پر چل پڑی ہیں، غیر مسلم آسانی سے ان بچیوں کو اپنی طرف کھینچنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ ارتداد امت کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے اپنوں کا دین اسلام سے پھر جانا اور مرتد ہو جانا بڑے دکھ کی بات ہے۔ انہوں نے فتنہ ارتداد کے اسباب وجوہات، اسمارٹ فون کی تباہ کاریاں، لڑکیوں کا گھر سے بھاگ کر غیر مسلموں سے شادی کرنے کے پس پردہ عوامل، دین و ایمان کی حفاظت کے لیے چند گزارشات اور فتنوں سے بچنے کا لائحہ عمل بتاتے ہوئے کہا کہ ہم میں کا ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہمیں ہماری ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائیگا لہذا اپنی اولاد کو موبائل کے بجائے قرآن و تعلیمات حدیث و فرائض واجبات مستحبات پر عمل کروا نے مدارس کو مضبوط کرو علماء اہلسنت کے قوت و بازو بن کر ہمہ وقت کھڑے رہو اللہ کامیابی مقدر فرمائے گا۔

امریکہ کا موجودہ صدر کون؟ ڈونالڈ ٹرمپ یا ایلون مسک؟

خورشید فرازی

اس وقت ساری دنیا اس مخمصے میں ہے کہ امریکہ کا موجودہ صدر کون ہے۔ ویسے تو کملا ہیرس کو شکست دیکر ڈونالڈ ٹرمپ دوسری مرتبہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کا صدر منتخب ہوئے ہیں لیکن دنیا کے امیر ترین شخص، ایلون مسک جنہیں امریکہ میں ڈپارٹمنٹ آف ایفی سی اینش (ڈی جی او ای) کا سربراہ بنایا گیا ہے وہی امریکہ میں چاروں طرف اپنی حکمرانی کا پر پھیلانے لگے ہیں اور ایسا لگ رہا ہے کہ عنقریب ایلون مسک، صدر امریکہ کو اٹھا کر فرنیچ میں رکھ دیں گے اور خود ہاٹ سیٹ میں بیٹھ جائیں گے۔ کیونکہ آئے دن وہ طرح طرح کے احکامات جاری کررہے ہیں اور ٹرمپ جیسے ایلون مسک کے سامنے کٹھ پتلی ہوں اور اس کی رسی ایلون مسک کے ہاتھوں ہے اور وہ جس طرح سے چاہیں اسے نچا رہے ہیں۔ ابھی یو ایس ایڈ کے معاملے کو بھی ایلون مسک نے اٹھایا تھا اور ڈونالڈ ٹرمپ سے کہا تھا کہ وہ فی الفور یو ایس ایڈ (امریکی فنڈنگ) بند کریں کیونکہ امریکہ کے کئی ملین ہنڈریڈ ڈالر مفت خوروں میں بٹ جاتے ہیں اور اگر یہی حال رہا تو امریکہ کو کنگال ہوجانا بند پڑے گا۔ اس موقع پر ٹرمپ نے اس کا بھی اقرار کرلیا کہ ہندستانی وزیر اعظم نریندر مودی کو یو ایس ایڈ کے طور پر 96 ملین ڈالر دیئے گئے تھے۔ اور یہ 96 ملین ڈالر 2014 سے پہلے دیئے گئے تھے تاکہ وہ ان خطیر پیسوں کی مدد سے وہاں کی حکمراں جماعت کا تختہ الٹ دیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ کا اس اقرار پر انڈیا میں لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے سوال اٹھایا کہ کیا 2014 میں یو پی اے II حکومت کو الٹنے کے لئے مودی کو یو ایس ایڈ 96 ملین ڈالر دیئے گئے تھے اور انہیں اگر 96 ملین ڈالر ملے تھے تو وہ کہاں ہیں۔ انہوں نے پی ایم مودی پر زور ڈالا کہ آپ کے دوست امریکی صدر نے جب اس کا اعتراف کرلیا ہے کہ آپ کو یو ایس ایڈ 96 ملین ڈالر ملے تھے تو پھر یہ بتانے کی زحمت گوارا کریں کہ اب وہ 96 ملین ڈالر کہاں ہیں۔ ایلون مسک نے ہی ٹرمپ کو مشورہ دیا کہ وہ یو ایس ایڈ کو فی الفور بند کریں۔ امریکہ کی دولت سبھوں کے لئے خیرات گھر نہیں ہے کہ امریکہ سبھوں کے آگے کروڑوں ڈالر یونہی پانی کی طرح بہادے۔ ایلون مسک نے کہا اس وقت سیاسی طور پر دیکھا جائے اور بہت ساری بڑی کمپنیاں لاک ڈاؤن کے دہانے پر ہے اور بہت ساری کمپنیوں کو بہت بڑے پیمانے پر چھنٹائی کرنے کی ضرورت پڑگئی ہے اور ایسا نہ ہو کہ یہ بڑی بڑی کمپنیاں جس میں تالے لگ چکے ہیں اور ان کمپنیوں نے خود کو کنگال Bankrupt ظاہر کرکے ملین ملین ڈالر کے ٹیکس روک دیئے ہیں ایسے میں امریکی خزانہ تیزی سے ختم ہوگا اور حکومت کے سارے پرجیکٹ روک دینے پڑیں گے۔ ایلون مسک نے ٹرمپ سے یہ بھی کہا کہ انڈیا کو جو کروڑوں ملین ڈالر قرض دیئے جاتے ہیں تو یہ محض حماقت ہے کیونکہ انڈیا کے پاس بہت پیسہ ہے اور اسے پیسے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے اس کے باوجود وہ قرض کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے اور امریکہ کی یہ رقم بیکار محض ہوکر چند لوگوں کے عیش وعشرت کا سامان پیدا کرتی ہے، لہٰذا انڈیا کو یو ایس ایڈ کی کوئی ضرورت نہیں ہے ان کے پاس دولت کی بھرمار ہے۔

ایلون مسک نے دوسری طرف لاکھوں کی تعداد میں سرکاری ملازمین کو انتباہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ اپنے کام کی تفصیل (ورک رپورٹ) سامنے پیش نہیں کرتے ہیں تو یہ مان لیا جائے گا کہ انہوں نے استعفیٰ دے دیا ہے، انہیں اپنی نوکری سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ چونکہ ٹرمپ نے مسک کو حکومت کے اقتصادی بوجھ کو ختم کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے، اسی وجہ سے ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے ساتھ ہی بہت ساری ملٹی پرپوز کمپنیوں سے بہت بڑے پیمانے پر چھنٹائی شروع ہوچکی ہیں اور ایک ماہ کے اندر اندر ایک لاکھ ورکروں کی چھنٹائی شروع ہوچکی ہے ایسے وہ ورکرس جو امریکی ہیں ان کے درمیان بے روزگاری کی سطح بڑھنے لگی ہے ورکروں کا خیال ہے کہ ایلون مسک اذیت پسند (Sadist) ہیں۔ محکمہ دفاع میں بھی سویلین ورک فورس میں بڑے پیمانے پر کمی لائی گئی ہے۔ اس وقت ایلون مسک نے ٹرمپ کو جیسا سمجھایا ہے، ٹرمپ اسی طرح کا بیان دے کر یہ ثابت کررہے ہیں کہ الو کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جن میں سے ایک کاٹھ کا....! اس موقع پر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ دوستی کی آڑ میں ہندستان ہمارا فائدہ اٹھاتا ہے۔ ہندستان میں پیسے کی بھرمار ہے اور اسے یو ایس ایڈ کی چنداں کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہندستان نے انتخاب کرانے کے لئے جو 18 ملین ڈالر کی اعانت مانگی ہے تو یہ نیکی برباد گناہ لازم ٹھہرنے والا مسئلہ بن جائے گا۔ اس دوران ایلون مسک کے اشارے کرنے پر ٹرمپ نے یکے بعد دیگرے کئی بیانات دیئے ہیں جس میں تھرڈ جینڈر کو ختم کرنا بھی میکسیکو بارڈر پر ایمرجنسی کبھی ٹیرف معاملہ تو کبھی غیر قانونی تارکین وطن کو امریکہ سے نکالنا بلکہ انڈین تارکین وطن کو زنجیروں سے باندھ کر ہاتھوں میں ہتھکڑی ڈال کر بھیجا گیا اور دوسری طرف پی ایم مودی امریکہ جاکر ٹرمپ سے جذباتی نہیں بلکہ زبردست کا معانقہ کرتے پھر رہے ہیں۔

سمواد 2025: تمل ناڈو جواہر بال منچ کی شاندار پیشکش، 'جے جواہر سونگ' کا اجرا

سمواد 2025 کی دوسری قومی کانفرنس ایک یادگار موقع بن گئی جب تمل ناڈو جواہر بال منچ نے اپنے جوش وجذبے کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس تقریب کا سب سے اہم لمحہ "جے جواہر سونگ" کا شاندار اجرا تھا، جو نوجوانوں کے عزم اور یکجہتی کی علامت بن گیا۔ کانفرنس میں ہندوستان کی 18 ریاستوں سے نمائندہ وفود نے شرکت کی اور ترقی پسند تعلیمی پالیسیوں کے حق میں اپنے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔ تمام ریاستی وفود میں، تمل ناڈو جواہر بال منچ کی پیشکش سب سے زیادہ نمایاں رہی۔ تنظیم کے قومی چیئرمین پروفیسر جی وی ہری نے اس شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے ریاستی چیئرمین روشن نواز اور ان کی ٹیم کو غیر معمولی قیادت اور مثالی شراکت پر مبارکباد پیش کی۔

اس موقع پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے کرناٹک انچارج پی گوپیناتھ نے ولولہ انگیز تقریر کی، جس میں انہوں نے تنظیم کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جواہر بال منچ کی سرگرمیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا تاکہ نوجوانوں کی تعلیمی وسماجی ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔ ان کے حوصلہ افزا الفاظ نے کانفرنس میں شریک وفود کے حوصلے بلند کیے اور نوجوانوں میں نئی توانائی بھری۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جواہر بال منچ کے ریاستی کوآرڈینیٹر اور تنظیمی انچارج موتو رمحمد مزمل نے وژن 2025 کے خدوخال پیش کیے۔ انہوں نے تنظیم کی توسیع کی حکمت عملی اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے ممکنہ اثرات کو محدود کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کو ہر طبقے کے لیے یکساں اور قابل رسائی بنایا جائے تاکہ جمہوری اقدار اور سماجی انصاف کو فروغ دیا جاسکے۔

اس کانفرنس میں تمل ناڈو کے کئی اہم عہدیداران بشمول ڈاکٹر اثر باشا، الطاف محمد، ڈاکٹر بلال نثار، اور شہباز خان نے بھرپور شرکت کی۔ ضلعی چیئرمینوں میں سنگی صدیق، حریش کنن اور محمد فائز سمیت 25 رکنی وفد نے فعال انداز میں مباحثوں میں حصہ لیا اور تنظیم کے نصب العین سے اپنی گہری وابستگی کا اظہار کیا۔

تقریب کا اختتام بھرپور جوش وخروش اور ولولے کے ساتھ ہوا، جس نے نہ صرف جواہر بال منچ کے اجتماعی عزم کو مزید تقویت بخشی بلکہ نوجوانوں کے لیے ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے اور تعلیمی بیداری کو فروغ دینے کے عہد کی تجدید کی۔ "جے جواہر سونگ" کا اجرا ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوا، جو نوجوانوں کی یکجہتی، عزم اور ملک کے روشن مستقبل کی تعمیر کے جذبے کی علامت بن گیا۔

'حج واکاتھن' حوصلہ افزا ثابت ہوا، عازمین حج صحت وجسمانی ورزش کی طرف ہوئے متوجہ

ہندوستان اور پورے عالم اسلام میں ماہ رمضان المبارک کی آمد سے قبل ہی موسم حج کی بھی ابتدا ہوجاتی ہے اور حجاج کرام مناسک حج، مخصوص دعاؤں کی یاد گردانی اور روحانی اعمال پر توجہ کے ذریعے فریضہ حج کی تیاریوں میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ رمضان المبارک کو الوداع کہنے اور عیدالفطر کے بعد شوال المکرّم کے مہینے میں حج کی تیاریوں کا سلسلہ مزید تیزی کے ساتھ اپنے اختتام کی جانب گامزن ہوجاتا ہے کہ اب آئندہ ماہ ذوالقعدہ میں حج پروازیں مقدس شہر رسول مدینہ المنورہ اور مکہ مکرمہ کے لیے جدہ روانہ ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ گزشتہ برسوں میں دیکھا جاتا رہا ہے کہ سعودی عربیہ پہونچنے کے بعد وہاں کی جغرافیائی صورتحال، تیز دھوپ، شدید گرمی اور بخار کی بناء پر اور جذب ایمانی سے مغلوب ہوکر طواف وسعی، مقام مقدسہ کی زیارات اور عمرہ کی تکرار کی وجہ سے حجاج کرام حج کے اصل، حقیقی اور مخصوص ایام کی آمد اور خیموں کے شہر منیٰ پہونچنے سے پہلے ہی جسمانی اعتبار سے بہت خستگی کے شکار ہوکر مضمحل ہوجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ پہلے سے کمزور جسمانی وذہنی قوی رکھنے والے افراد تو بیمار بھی پڑ جاتے ہیں۔ حجاج کرام کو ایسی تمام صورت حال سے دوچار ہونے سے محفوظ رکھنے کے لیے مملکت سعودی عربیہ کی وزارتِ حج وعمرہ اور حکومت ہند میں حج امور کی نگراں وزارت اقلیتی امور کی تجاویز پر حجاج کرام کو حج کے سفر کے دوران جسمانی اعتبار سے صحت منداور چست ودرست رکھنے کے لیے روزانہ پیدل چلنے اور قوت بخش ورزشوں کی مشق جاری رکھنے کے لیے رغبت اور دلچسپی پیدا کرنے پر توجہ مبذول کرانے اور اسی مقصد کے عملی حصول کے لیے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی جانب سے گزشتہ 18 اپریل کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کریٹ گراؤنڈ میں حج انتظامات اور حجاج کرام کی کلی فلاح وبہبود کے لیے پہلی دفعہ ایک 'حج واکاتھن' کا انعقاد کیا گیا جس میں حکومت ہند کے وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو، دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف، حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر محسن علی اور دیگر شخصیات کے ساتھ بڑی تعداد میں دہلی کے مرد وخواتین عازمین حج نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اسی ضمن میں ان دنوں دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے دفتر حج منزل میں جاری 15 روزہ حج تربیتی پروگرام میں بھی ارکان ومسائل اور حج سے متعلق مختلف امور ومعاملات کے ساتھ ساتھ ہیلتھ اور فٹنس پروگرام کے تحت ضروری جسمانی ورزشوں کی تربیت پر مشتمل ایک مکمل سیشن رکھا گیا ہے۔ اس میں حکیمی نکتہ نظر سے عملی طور پر جسمانی ورزشوں کی تربیت کے ماہر حکومت ہند سے سبکدوش مشہور ومعروف شخصیت ڈاکٹر بدرالاسلام کیرانوی اور ان کی شریک کار خاتون ٹرینر کوثر حجاج کرام کو صحت مند رہنے اور دوران حج ذہنی دباؤ سے محفوظ ہوکر تروتازہ رہنے کی تربیت دے رہے ہیں۔ دیکھا جارہا ہے کہ حج کمیٹی کی طرف سے حج منزل میں دی جارہی تربیت اور حج واکاتھن سے ترغیب پاکر دہلی کے مختلف علاقوں میں حجاج کرام ذہنی وروحانی تیاریوں کے ساتھ ساتھ اب جسمانی ورزشوں کی جانب بھی توجہ دینے لگے ہیں۔

'تنویر احمد علوی مکمل تہذیبی شخصیت کے مالک ہیں'، ادبی مذاکرہ میں علامہ عقیل الغروی کا اظہار خیال

ممتاز نقاد، معروف مترجم اور معتبر شاعر وادیب ڈاکٹر تنویر احمد علوی کی 12 ویں برسی کے موقع پر بستی حضرت نظام الدین واقع غالب اکیڈمی میں ادبی تنظیم 'قلمکار' اور 'غالب اکیڈمی' کے اشتراک سے ایک مذاکرے کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں مختلف ادبی اور علمی شخصیات نے ڈاکٹر علوی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ممتاز عالم دین ا؟ یت اللہ علامہ سید عقیل الغروی نے اس مذاکرے میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی اور کلیدی خطبہ پیش کیا۔ علامہ عقیل الغروی نے ڈاکٹر تنویر احمد کو ایک مکمل تہذیبی شخصیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ قاموسی شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے ڈاکٹر علوی کی شخصیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات اور ان کی شخصیت کی اتنی جہتیں ہیں کہ ان پر بات شروع تو کی جاسکتی ہے لیکن ختم نہیں کی جاسکتی۔

اس تقریب کی صدارت نامور فارسی اسکالر پروفیسر شریف حسین قاسمی نے کی۔ انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں ڈاکٹر علوی کی شخصیت کے کئی پہلوو؟ں پر روشنی ڈالی۔ مولانا مظہر الحق یونیورسٹی، پٹنہ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر اعجاز علی ارشد، ساہتیہ اکادمی کے اردو مشاورتی بورڈ کے کنوینر چندر بھان خیال، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان حکومت ہند کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو کے سابق صدر پروفیسر احمد محفوظ، ایم جی ایم پی جی کالج سنبھل کے شعبہ اردو کے پروفیسر عابد حسین حیدری، مولانا ا؟زاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرا؟باد کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر اسلم پرویز، غالب اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر عقیل احمد اور پروگرام کے کنوینر لئیق رضوی نے ڈاکٹر علوی کی ذات وکمالات کی مختلف جہتوں کو اجاگر کیا۔ ان کے علاوہ مختلف شخصیات ڈاکٹر تنویر احمد علوی کے فرزند ڈاکٹر نوید اقبال، جامعہ ملیہ اسلامیہ شعبہ ? ہندی کے استاذ ڈاکٹر حیدر علی، صحافی ڈاکٹر ممتاز عالم رضوی، صحافی ڈاکٹر مظہر حسنین اور تدریس سے وابستہ مصنفہ ڈاکٹر ثمر جہاں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کی نظامت شاعر معین شاداب نے کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر ثمر جہاں کی مرتبہ تنویر احمد علوی پر دو کتابوں 'شمالی ہند کی بولیوں اور بھاشاو؟ں میں بارہ ماسائی گیتوں کی روایت' اور 'نشانات نور' سنت درشن سنگھ کی شاعری کے تجزیاتی مطالعہ کا مہمانان کرام کے ہاتھوں اجراء ؎ عمل میں ا؟یا۔ مذاکرے میں شاعروں، ادیبوں، صحافیوں اور ریسرچ اسکالرز کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ان میں فلائنگ ا؟فیسر اختر حسنین نقوی، سید عرفان سابق پرنسپل شیعہ پی جی کالج لکھنو؟، سید سمیع الحسن وسیم جائسی، اقبال مسعود فاروقی، حسن ضیاء ؎، ڈاکٹر شبانہ نذیر، ڈاکٹر ظہیر ربانی وغیرہ شامل ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۶ فروری ۲۰۲۵ء

تلنگانہ اور آندھرا پردیش حکومتوں نے رمضان کے موقع پر خصوصی چھوٹ دی

تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے بعد حکومت مہاراشٹر اور دیگر ریاستوں میں ایسی کوششیں شروع ہوگئی ہیں کہ رمضان المبارک کے مہینے میں جو مسلم سرکاری ملازمت میں ہیں انہیں رمضان کے ایک مہینے میں قبل از وقت چھٹی دیدیں تاکہ وہ اپنے گھروں میں جاکر اپنے گھر والوں کے ساتھ افطاری اور نماز میں شریک ہوسکیں۔ واضح رہے کہ تلنگانہ اور آندھرا پردیش کی حکومتوں نے اس کی منظوری دیدی ہے اور کام کے اوقات جو صبح کے 10 بجے سے شام کے 5 بجے تک ہیں اس میں جو مسلم ملازمین ہیں وہ سہ پہر 3 بجے عصر کی اذان سے قبل جاسکتے ہیں۔ مہاراشٹر کے اقلیتی کمیشن کے چیئرمین پیارے خان نے اس کی تصدیق کی کہ کمیشن کو اس سلسلے میں بہت ساری درخواستیں موصول ہوئی ہیں جس میں ریاستی حکومت سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مسلم ملازمین کو ایک ڈیڑھ گھنٹے قبل آفس چھوڑ دینے کی اجازت دیں۔ انڈیا جو کہ گنگا جمنی تہذیب کی علمبردار ہے جہاں مختلف مذاہب کے لوگ مل جل کر ایک ساتھ رہتے ہیں اور آپس میں بھائی چارہ برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ پیارے خان نے کہا کہ منصوبہ بنایا گیا ہے کہ اس سلسلے میں سرکاری سطح پر خط لکھ کر وزیر اعلیٰ فرنویس کو پیش کیا جائے کہ وہ رمضان کے دوران سرکاری ملازمین کو کم از کم ایک گھنٹے پہلے چھٹی دیدیں۔ یہ مطالبہ حکومت مہاراشٹر سے اس لئے کیا جارہا ہے کہ جب حکومت تلنگانہ اور آندھرا پردیش نے باقاعدہ سرکاری طور پر اعلان کردیا ہے کہ مسلم ملازمین رمضان کے دوران 5 بجے کے بجائے 4 بجے گھر واپس جاسکتے ہیں۔ جس میں اساتذہ اور معاہدہ جاتی ورکرس بھی شامل ہیں اور 2 مارچ سے 30 مارچ تک تمام مسلم سرکاری ملازمین شام 5 بجے کے بجائے 4 بجے گھر جاسکتے ہیں تاکہ اپنے مذہبی رسوم کو پورا کرسکیں لیکن جس میں روزہ کھولنا اور مغرب کی نماز شامل ہے۔ مغرب کی نماز کے بعد ایک گھنٹے بعد ہی انہیں تراویح کے لئے تیاری کرنی ہے۔ چونکہ حکومت تلنگانہ اور آندھرا پردیش نے سرکاری نوٹیفیکیشن کے ذریعہ اعلان کردیا ہے کہ وہ سرکاری ملازم جو مذہب اسلام سے تعلق رکھتے ہیں وہ اپنے دفتر/ اسکول/ معاہدہ جاتی ورکرس کے علاوہ گاؤں/ دیہاتوں/ وارڈ سکریٹریز وغیرہ اپنے کام کو 4 بجے تک نمٹا کر گھر واپس چلے جائیں۔ اور یہ سہولت رمضان المبارک کے موقع پر مسلم ورکروں کو ان کے فرائض منصبی وفرائض مذہبی کی ادائیگی ک لئے ہوگی اور 2 مارچ تا 30 مارچ وہ اپنے کام کی جگہیں چار بجے چھوڑ سکتے ہیں۔ لہٰذا تلنگانہ اور آندھرا پردیش نے نوٹیفیکیشن جاری کرکے تمام ریاستوں کے مقابلے میں پہل کردی ہے۔ تلنگانہ اور آندھرا پردیش جیسا مطالبہ حکومت کرناٹک سے بھی وہاں کے سرکاری ملازمین نے کیا ہے جہاں پردیش کانگریس کمیٹی (کے پی سی سی) کے نائب صدر ایم آر ایم حسین اور سید احمد نے ابھی حال میں وزیر اعلیٰ سدارمیاّ کو مکتوب لکھا تھا اور ریاستی حکومت پر زور دیا تھا کہ وہ مسلم ملازمین کو مقررہ وقت سے ایک گھنٹے پہلے چھوڑیں تاکہ وہ گھر میں افطار کرسکیں اور ساتھ ہی نماز پڑھ سکیں حکومت کرناٹک اس سلسلے میں دو ایک دن میں حتمی فیصلہ کرے گی، یوں تو ایسے مطالبات بہت ساری ریاستوں کے مسلم ملازمین کی طرف سے آئے ہیں لیکن ایسا کوئی مطالبہ اتر پردیش حکومت سے نہیں کیا گیا ہے کیونکہ اول تو وہ وزیر اعلیٰ ایسا مطالبہ سننے میں نحوست زدہ منہ بنالے گا بلکہ جھٹکے سے انکار کرکے کچھ ایسے جملے بھی کہہ دے گا جس سے مسلمانوں کو سبکی کا احساس ہوگا۔

ابھی میرٹھ میں ایک دن قبل 168 سال پرانی شاندار مسجد پر بلڈوزر چلادیا گیا اور یوگی مہاراج اس مسجد میں کوئی بھگوان کے پیدا ہونے یا اسے ماضی کا مندر کہلانے کا دعویٰ تو نہیں کرسکے لیکن میرٹھ کے دہلی روڈ میں واقع اس مسجد کو ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر آئی ایس) کی راہ کی رکاوٹ بتایا اور 21 فروری کو بھاری تعداد میں پولس والوں نے پورے علاقے کو حصار میں لے لیا اور مسجد میں بلڈوزر چلادی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مقامی مسلمانوں سے اس سلسلے میں بحث کرلی گئی تھی اور انہیں کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن ان پولس والوں سے یہ پوچھا جائے کہ کیا کوئی اس پر آمادگی کا اظہار کرسکتا ہے کہ مسجد توڑ دی جائے اور بالفرض محال اگر مقامی مسلمان احتجاج کرتے تو کیا آپ کی پولس خاموش رہتی۔ دراصل یوگی حکومت میں جو غنڈہ راج ہے وہ تو چلتا ہی رہے گا۔ لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ بھائی چارہ کا شور مچانے والے یہ سیکولر ہندو اس کے خلاف آواز کیوں نہیں اٹھاتے؟ دراصل اس ملک میں اب سیکولرزم اور جمہوریت کو پتھر کی بھاری سلوں میں دبا کر رکھ دیا گیا ہے جہاں سے اس کی آواز تو سنائی دیتی ہے لیکن وہ آواز انتہائی کریہہ ہوتی ہے جیسے موسم بہار کا کوئی پرندہ موسم کے اختتام پر کریہہ آواز نکال کر آسمان کی بلندوں پر اڑتا چلا جاتا ہے۔ (خ الف ف)

کیوں کہا جاتا ہے کہ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا!!

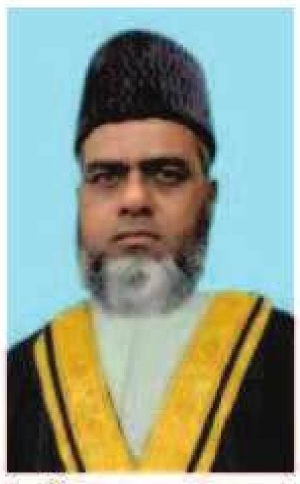

جاوید اختر بھارتی

ماچس کی تیلی پھونکوں سے بجھ جاتی، جلتی ہوئی موم بتی پھونکوں سے بجھ جاتی ہے مگر چھوٹے چولھوں میں مختصر لکڑیاں جب سلگتی ہیں تو پھونکوں سے بجھنے کے بجائے جلنے لگتی ہیں اور جلنے کے دوران پھونکوں سے بجھتی بھی نہیں ہیں پھونکوں سے غبارے پھلائے جاتے ہیں مگر پھونکوں سے ٹائر میں ہوا نہیں بھری جاسکتی آتش پھر جلتے ہیں اس جانب جہاں سے ابتداء کی گئی ہے کہ پھونک سے آگ بجھتی بھی ہے

javedbharti.blogspot.com

کیا اردو کٹھ ملوں کی زبان ہے؟

معصوم مرادآبادی

masoom.moradabadi@gmail.com

اسمبلی الیکشن - بہار میں کیا کچھ ہونے جا رہا ہے؟

ہر پارٹی اپنے وجود کے لئے کوشاں ہے

عبدالعزیز

رابطہ: 9831439068

☆☆☆

تمام تر ترقیات کے باوجود دنیا ہجرت کا زخم مندمل کرنے میں ناکام: جاوید دانش

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) تمام تر مواصلاتی اور نقل وحمل کے وسائل کی ترقیات کے باوجود ہجرت کا زخم اب بھی تازہ ہے اور اس کے لیے دنیا ہنوز کوئی مرہم نہیں بنا سکی ہے۔ ہجرت کی پیچیدگیاں اور اس کے مسائل ہمہ جہت ہیں۔ ان خیالات کا اظہار شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، کے زیرِ اہتمام ''سجاد ظہیر یادگاری خطبہ'' دیتے ہوئے کینیڈا میں مقیم ممتاز ڈرامہ نگار اور داستان گو جاوید دانش نے کیا۔

انہوں نے کہا کہ اس نے صرف جسموں کے درمیان ہی خلیج قائم نہیں کی بلکہ دلوں اور روحوں کو بھی مجروح کیا ہے۔ سماجی اور تہذیبی جڑیں کمزور ہوئیں، انسان بے چہرگی کا شکار ہوا، نفسیاتی اور اعصابی امراض میں مبتلا ہوا اور انسان سے ان کی شناخت چھن گئی۔ لیکن ان سب کے باوجود ہجرت نے انسانیت کو ذہنی، فکری اور نظری وسعت کا تحفہ بھی عطا کیا۔

صدارتی کلمات میں صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر کوثر مظہری نے کہا کہ جاوید دانش نے ہجرت کے کرب کو نصف صدی تک جھیلا ہے۔ لیکن انھوں نے اپنی اس غریب الوطنی کے اندوہ کو ضائع نہیں ہونے دیا، بلکہ اس کو اپنے تخلیقی سانچے میں ڈھال کر شاہکار مہجری ادب سے اردو کی ادبی دنیا کو مالا مال کیا۔ ان کے ڈراموں کے مجموعے ''ہجرت کے تماشے'' کو مہجری ادب کی تاریخ میں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انھوں نے اپنے سفرناموں ''آوارگی'' اور ''مزید آوارگی'' میں ہجرت کی کربناکیوں کو خوش آئند امکانات کے ساتھ ہم آمیز کر کے ایک توانا ادبی شہ پارہ بنا دیا ہے۔

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیرِ اہتمام سالانہ ''سجاد ظہیر یادگاری خطبہ'' کی ایک پروقار اور زریں علمی روایت رہی ہے۔ ماضی میں یہ خطبات ملکی اور عالمی سطح کے ممتاز علما اور دانشوروں نے پیش کیے ہیں۔

''سجاد ظہیر یادگاری خطبہ'' کے کنوینر پروفیسر عمران احمد عندلیب تھے۔ پروگرام کا آغاز محمد اسجد کی تلاوت اور اختتام ڈاکٹر سید تنویر حسین کے اظہارِ تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر شہپر رسول، ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، پروفیسر حبیب اللہ، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر ندیم احمد، پروفیسر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر عادل حیات، ڈاکٹر انوار الحق، ڈاکٹر جاوید حسن، ڈاکٹر راحین شمع، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر غزالہ فاطمہ، ڈاکٹر شاہنواز فیاض، ڈاکٹر حنبل رضا اور ڈاکٹر محمد عارف کے علاوہ شعبے کے ریسرچ اسکالرز اور طلبہ وطالبات شریک تھے۔

کوسٹ گارڈ کو سائبر حملوں جیسے غیر روایتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے: راج ناتھ

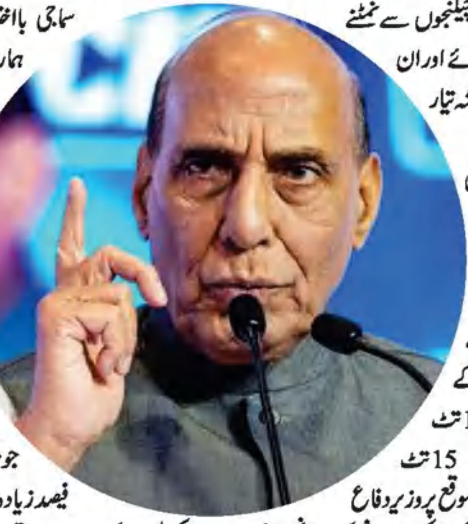

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کوسٹ گارڈ سے کہا ہے کہ وہ سائبر حملوں، ڈیٹا کی چوری، سگنل اور ریڈار جیمنگ جیسے غیر روایتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنائے اور ان حالات سے نمٹنے کے لیے ہمیشہ تیار رہے۔

مسٹر سنگھ نے آج یہاں کوسٹ گارڈ انویسٹیچر تقریب میں 32 اہلکاروں کو بہادری، ممتاز خدمات اور شاندار خدمات کے لیے تمغے سے نوازا۔ ان میں صدر جمہوریہ کے چھ تٹ رکھشک تمغے، 11 تٹ رکھشک تمغے (بہادری) اور 15 تٹ رکھشک تمغے شامل ہیں۔ اس موقع پر وزیر دفاع نے کمانڈنٹ سوربھ (بعد از مرگ) کو سلام پیش کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا، جنہیں بہادری کے لیے کوسٹ گارڈ میڈل سے نوازا گیا تھا۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ بدلتے وقت کے ساتھ کوسٹ گارڈ کو درپیش چیلنجز بھی بدل رہے ہیں، اس لیے فورس کو ہمیشہ خود کو ان سے نمٹنے کے قابل بنا کر تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا "آپ سب ہمیشہ سے ان روایتی خطرات سے نمٹنے کے لیے چوکس رہے ہیں جو ہمارے سامنے برسوں سے ابھرے ہیں۔ لیکن جیسے جیسے وقت بدل رہا ہے، اب ہمیں مختلف قسم کے انتخاب کا سامنا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں ہمیں ایسے چیلنجز کا بھی سامنا ہے جو کہ غیر روایتی ہیں۔ کوسٹ گارڈ کو سائبر حملوں، ڈیٹا کی چوری، سگنل جیمنگ، راڈار کی مداخلت اور جی پی ایس کے دھوکے جیسے کئی تکنیکی خطرات کا سامنا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک طرف کوسٹ گارڈ کو روایتی خطرات کا سامنا ہے تو دوسری طرف نئے ابھرتے ہوئے خطرات بھی ہیں۔ یعنی آپ کو دونوں طریقوں سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

وزیر دفاع نے کہا کہ ایک مضبوط اور خوشحال ہندوستان کا راستہ جس کا مستقبل میں تصور کیا جا رہا ہے تمام قوتوں کو بااختیار بنانے میں ہی مضمر ہے۔ وزیر دفاع نے کہا "میں دیکھتا ہوں کہ ہماری مضبوط سیکورٹی مضبوط زراعت، مضبوط تعلیم، مضبوط صحت، مضبوط معیشت، مضبوط سائنس اور ٹیکنالوجی اور مجموعی قومی اور سماجی بااختیاریت سے جڑی ہوئی ہے۔ ہمارے خوابوں کا ہندوستان تب ہی مضبوط ہوگا جب ہمارا سیکورٹی سسٹم اور ہماری سیکورٹی فورسز مضبوط ہوں گی۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ حکومت کوسٹ گارڈ کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے پابند عہد ہے۔ کوسٹ گارڈ کو مالی سال 2025-26 کے لیے 9,676 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو پچھلے سال کے بجٹ سے 26.60 فیصد زیادہ ہے۔ یہ کوسٹ گارڈ کو جدید بنانے کی طرف ایک بہت اہم قدم ہے۔

انہوں نے کہا کہ کوسٹ گارڈ کے لیے 14 گشتی کشتیوں، 6 ایئر کشن وہیکلز، 22 انٹرسیپٹر بوٹس، 6 آف شور گشتی جہاز اور اگلی پیڑھی کی 18 گشتی کشتیوں کی خریداری کی منظوری دی گئی ہے۔ اس سے مستقبل میں کوسٹ گارڈ کی صلاحیت اور طاقت دونوں میں اضافہ ہوگا۔

وزیر دفاع نے کہا کہ خود کوسٹ گارڈ نے بھی تکنیکی ترقی پر توجہ مرکوز کی ہے اور مہی پال پور میں ڈیجیٹل کوسٹ گارڈ پروجیکٹ کی بنیاد رکھی ہے۔ ان تمام کوششوں سے کوسٹ گارڈ کو تقویت ملے گی اور یہ روایتی اور غیر روایتی خطرات سے موثر انداز میں نمٹ سکے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت ہمیشہ کوسٹ گارڈ کے ساتھ کھڑی ہے۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ کوسٹ گارڈ کے اہلکار نامساعد حالات میں ساحلی حفاظت کے ساتھ ساتھ مختلف ریسکیو آپریشنز میں بہادری سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوسٹ گارڈ آج اپنے قیام کے بعد سے ایک ناقابل تسخیر قوت بن چکا ہے۔ اس فورس نے دنیا بھر میں اپنی الگ پہچان بنائی ہے۔

اس موقع پر وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، کوسٹ گارڈ کے ڈائریکٹر جنرل پرمیش سیوامانی اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

جاپان میں ہندوستانی اور جاپانی افواج کے درمیان مشترکہ فوجی مشقیں شروع

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) ہندوستان-جاپان مشترکہ فوجی مشق دھرم گارڈین کا چھٹا ایڈیشن پیر کو جاپان کے مشرقی فوجی ٹریننگ ایریا میں شروع ہوا۔ اس مشق کو ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ یہ پہلے سے کہیں زیادہ بڑے پیمانے پر منعقد کی جا رہی ہے اور پہلی بار فوجیوں کی شرکت کو کمپنی کی سطح تک بڑھایا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب میں جاپان میں ہندوستان کے سفیر سبی جارج اور جاپان گراؤنڈ سیلف ڈیفنس فورس فرسٹ ڈویژن کے کمانڈنگ جنرل لیفٹیننٹ جنرل ٹوریمی تیجی سمیت اہم شخصیات نے شرکت کی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مشق دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان زیادہ تعاون اور باہمی افہام وتفہیم کو فروغ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مشترکہ مشق نہ صرف دونوں فوجوں کی آپریشنل تیاریوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ہندوستان-جاپان دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے میں بھی معاون ثابت ہوگی۔ مشق کا یہ ایڈیشن 9 مارچ تک جاری رہے گا۔ مشترکہ مشق میں خاص طور پر شہری علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں شامل ہوں گی، جو کہ عصری سیکورٹی کے منظر نامے کے پیش نظر آپریشنل فوکس کا ایک اہم شعبہ ہے۔ فوجی اقوام متحدہ کے امن مشن کی سرگرمیوں کی مشق بھی کریں گے، جس میں حقیقی دنیا کے حالات کی تقلید کی جائے گی، جہاں کثیر القومی افواج کو پیچیدہ ماحول میں مؤثر طریقے سے تعاون کرنا چاہیے۔ اس تعاون کا مقصد دونوں افواج کی کارروائیوں کے دوران تیز اور مؤثر طریقے سے جواب دینے کی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ جیسے جیسے مشق آگے بڑھے گی، حصہ لینے والی فوجیں حکمت عملی کی مشقوں کی ایک سیریز میں شامل ہوں گی، علم اور مہارت کا تبادلہ کریں گی نیز دوستی اور اعتماد کے پائیدار تعلقات کی تعمیر کریں گی۔ مشق کے اختتام پر دونوں افواج خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنے عزم کو مزید مضبوط کریں گی۔

ماروتی نے کھرکھودا میں نیا پروڈکشن یونٹ شروع کیا، جس کی گنجائش 2.50 لاکھ یونٹ

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) ملک کی سب سے بڑی کار ساز کمپنی ماروتی سوزوکی انڈیا لمیٹڈ (ایم ایس آئی ایل) نے ہریانہ کے کھرکھودا میں اپنے نئے مینوفیکچرنگ یونٹ کا پہلا مرحلہ شروع کیا ہے جس کی سالانہ پیداواری صلاحیت 2.50 لاکھ یونٹ ہوگی۔ کمپنی نے پیر کو ایک ریگولیٹری فائلنگ میں کہا کہ اس نے 25 فروری 2025 سے اس یونٹ میں تجارتی پیداوار بھی شروع کر دی ہے۔ سوزوکی موٹر کارپوریشن کے لیے ہندوستان ایک کلیدی مارکیٹ ہے اور کمپنی کے وسط مدتی انتظامی منصوبے کے مطابق اس کا مقصد ملک میں 50 فیصد مارکیٹ شیئر حاصل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان میں 40 لاکھ یونٹس کی سالانہ پیداواری صلاحیت حاصل کرنے اور اسے عالمی برآمدی مرکز کے طور پر تیار کرنے کے لیے ایک حکمت عملی پر کام کیا جا رہا ہے۔

ماروتی سوزوکی اسپورٹس یوٹیلیٹی وہیکل (SUV) اور MPV سیگمنٹس میں اپنی مصنوعات کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کی سمت کام کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ کمپنی الیکٹرک گاڑیوں کے میدان میں بھی بڑے قدم کر رہی ہے۔ e-Vitara کے ساتھ شروع کرتے ہوئے Maruti Suzuki اپنی بیٹری الیکٹرک وہیکل (BEV) پورٹ فولیو کو وسعت دے گی اور FY2030 تک چار نئے BEV ماڈلز کو لانچ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ایرٹیل 5 جی کو وسعت دینے کے لیے ارکسن کے ساتھ شراکت دار

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) اپنے دیرینہ تعاون کو ایک نئی سطح پر لے جاتے ہوئے معروف ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنی بھارتی ایرٹیل اور ایرکسن نے محفوظ اور اعلیٰ کارکردگی والے 5 جی کور نیٹ ورک حل کو لاگو کرنے کے لئے ایک نئی شراکت کا اعلان کیا ہے، جس سے ہندوستان بھر میں لاکھوں ایرٹیل صارفین اور کاروباروں کو فائدہ ہوگا۔ کمپنی نے آج یہاں کہا کہ یہ تعاون ایرٹیل کو وقت کے ساتھ ساتھ مکمل طور پر تجارتی طور پر آپریشنل، بڑے پیمانے پر 5 جی اسٹینڈ اسٹون نیٹ ورک میں تبدیل کرنے میں مدد کرے گا، جس سے صارفین کو 5 جی کی جدید صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے میں مدد ملے گی۔ بھارتی ایرٹیل کے سی ٹی او رندیپ سیکھون نے کہا کہ ایرٹیل کی ایرکسن کے ساتھ دیرینہ شراکت داری ایک دلچسپ نئے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے، جس کا آغاز ایرٹیل کے 5 جی اسٹینڈ لون میں تبدیلی کو طاقت دینے کے لئے ایرٹیل کے 5 جی بنیادی حل سے ہوتا ہے۔ یہ رول آؤٹ ایرٹیل کی طویل المدتی 5 جی حکمت عملی میں کلیدی کردار ادا کرے گا، اس کے نیٹ ورک کو بڑھاتا ہے اور صارفین کو نئی، مختلف خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اینڈریس ویسینٹ، ہیڈ آف ساؤتھ ایسٹ ایشیا، اوشیانا اور انڈیا مارکیٹس، ارکسن نے کہا کہ "عالمی سطح پر ایک سرکردہ 5 جی سروس فراہم کنندہ کے طور پر ارکسن بھارتی ایرٹیل کو جدید ترین ٹیکنالوجی کے حل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ بھارتی ایرٹیل کے نیٹ ورک 5 جی کو اسٹینڈ اسٹون تیار اور مستقبل کا ثبوت بنانے کی طرف یہ ایک اہم قدم ہے۔" ارکسن کا ڈوئل موڈ 5 جی کور نیٹ ورک سلائسنگ پر مبنی خدمات اور نیٹ ورک ایپلیکیشن پروگرامنگ انٹرفیس کے ذریعے آمدنی میں اضافے میں مدد کرتا ہے، صارفین اور کاروبار کے لیے نئے اختراعی مواقع کھولتا ہے۔"

اس معاہدے کے تحت ارکسن اپنے سگنلنگ کنٹرولنگ سلوشنز کو بھارتی ایرٹیل کے نیٹ ورک میں ضم کرے گا۔ مزید برآں 5 جی اسٹینڈ الون چارجنگ کو فعال کرنے والے پالیسی سلوشنز بھی متعارف کرائے جائیں گے۔ یہ نئی صلاحیتیں بھارتی ایرٹیل کی 5 جی آمدنی میں اضافے کی حکمت عملی کو تقویت دیں گی، جس سے نئے کاروباری ماڈل تیار کرنے کا موقع ملے گا۔

آبکاری پالیسی سے دہلی کو 2000 کروڑ روپے کا ہوا نقصان، ہنگامہ کے درمیان سی اے جی رپورٹ اسمبلی میں پیش

نئی دہلی، 25 فروری: دہلی اسمبلی میں منگل (25 فروری) کے روز آبکاری پالیسی سے متعلق سی اے جی رپورٹ پیش کی گئی۔ اس سے قبل عآپ کی جانب سے کچھ دیگر معاملوں کو لے کر خوب ہنگامہ ہوا، جس کے تعلق سے بی جے پی کا الزام ہے کہ یہ سی اے جی رپورٹ پیش کرنے میں رخنہ اندازی کی کوشش تھی۔ ہنگامہ کرنے والے 11 عآپ اراکین اسمبلی کو آج دن بھر کے لیے اسمبلی سے معطل بھی کر دیا گیا۔ بعد ازاں آبکاری پالیسی پر سی اے جی کی رپورٹ پیش کی گئی۔

اس دوران دہلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ گزشتہ حکومت نے رپورٹ کو دبا کر رکھا ہوا تھا اور رپورٹ سے متعلق کچھ گمراہیاں پھیلائی گئیں۔ سی اے جی رپورٹ کے مطابق 22-2021 کی آبکاری پالیسی کے سبب دہلی حکومت کو مجموعی طور پر 2 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔ اس کی وجہ کمزور پالیسی فریم ورک سے لے کر نامناسب عمل درآمد سمیت کئی اہم عناصر ہیں۔

دہلی اسمبلی میں جو سی اے جی رپورٹ پیش کی گئی ہے، اس میں لائسنس جاری کرنے کے طریقہ کار میں اصولوں کی خلاف ورزیوں کو بھی نشان زد کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ آبکاری پالیسی بنانے کے لیے تبدیلی کا مشورہ دینے سے متعلق تشکیل ماہرین کے ایک پینل کی سفارشات کو اُس وقت کے نائب وزیر اعلیٰ اور ا؟ بکاری وزیر منیش سسودیا نے نظرانداز کر دیا تھا۔ اس رپورٹ میں 941.53 کروڑ روپے ریونیو کے نقصان کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 'نان کنفرمنگ میونسپل وارڈس' میں شراب کی دکانیں کھولنے کے لیے وقت پر اجازت نہیں لی گئی۔ نان-کنفرمنگ علاقے وہ علاقہ ہیں جو شراب کی دکانیں کھولنے کے لیے اراضی استعمال کے پیمانوں کے موافق نہیں ہیں۔

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی طرف سے پیش کی گئی سی اے جی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''آبکاری محکمہ کو ان (نان کنفرمنگ) علاقوں سے لائسنس فیس کی شکل میں تقریباً 890.15 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے، کیونکہ ان علاقوں کے سرینڈر ہونے اور محکمہ کی طرف سے پھر سے ٹنڈر جاری کرنے میں ناکامی کے سبب ایسا ہوا۔'' رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ کووڈ وبا سے متعلق بند کے سبب لائسنس یافتہ لوں کو عارضی چھوٹ کے سبب 144 کروڑ روپے ریونیو کا بھی نقصان ہوا۔ اس رپورٹ کو پیش کیے جانے کے بعد اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ ''یہ جان کر حیرانی ہوتی ہے کہ 18-2017 کے بعد سی اے جی رپورٹ اسمبلی میں پیش ہی نہیں کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں سابقہ اپوزیشن لیڈر یعنی میں نے اور 5 دیگر اپوزیشن لیڈران نے صدر جمہوریہ، اسمبلی اسپیکر، وزیر اعلیٰ اور چیف سکریٹری سے رپورٹ پیش کرنے کی گزارش کی تھی۔ ریاست کی مالی حالت جاننے کے لیے یہ بہت ضروری تھا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''بدقسمتی سے سی اے جی رپورٹ پیش نہیں کی گئی اور گزشتہ حکومت نے آئین کی خلاف ورزی کی۔ ہائی کورٹ نے سی اے جی رپورٹ کو لے کر بے حد سنگین تبصرے کیے تھے۔ اس کو پیش کرنے میں لاپروائی کی گئی۔ ایل جی کے پاس وقت رہتے رپورٹ کو نہیں بھیجا گیا۔''

شمالی ہند میں بدلے گا موسم کا مزاج، کئی ریاستوں میں بارش اور برفباری کا الرٹ

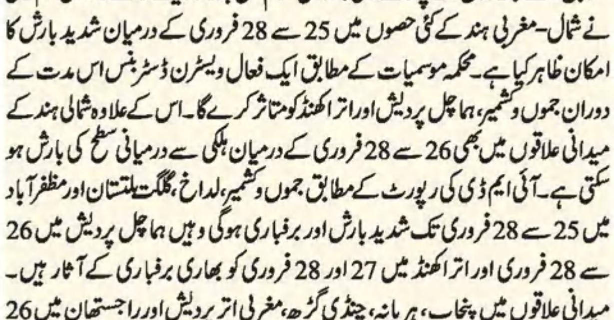

25 فروری: فروری کا مہینہ اپنے ختم کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ملک کی الگ الگ ریاستوں سے سردی کی وداعی ہو رہی ہے۔ حالانکہ صبح وشام ہلکی سردی اور کہرے کا اثر دیکھا جا رہا ہے۔ اب موسم کا مزاج بدلنے کا امکان بھی پیدا ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ملک کی کچھ ریاستوں میں بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق اگلے کچھ دنوں تک پورے شمالی ہند میں موسم میں بدلاؤ دیکھنے کو ملے گا۔ آئی ایم ڈی نے شمال-مغربی ہند کے کئی حصوں میں 25 سے 28 فروری کے درمیان شدید بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ایک فعال ویسٹرن ڈسٹربنس اس مدت کے دوران جموں وکشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کو متاثر کرے گا۔ اس کے علاوہ شمالی ہند کے میدانی علاقوں میں بھی 26 سے 28 فروری کے درمیان ہلکی سے درمیانی سطح کی بارش ہو سکتی ہے۔ آئی ایم ڈی کی رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر، لداخ، گلگت بلتستان اور مظفر آباد میں 25 سے 28 فروری تک شدید بارش اور برفباری ہوگی وہیں ہماچل پردیش میں 26 سے 28 فروری اور اتراکھنڈ میں 27 اور 28 فروری کو بھاری برفباری کے آثار ہیں۔ میدانی علاقوں میں پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، مغربی اتر پردیش اور راجستھان میں 26 فروری سے یکم مارچ تک ہلکی سے درمیانی سطح کی بارش ہو سکتی ہے۔ کچھ علاقوں میں برفباری اور آندھی-طوفان کی بھی وارننگ جاری کی گئی ہے۔

محکمہ موسمیات نے جانکاری دی ہے کہ بہار، ناگالینڈ، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں دن کا درجہ حرارت 4-1 ڈگری سیلسیس تک گرا ہے۔ وہیں اتراکھنڈ، چھتیس گڑھ، مغربی بنگال اور تلنگانہ میں بھی کچھ علاقوں میں ہلکی ٹھنڈ محسوس کی گئی ہے۔ راجستھان، جھارکھنڈ، کونکن اور ساحلی آندھرا پردیش میں دن کا درجہ حرارت معمول سے 5-3 ڈگری زیادہ درج کیا گیا۔ ملک کی راجدھانی دہلی کی بات کی جائے تو یہاں کچھ دنوں تک جزوی طور سے بادل چھائے رہیں گے۔ 25 فروری کو صبح میں ہلکی دھند رہ سکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29-227 ڈگری رہنے کا امکان ہے۔ وہیں 26 فروری کو ہلکی بارش کے آثار ہیں۔

سی اے جی نے دہلی کی ایکسائز پالیسی سے 2000 کروڑ روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج اسمبلی میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ پیش کی، جس میں دہلی میں عام آدمی پارٹی (آپ) کی حکومت کے دور میں متنازعہ ایکسائز پالیسی میں مختلف بے ضابطگیوں کو اجاگر کرتے ہوئے سخت تبصرے کیے گئے ہیں۔ اسمبلی اجلاس کے دوسرے دن ایوان میں پیش کی گئی سی اے جی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہلی حکومت کو 22-2021 کی غلط ایکسائز پالیسی کی وجہ سے 2000 کروڑ روپے سے زیادہ کا مالی نقصان ہوا ہے۔ اپوزیشن لیڈر آتشی سمیت عام آدمی پارٹی کے 12 اراکین اسمبلی کی معطلی کے بعد 'دہلی میں شراب کے ریگولیشن اور سپلائی پر پرفارمنس آڈٹ' کے عنوان سے رپورٹ ایوان میں پیش کی گئی۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہلی میں متنازعہ ایکسائز پالیسی کے بارے میں سفارشات پیش کرنے کے لیے بنائے گئے ماہرین پر مشتمل گروپ کی تجاویز کو اس وقت کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر ایکسائز منیش سسودیا نے نظر انداز کر دیا تھا۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شراب کے لائسنسوں کی واپسی اور شراب خانوں کی دوبارہ ٹینڈرنگ کے معاملے میں محکمہ ایکسائز کی ناکامی سے محکمہ کو 890.15 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔

سی اے جی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کووڈ-19 پابندیوں کے نام پر شراب کی دکان کے لائسنس ہولڈروں کو دی گئی 144 کروڑ روپے کی چھوٹ ضابطے کے مطابق نہیں تھی۔ محکمہ خزانہ کے اعتراضات کے باوجود چھوٹ کی اس تجویز کو مسٹر سیسودیا نے ذاتی طور پر منظور کیا تھا۔ آپ کی سابقہ حکومت کے رویہ پر تنقید کرتے ہوئے اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا "یہ جان کر حیرت ہوتی ہے کہ سی اے جی کی رپورٹ 18-2017 کے بعد اسمبلی میں پیش نہیں کی گئی۔ ریاست کی مالی حالت کو جاننا بہت ضروری ہے۔ بدقسمتی سے سابقہ حکومت نے سی اے جی کی رپورٹ پیش نہیں کی اور اس طرح آئین کی خلاف ورزی کی۔ قبل ازیں، ایوان سے اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے کہا کہ ان کی حکومت نے کابینہ کی اپنی پہلی میٹنگ میں سی اے جی کی رپورٹوں کو ایوان میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس سے سابقہ حکومت کی انتظامی خامیوں کی نشاندہی اور ان کو دور کرنے کی راہ ہموار ہوئی تھی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان کی حکومت بدعنوانی سے پاک حکمرانی، دہلی میں خواتین کو بااختیار بنانے اور شہر کی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔

یہ حکومت جمنا کی صفائی اور مکینوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ دہلی میں مرکزی حکومت کے تعاون کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہلی کو پچھلے 10 برسوں میں مسلسل ٹکراؤ کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے کہا "میری حکومت مرکز اور دیگر ریاستوں کے ساتھ تال میل کے ساتھ کام کرے گی۔

اس سے پہلے نو منتخب اسمبلی کے پہلے اجلاس کے دوسرے دن، اپوزیشن عام آدمی پارٹی (آپ) کے اراکین اسمبلی نے گورنر کے خطاب کے آغاز میں ہی ہنگامہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی تصویر وزیر اعلیٰ کے دفتر سے ہٹا دی گئی ہے۔ بار بار کی اپیلوں کے باوجود، جیسا کہ آپ کے اراکین نے ہنگامہ کھڑا کیا، اسپیکر وجیندر گپتا نے آپ کے 12 اراکین کو دن بھر کے لئے ایوان سے معطل کر دیا۔

حکومت عوام کی امیدوں اور امنگوں سے واقف ہے: سکسینہ

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا منتر 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس، سب کا سمان' میری حکومت کی سمت کا تعین کرے گا، میری حکومت عوام کی بڑھتی ہوئی توقعات اور امنگوں سے پوری طرح واقف ہے۔ اسمبلی سے اپنے خطاب میں مسٹر سکسینہ نے آج دہلی کہا کہ مسٹر مودی کا 'سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس، سب کا سمان' کا منتر میری حکومت کی سمت ہوگا۔ حکومت عوام کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور توقعات پر پورا اترے گی۔ حکومت بدعنوانی سے پاک انتظامیہ، خواتین کو بااختیار بنانے، غریبوں کی بہبود، صحت کی خدمات میں بہتری، اچھی تعلیم کا ماڈل، عالمی معیار کی سڑکیں، صاف ستھری اور آلودگی سے پاک دہلی، صاف جمنا، صاف پانی اور غیر مجاز کالونیوں کو باقاعدہ بنانے جیسے 10 شعبوں پر توجہ دے گی۔ مسٹر سکسینہ نے کہا کہ یہ حکومت پالیسی سطح پر ڈیولپڈ دہلی ریزولوشن کو اپنائے گی اور عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی توقعات پر پورا اترنے کی سمت میں آگے بڑھے گی۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 26 فروری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1994 شمالی کوریا نے اپنے جوہری پلانٹس کو بین الاقوامی معائنہ کے لیے کھولنے پر رضامندی ظاہر کی۔
- 1995 کاپی رائٹ کے معاملے پر اقوام متحدہ۔ امریکہ اور چین کے درمیان معاہدہ۔
- 1999 ریپ گلوکارہ لارین ہل نے پانچ گریمی ایوارڈ جیت کر ایک نیا ریکارڈ بنایا۔
- 2001 عظیم ترین کرکٹر سر ڈان بریڈمین کا انتقال۔
- 2002 افغانستان کے عبوری وزیر اعظم حامد کرزئی ہندوستان کے دو روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچے۔
- 2004 مقدونیہ کے صدر بورس ٹراجکووسکی طیارہ حادثہ میں ہلاک۔
- 2006 ایران اور روس کے درمیان جوہری تخفیف کا معاہدہ۔
- 2008 ریلوے کے وزیر لالو پرساد یادو نے پارلیمنٹ میں سال 09-2008 کا ریلوے بجٹ پیش کیا۔ ہندوستان نے ایٹمی ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھنے والے ایک بیلسٹک میزائل کا سمندر کے اندر کامیاب تجربہ کیا۔ ماؤنواز لیڈر پراچندا نے نیپال میں ہونے والے آئین ساز اسمبلی کے انتخابات کے لیے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔
- 2009 الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ہیمنت لکشمن گوکھلے کا تبادلہ مدراس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر کیا گیا۔

اقوام متحدہ میں روس اور یوکرین جنگ کے معاملے پر یورپی یونین کی امریکہ کو شکست

اقوام متحدہ، 25فروری (یو این آئی) اقوام متحدہ میں یوکرین کے معاملے پر یورپی یونین نے امریکہ کو شکست سے دو چار کردیا۔یوکرین پر روس کے حملے کے 3 سال مکمل ہونے کے موقع پر تیار کی گئی قرارداد پر اقوام متحدہ کی ووٹنگ میں امریکہ نے حصہ نہیں لیا، کیونکہ جنرل اسمبلی نے واشنگٹن کی تیار کردہ قرارداد کے متن میں کیف کی حمایت کرنے والے الفاظ شامل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ ووٹنگ ان یورپی ممالک کی فتح تھی جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے روس اور یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے ہونے والے مذاکرات میں روس کے ساتھ امریکی پیش کش پر فکرمند تھے ۔اصل امریکی مسودہ 3 پیراگراف پر مشتمل تھا جس میں روس-یوکرین تنازع کے دوران ہونے والے جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا گیا تھا،اوراس بات کا اعادہ کیا گیا تھا کہ اقوام متحدہ کا بنیادی مقصد بین الاقوامی امن و سلامتی کو برقرار رکھنا اور تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنا ہے ،اور تنازع کے فوری خاتمے اور دیرپا امن پر زور دینا ہے ۔لیکن یورپی ترامیم میں روس کی جانب سے یوکرین پر مکمل حملے اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق منصفانہ، دیرپا اور جامع امن کی ضرورت کا حوالہ دیا گیا اور یوکرین کی خودمختاری، آزادی، اتحاد اور علاقائی سالمیت کے لیے اقوام متحدہ کی حمایت کا اعادہ کیا گیا۔متعدد قراردادوں میں روس سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ یوکرین سے اپنی افواج واپس بلا لے ۔قائم مقام امریکی سفیر ڈوروتھی شیا نے ووٹنگ سے قبل کہا کہ یہ قراردادیں جنگ کو روکنے میں ناکام رہی ہیں، ہمیں ایک قرارداد کی ضرورت ہے جو اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کی جانب سے جنگ کے پائیدار خاتمے کے عزم کی نشاندہی کرے ۔امریکہ کی جانب سے تیار کردہ ترمیم شدہ قرارداد کے حق میں 93 ووٹ پڑے جبکہ 73 ریاستوں نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔امریکہ قرارداد کا اپنا متن پیش کرتے ہوئے یوکرین اور یورپی اتحادیوں کے خلاف کھڑا ہوگیا جنہوں نے گزشتہ ایک ماہ تک اپنی قرارداد پر مذاکرات کیے، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے یوکرین اور یورپی ممالک کی جانب سے تیار کردہ قرارداد کے حق میں 93 ووٹ ڈالے، جب کہ 18 ووٹ مسترد ہوئے جبکہ 65 ممالک نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔روس کے ساتھ جنگ کے 3 سال مکمل ہونے کے موقع پر یوکرین نے پیر کے روز یورپی رہنماؤں کی میزبانی کی، جب کہ اعلیٰ امریکی عہدیداروں نے اقتدار میں واپسی کے بعد صدر ٹرمپ کی ماسکو کے تئیں ناپسندیدگی کی واضح مثال پیش کی۔ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یوکرین کے صدر کو 'ڈکٹیٹر' قرار دینے اور ان پر جنگ شروع کرنے کا الزام عائد کیے جانے کے باوجود ولادیمیر زیلنسکی نے یورپ سے کہا ہے کہ وہ اپنی فوج تشکیل دے اور واشنگٹن کے لیے عملیت پسند رویہ اختیار کرے ۔انہوں نے دوسری جنگ عظیم کے بعد 2022 میں یورپ میں ہونے والے سب سے بڑے تنازع (روس اور یوکرین جنگ) کے آغاز کی یاد میں کیف میں ہونے والے سربراہی اجلاس میں یورپی اور دیگر رہنماؤں کا خیر مقدم کیا۔یوکرین میں ہونے والی اس تقریب میں یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیرلین، یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا، کینیڈا، ڈنمارک، آئس لینڈ، لیٹویا، لتھوانیا، فن لینڈ، ناروے ، اسپین اور سویڈن کے رہنماؤں نے شرکت کی۔

برطانوی حکمران جماعت کے رکن پارلیمنٹ کو شہری کو تھپڑ مارنے پر ڈھائی ماہ جیل کی سزا

لندن، 25فروری (یواین آئی) برطانیہ کی حکمران جماعت لیبر پارٹی سے تعلق رکھنے والے قانون ساز کو ایک شخص کو تھپڑ مارنے کے جرم میں ڈھائی ماہ (10 ہفتوں) کے لیے جیل بھیج دیا گیا۔ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رکن پارلیمنٹ (ایم پی) مائیک ایمسبری کا ایک شخص کے ساتھ رات گئے سڑک پر جھگڑا ہوا تھا، جس نے رکن پارلیمنٹ سے پُل بند ہونے کی شکایت کی تاہم ایمسبری نے تھپڑ مارتے ہوئے اسے زمین پر گرادیا تھا۔لیبر پارٹی نے 55سالہ مائیک ایمسبری کو اس وقت معطل کردیا تھا جب 'میل آن لائن' نے واقعے کی ویڈیو نشر کی تھی، جس میں بظاہر اس حملے کو دکھایا گیا تھا اور اب وہ آزاد حیثیت سے پارلیمنٹ میں بیٹھے ہیں۔کیئر اسٹارمر نے اس فوٹیج کو 'حیران کن' قرار دیا اور کہا کہ ان کی پارٹی نے قانون ساز کو معطل کرنے کے لیے 'بہت تیزی سے ' قدم اٹھایا ہے ۔ایمسبری نے گزشتہ ماہ لیورپول کے جنوب مشرق میں واقع فروڈشم قصبے میں 45سالہ پال فیلوز پر حملہ کرنے کا اعتراف کیا تھا۔سزا سنائے جانے کے بارے میں جج تان اکرام نے کہا کہ 'اس معاملے میں میرے خیال میں فوری طور پر حراست میں دی جانے والی سزا ضروری ہے تاکہ ایسے واقعات کی روک تھام ہوسکے'، ایمسبری کو فوری طور پر سیل میں منتقل کردیا گیا اور بعد میں انہیں لیورپول کی الٹورس جیل منتقل کیا جایا جائے گا۔چونکہ یہ سزا 12 ماہ سے بھی کم ہے، لہٰذا ایمسبری خود بخود شمال مغربی انگلینڈ میں اپنی رنکورن اور ہیلسبی کی نشست نہیں کھوئیں گے، تاہم ایمسبری نے اس فیصلے کے خلاف اپیل نہ کی تو ایک پٹیشن دائر کی جائے گی، اگر ان کے حلقے کے 10 فیصد رائے دہندگان اس پر دستخط کردیں گے تو ضمنی انتخابات کا اعلان کیا جائے گا۔یہ وزیراعظم کیئر اسٹارمر کی لیبر پارٹی کے لیے پہلا بڑا انتخابی امتحان ہوگا جو جولائی میں اقتدار میں آئی تھی، لیکن اس کے بعد انتخابات میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔یہ فرض کرتے ہوئے کہ انہیں لیبر پارٹی کی طرف سے بحال نہیں کیا گیا، ایمسبری آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑنے کے قابل ہوں گے۔

ٹرمپ نے امریکی سی آئی اے کو بھی خطرے میں ڈال دیا

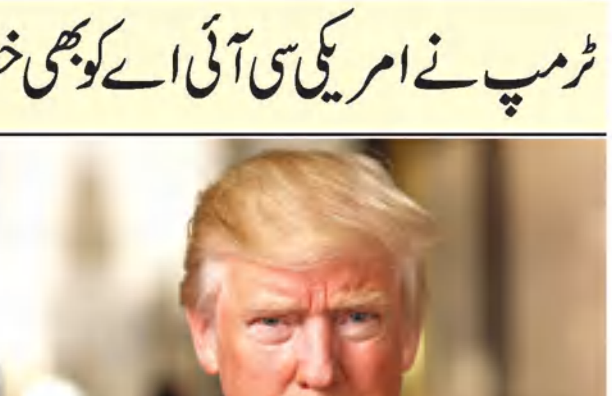

واشنگٹن، 25فروری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سی آئی اے کو بھی خطرے میں ڈال دیا اور اس خفیہ ادارے کے راز افشا ہونے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے ۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسری بار صدارت کا منصب سنبھالنے کے بعد ان کے کئی اقدامات پر مختلف حلقوں کی جانب سے کڑی تنقید کی جارہی ہے۔اب ان کے سرکاری کٹوتیوں کے اقدامات سے امریکا کے خفیہ ادارے سی آئی اے کے راز افشا ہونے کا خطرہ بھی پیدا ہوگیا ہے۔امریکی میڈیا کے مطابق رواں ماہ فروری کے اوائل میں وائٹ ہاؤس کو ایک ای میل بھیجی گئی تھی، جس میں ممکنہ برطرفیوں کے لیے کچھ افسران کی اُن کے ناموں کے ساتھ نشاندہی کی گئی تھی۔سی آئی اے اس بات کا اندازہ لگانے کی کوشش کررہی ہے کہ آیا اُس ای میل کی وجہ سے انڈر گور کام کرنے والے سی آئی اے اہلکاروں کی شناخت تو لیک نہیں ہوئی۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سی آئی اے کی اعلیٰ قیادت اس بات کا بھی جائزہ لے رہی ہے کہ بڑے پیمانے پر برطرفیاں کس طرح سابق ملازمین کے ایک ناراض گروپ کو جنم دے سکتی ہیں۔اس کے علاوہ اس سارے معاملے کا اس رخ سے بھی جائزہ لیا جارہا ہے کہ کیا یہ ناراض گروپ ملک کے راز غیر ملکی جاسوسوں اور ہیکرز کو فراہم کرنے پر آمادہ ہوسکتے ہیں اور کس طرح چین اور روس جیسی غیر ملکی انٹیلیجنس ایجنسیاں مالی مشکلات کے شکار یا ناراض سابق ملازمین کو بھرتی کرسکتی ہیں یا فائدہ اٹھاسکتی ہیں۔

امریکہ نے ایران سمیت دیگر ممالک پر نئی اقتصادی پابندیاں عائد کردیں

واشنگٹن، 25فروری (یواین آئی) امریکہ کی جانب سے چین، ایران، ہندوستان، یواے ای اور دیگر ممالک پر نئی اقتصادی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ اور محکمہ خارجہ نے ایران کی تیل کی برآمدات کو نشانہ بناتے ہوئے 30 سے زائد افراد اور جہازوں پر پابندیاں عائد کردی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق جن ممالک پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں ان میں متحدہ عرب امارات، چین، ایران، ہندوستان، ہانگ کانگ، ملائیشیا اور سیشلز شامل ہیں۔ امریکا کے مطابق جو بھی ایرانی تیل کے کاروبار میں ملوث پایا گیا، اسے سخت پابندیاں جھیلنا پڑیں گی۔ دوسری جانب ایران نے امریکہ اور اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اپنے ایٹمی پروگرام کا دفاع ہر صورت میں کیا جائے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران نے اپنے ایٹمی پروگرام کا دفاع کیا ہے اور وہ اس دفاع کو جاری رکھنے میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ کا شکار نہیں ہوگا۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بغائی نے کہا کہ ایران کا پرامن ایٹمی پروگرام جاری ہے ، اور گزشتہ 3 دہائیوں سے یہ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے میں ایک رکن کے طور پر ایران کے حقوق کی بنیاد پر قائم ہے، یقینی طور پر ہم اس سلسلے میں کوئی کمزوری نہیں دکھائیں گے۔

سعودی عرب میں رمضان کے اوقاتِ کار اور عیدالفطر کی تعطیلات کا اعلان

ریاض، 25فروری (یو این آئی) سعودی عرب میں سعودی سینٹرل بینک نے بینکنگ سیکٹر میں رمضان المبارک کے ایام میں اوقاتِ کار اور عیدالفطر کی تعطیلات کا اعلان کیا ہے ۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رمضان المبارک میں مملکت کے تمام بینکوں میں کام کا آغاز صبح دس بجے جبکہ اختتام سہ پہر 4 بجے ہوگا۔رپورٹس کے مطابق سینٹرل بینک کی جانب سے عیدالفطر کی تعطیلات کے حوالے سے کہا گیا کہ' یکم شوال بروز اتوار 30 مارچ سے عیدالفطر کی تعطیلات کا آغاز ہوگا اور چار شوال بمطابق بدھ 2 اپریل تک جاری رہیں گی۔'رپورٹس کے مطابق عیدالاضحیٰ کی تعطیلات کا آغاز جمعرات 9 ذوالحجہ 1446 بمطابق 5 جون 2025 سے ہوگا اور 10 جون 2025 تک جاری رہیں گی۔سینٹرل بینک کے مطابق مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ سرحدی علاقوں میں عازمین حج اور عمرہ زائرین کی سہولت کے لیے مخصوص برانچیں دوران تعطیلات حسب معمول کام کرتی رہیں گی تاکہ عازمین وعمرہ زائرین کو مشکلات پیش نہ آئیں۔اس سے قبل سعودی عرب میں وزارت صحت نے رمضان المبارک کے دوران عمرہ ادا کرنے کے خواہشمند زائرین کے لئے گردن توڑ بخار ویکسین لگوانے کی سخت تاکید کی ہے ۔رپورٹ کے مطابق وزارت صحت کا کہنا تھا کہ 'یہ اقدام صحت عامہ کے تحفظ کو یقینی بنانے اور متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کی کوششوں کے تحت کیا جارہا ہے '۔وزارت صحت کے مطابق عمرہ کے لیے روانگی سے کم از کم دس دن پہلے گردن توڑ بخار ویکسین ضروری لگوائیں تاکہ مطلوبہ مدافعت حاصل کی جاسکے ۔وزارت صحت کی جانب سے یہ بھی وضاحت کی گئی کہ وہ افراد جو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران یہ ویکسین لے چکے ہیں انہیں دوبارہ ویکسین لگوانے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کی تاثیر کی مدت برقرار ہے۔گردن توڑ بخار سانس کے ذریعے خارج ہونے والے ذرات، جیسے کھانسی یا چھینک کے ذریعے پھیلتی ہے، جس کے پیش نظر ضروری احتیاطی تدابیر ضرور اپنائیں۔

یوکرین جنگ بندی کچھ ہی ہفتے میں ممکن: میکرون

کیف، 25فروری (یواین آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میخواں کا خیال ہے کہ یوکرینی تنازعے میں جنگ بندی چند ہفتوں میں طے پاسکتی ہے۔ میخواں نے فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا، '' "مجھے امید ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا یوکرین کے تنازع کو چند ہفتوں میں حل کرنا ممکن ہوگا جیسا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو امید ہے۔ فرانسیسی رہنما نے کہا کہ ٹرمپ کی آمد گیم چینجر ہے اور وہ روس کے ساتھ مشغول ہونے کی امریکہ کی روک تھام کی صلاحیت کو دوبارہ قائم کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا، "اس لئے مجھے لگتا ہے کہ یہ ممکن ہے۔ میری تشویش یہ ہے کہ ہمیں تیزی سے آگے بڑھنا ہوگا، لیکن ہمیں پہلے کچھ چاہیے، ایک ایسی جنگ بندی جس کا جائزہ لیا جاسکے اور جانچا جاسکے۔ میکرون نے تمام فریقوں کے لیے ٹھوس حفاظتی ضمانتوں کی ضرورت کی طرف اشارہ کیا۔

سعودی عرب میں 4 غیر ملکی گرفتار

ریاض، 25فروری (یواین آئی) سعودی عرب کے ریاض ریجن پولیس نے مساج سینٹر میں غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث 4 غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ریاض پولیس نے کہا ہے کہ' کارروائی سماجی تحفظ اور انسانی سمگلنگ کے انسداد کے لیے قائم محکمے کے تعاون کی گئی ہے'۔ رپورٹس کے مطابق' مذکورہ مساج سینٹر کے خلاف شکایت کا اندراج ہوا ہے جس پر کارروائی کی گئی ہے'۔ متعلقہ بلدیاتی اتھارٹی کی جانب سے مساج سینٹر پر عائد سزاؤں اور جرمانوں کے ضوابط نافذ کئے گئے ہیں جبکہ گرفتار شدگان کو ضابطے کی کارروائی کے بعد پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کردیا جائے گا۔ قبل ازیں سعودی عرب میں ریاض ریجن کی پولیس نے جنرل ڈیپارٹمنٹ آف کمیونٹی سیکیورٹی اینڈ کامبیٹنگ ہیومن ٹریفکنگ کرائمز کے ساتھ مل کر انسداد انسانی سمگلنگ کے جرائم کے قانون کی خلاف ورزی کرنے پر 2 غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ریاض پولیس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گرفتار ہونے والے غیر ملکی یمن سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے اپنے ہم وطن 8 یمنی بچوں کو پبلک مقامات اور سڑکوں پر گداگری کے لیے بھی استعمال کیا تھا۔ ریاض پولیس کے مطابق ان بھکاریوں کی نگرانی کی گئی اور اصل کارندوں تک پہنچنے کے لیے نشاندہی کے بعد فلیٹ پر چھاپہ مارا گیا اور وہاں سے دونوں غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا گیا، بچوں سے گداگری کرانے سے حاصل ہونے والی رقم کو بھی ضبط کرلیا گیا۔ ریاض پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں غیر ملکیوں کے خلاف کارروائی کے بعد غیر ملکیوں کو پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کردیا گیا ہے۔ امن عامہ فورس نے اس حوالے سے اپنے آفیشل اکاؤنٹ ایکس (ٹوئٹر) پر وڈیو بھی جاری کی ہے۔

سعودی عرب کی دنیا سے پولیو کے خاتمے کیلئے 50 کروڑ ڈالر کے وعدے کی توثیق

ریاض، 25فروری (یو این آئی) سعودی عرب نے چوتھے ریاض انٹرنیشنل ہیومینیٹیرین فورم کے دوران ایک معاہدے پر دستخط کرکے گلوبل پولیو ایریڈیکیشن انیشیٹو (جی پی ای آئی) کے لیے اپنے 50 کروڑ ڈالر کے وعدے کی توثیق کردی۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق ان فنڈز کا ابتدائی طور پر گزشتہ سال اپریل میں ریاض میں منعقدہ پہلی عالمی اقتصادی فورم کے خصوصی اجلاس میں وعدہ کیا گیا تھا۔ 'جی پی ای آئی' کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ معاہدے پر دستخط کرنے سے 'جی پی ای آئی' اور اس کے شراکت داروں کو ہر سال 37 کروڑ بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے اور وائرس کی منتقلی کو روکنے میں مدد ملے گی۔ شاہ سلمان ریلیف اینڈ ہیومینیٹیرین سینٹر کے سپروائزر جنرل ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ نے دستخط کی تقریب میں شرکت کی جس میں عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اذانوم گیبریئس نے شرکت کی۔ یونیسیف کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل، ویکسین الائنس گاوی کی چیف ایگزیکٹو افسر ڈاکٹر ثانیہ نشتر، گیٹس فاؤنڈیشن میں گلوبل ڈیولپمنٹ کے صدر اور پولیو نگرانی بورڈ کے سربراہ ڈاکٹر کرس ایلیس اور پاکستان پولیو پلس چیئر، روٹری انٹرنیشنل کے عزیز میمن بھی تقریب میں شریک تھے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ نے کہا کہ دنیا پولیو کے خاتمے کی راہ پر گامزن ہے اور سعودی عرب کو اس عالمی اقدام کا حصہ بننے پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی فنڈ آج کے سب سے زیادہ کمزور بچوں کی حفاظت کے لیے استعمال ہوگا تاکہ آنے والی نسلیں اس قابل علاج بیماری سے آزاد زندگی گزار سکیں۔ 'جی پی ای آئی' کے شراکت داروں کی دہائیوں کی قیادت، عطیہ دہندگان کی فراخدلانہ مدد اور متاثرہ ممالک کے عزم کے نتیجے میں 1988 میں 'جی پی ای آئی' کے قیام کے بعد سے پولیو کے کیسز میں 99 فیصد سے زیادہ کمی آئی ہے۔ اس اقدام کے باعث آج ایسے 2 کروڑ افراد صحتمند زندگی گزار رہے ہیں جو دوسری صورت میں وائرس سے مفلوج ہو چکے ہوتے۔ تاہم پاکستان اور افغانستان کے کچھ حصوں سے لے کر صومالیہ اور یمن تک انسانی بحرانوں کے باعث وائرس نے دنیا کے سب سے زیادہ کمزور بچوں کو مفلوج کیا ہے۔ 2024 میں یہ وائرس 25 سال بعد غزہ میں واپس پایا گیا اور اس نے ایک بچے کو مفلوج کیا، جو اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ جب تک پولیو کہیں بھی موجود ہے، ہر جگہ بچے خطرے میں رہیں گے۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اذانوم گیبریئس نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ 'ہم نے پولیو کو تاریخ کا حصہ بنانے کے اپنے مشترکہ مشن میں بہت پیشرفت کی ہے، لیکن آخری مرحلہ سب سے مشکل ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'کام کو ختم کرنے کے لیے غیر متزلزل عزم کی ضرورت ہوتی ہے اور سعودی عرب کی طرف سے یہ فراخدلانہ تعاون ہمیں تنازعات سے متاثرہ اور دیگر مشکل علاقوں میں بچوں تک پہنچنے میں مدد کرے گا کیونکہ ہم پولیو سے پاک دنیا کے وژن کو پورا کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔'

روس یوکرین جنگ کا جلد ہی خاتمہ ہوجائے گا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 25فروری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس یوکرین جنگ روکنے کیلئے اہم پیش رفت ہوئی ہے، امید ہے روس یوکرین جنگ کا جلد ہی خاتمہ ہوجائے گا۔ وائٹ ہاؤس میں فرانسیسی ہم منصب صدر ایمینوئل میکرون کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں صدر ٹرمپ نے کہا یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق ہم معاہدہ کرنے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات ہوئی، اوول آفس میں ہونے والی ملاقات سے قبل دونوں شخصیات نے میڈیا سے خصوصی بات چیت کی۔ اس موقع پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ روس یوکرین جنگ روکنے پر بہت زیادہ پیشرفت ہوئی ہے، ہم اس جنگ کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم ہفتوں کے مختصر عرصے میں اب تک ایک طویل سفر طے کرچکے ہیں اور ایک معاہدہ کرنے کے بہت قریب پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا نے یوکرین پر 350 ارب ڈالر خرچ کیے، یہ بہت بڑی رقم ہے، یہ جنگ بائیڈن انتظامیہ کی بہت بڑی غلطی تھی، یورپیوں نے یوکرین پر تقریباً 100 بلین ڈالر خرچ کیے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یورپ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ روس یوکرین جنگ مزید نہ ہو، افسوسناک بات ہے کہ ایسا ہوا۔ امریکی صدر نے کہا کہ اگر میں صدر ہوتا تو یہ جنگ کبھی نہ ہوتی، انسانی بنیادوں پر ہمیں اس انتہائی خونی اور وحشی مسئلے کو حل کرنا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر اس جنگ کو نہ روکا گیا تو یہ تیسری جنگ عظیم کا باعث بن سکتی ہے ، اور ایک وقت ایسا آئے گا جب یہ جنگ صرف ان دو ملکوں تک محدود نہیں رہے گی۔ فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ ہم یوکرین کے ساتھ امن قائم کرنا چاہتے ہیں، جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک یوکرین میں 10 لاکھ افراد ہلاک اور زخمی ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مشترکہ مقصد یوکرین میں ٹھوس اور دیرپا امن قائم کرنا ہے ، ہم ذاتی دوست ہیں اور مل کر کام کرتے ہیں، یورپ ایک قابل اعتماد پارٹنر بننے کے لیے تیار ہے۔

یوکرین میں پائیدار امن صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب تمام اسٹیک ہولڈرز مذاکرات میں شامل ہوں: اردگان

انقرہ، 25فروری (یواین آئی) ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے پیر کو کہا کہ یوکرین میں دیرپا امن صرف اسی صورت میں حاصل کیا جا سکتا ہے جب تنازع کے تمام فریق مذاکرات کی میز پر آئیں۔ اردگان نے کابینہ کے اجلاس کے بعد قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "عام طور پر، ہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مذاکرات کے ذریعے جنگ کے خاتمے کی خواہش کا خیر مقدم کرتے ہیں۔" تاہم، مندرجہ ذیل حقیقت پر غور کرنا ضروری ہے: ایک منصفانہ اور دیرپا امن کا راستہ صرف ایک مساوات کے ذریعے کھولا جاسکتا ہے جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی نمائندگی ہو۔ استنبول عمل کو چھوڑ کر روس کو اب تک مذاکرات سے باہر رکھا گیا ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوسکے ہیں۔ یوکرین کو بھی شرکت کے لیے مدعو کیا جانا چاہیے۔ ترک رہنما نے کہا کہ وہ پہلے ہی اس معاملے پر اپنے موقف سے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکھواں اور روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کو آگاہ کر چکے ہیں۔ اردگان نے یوکرین کے پرامن حل کے حصول کے لیے بین الاقوامی کوششوں میں اضافے کے درمیان لاوروف کے حالیہ دورہ انقرہ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

ڈی بیئرز نے قیمتی ہیروں اور جواہرات کو پرکھنے کیلئے مشین متعارف کروا دی

واشنگٹن، 25فروری (یواین آئی) قدرتی ہیروں کی فروخت کو برقرار رکھنے کے لیے صنعت کی بڑی کمپنی 'ڈی بیئرز' نے قیمتی ہیروں کو پرکھنے، لیبارٹری میں تیار کردہ جواہرات میں فرق کرنے کے لیے ویریفکیشن ڈیوائس متعارف کروا دی۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ڈی بیئرز نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ 'ڈائمنڈ پروف' ڈیوائس کا مقصد اربوں سال قبل زمین کے اندر بنے قیمتی پتھروں کی صداقت کی تصدیق کرنا ہے، یہ ڈیوائس ایسے وقت میں سامنے لائی گئی ہے جب ڈائمنڈ انڈسٹری کو سخت مسابقت اور گرتی ہوئی قیمتوں کا سامنا ہے۔ ڈی بیئرز نے کہا کہ امریکہ میں خوردہ فروشوں کے لیے دستیاب 'بلیک اسکینر' جیسی مشین قدرتی ہیروں کی مختلف کیمیائی ساختوں کا پتہ لگاتی ہے۔ ہیرے کی صنعت کے تجزیہ کار ایڈہن گولان نے کہا کہ قدرتی ہیرے کی صنعت لیبارٹری میں تیار کردہ جواہرات سے الگ کرنے کی مسلسل کوشش کررہی ہے، جو سستے ہیں اور ان کی پیداوار میں صرف چند ہفتے لگتے ہیں۔ ایڈہن گولان نے کہا کہ اس ڈیوائس کا متعارف کرایا جانا ہیرے کی صنعت میں مارکیٹنگ، قیمتوں اور صارفین کی آگاہی کے ذریعے خود کو زوال پذیری سے نکالنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ کووڈ 19 کے بعد سے ہیروں کی فروخت بحال ہونے کے لیے جدوجہد کررہی ہے، خاص طور پر چین میں ہیروں کی خریداری میں کمی دیکھی گئی ہے۔

امریکہ یوکرین معدنی معاہدہ، کوئی لینا دینا نہیں: پوتن

، 25فروری (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن کا امریکہ یوکرین معدنی معاہدے پر اہم بیان سامنے آیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ماسکو میں صحافیوں سے گفتگو میں روسی صدر پیوٹن نے کہا کہ امریکہ یوکرین معدنی معاہدے سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں، معدنی وسائل پر تعاون سے متعلق امریکہ کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہیں۔ روسی صدر کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ کا موقف روس کے مفاد میں نہیں بلکہ یوکرین کے مفاد میں ہے ۔ امریکہ کے سرکاری و نجی اداروں کو مشترکہ کام کرنے کی پیشکش کے لیے تیار ہیں۔ روسی صدر پوتن کا کہنا ہے کہ یوکرین سے متعلق مذاکرات میں یورپی یونین کی شرکت میں بظاہر حرج نہیں ہے ۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس یوکرین جنگ روکنے کیلئے اہم پیش رفت ہوئی ہے، امید ہے روس یوکرین جنگ کا جلد ہی خاتمہ ہوجائے گا۔ وائٹ ہاؤس میں فرانسیسی ہم منصب صدر ایمینوئل میکرون کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں صدر ٹرمپ نے کہا یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق ہم معاہدہ کرنے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات ہوئی، اوول آفس میں ہونے والی ملاقات سے قبل دونوں شخصیات نے میڈیا سے خصوصی بات چیت کی۔ اس موقع پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ روس یوکرین جنگ روکنے پر بہت زیادہ پیشرفت ہوئی ہے، ہم اس جنگ کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم ہفتوں کے مختصر عرصے میں اب تک ایک طویل سفر طے کرچکے ہیں اور ایک معاہدہ کرنے کے بہت قریب پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے یوکرین پر 350 ارب ڈالر خرچ کیے، یہ بہت بڑی رقم ہے، یہ جنگ بائیڈن انتظامیہ کی بہت بڑی غلطی تھی، یورپیوں نے یوکرین پر تقریباً 100 بلین ڈالر خرچ کیے ہیں۔

مہاکمبھ جانے والی بس کا کلٹی میں بڑا حادثہ، 15 عقیدت مند زخمی

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): مہاکمبھ پریاگ راج جانے والی ایک بس کا اسنسول صدر کے کلٹی چیک پوسٹ کے پاس حادثہ ہوا بنگال جھارکھنڈ سرحد پر یاتریوں سے بھری بس کو حادثہ پیش آیا تیز رفتار بس بے قابو ہوگئی اور کھڑے ٹریلر سے ٹکرا گئی جس سے کم از کم 15 عقیدت مند زائرین زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ منگل کی صبح کلٹی تھانہ علاقے میں ڈیبوڈیہی چیک پوسٹ پر پیش آیا اطلاع کے مطابق یہ بس مشرقی مدناپور ضلع کے ایگرا کے پہاڑ پور سے یاتریوں کو لے کر پریاگ راج مہا کمبھ جا رہی تھی راستے میں بس بے قابو ہو کر ڈیبوڈیہی چیک پوسٹ پر کھڑے ایک بھاری ٹریلر سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا زوردار تھا کہ بس کا اگلا حصہ بری طرح تباہ ہوگیا کہا جا رہا کہ بس کی ٹکر جیسے ہوئی بس مسافروں میں خوف وڈر پھیل گیا رونے چیخنے کی اواز سے لوگ مدد کے لئے دوڑ پڑے بس میں مرد وخواتین بڑے بوڑھے جوان بچے سوار تھے ان میں تقریباً 15 زائرین زخمی ہوئے جن میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کلٹی تھانے کی چورنگی چوکی کی پولیس اور کلٹی ٹریفک گارڈ موقع پر پہنچ گئے ریسکیو آپریشن کے بعد زخمیوں کو فوری طور پر آسنسول ضلع اسپتال بھیجا گیا مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بس تیز رفتاری کے باعث ڈرائیور کا کنٹرول کھو بیٹھا ٹریلر پہلے سے ہی کھڑا تھا لیکن بس ڈرائیور نے شاید اسے نہیں دیکھا بس میں موجود مسافروں کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ وہ حادثے کے وقت کچھ لوگ سو رہے تھے حادثے کے بعد کئی مسافروں نے کہا کہ اس بس کے ڈرائیور خلاصی و دیگر اسٹاف نشہ کئے ہوئے تھے پوری طرح نشے میں دھت تھے بس کو پوربی مدنی پور سے 3 بجے کھلنے کا وقت تھا لیکن بس کو گیارہ بجے کھولا گیا بس گروپ کوارڈینیٹر مسافروں کی کچھ بھی نہیں سن رہا تھا ڈرائیور پوری طرح نشے کی حالت میں تھا جسکی وجہ سے راستے میں کئی جگہوں پر چھوٹے چھوٹے حادثے کیا بس تیز رفتاری سے چلا رہا تھا پہلے روڈ پر لگے بریگیٹ کو توڑتے ہوئے گزرا پھر ایک اسکول بس کو ٹکر مارنے کی پوزیشن میں ہو کر نکلا راستے میں ایک ٹرک کو بھی ہلکی ٹکر ماردی اور یہاں قومی شاہراہ 19 جھارکھنڈ بنگال سرحدی چیک پوسٹ کلٹی میں ایک کھڑے ٹیلر کو اکر زبردست ٹکر ماردی کہا جا رہا ہے کہ تقریبا اس بس میں 65 تا 70 لوگ سوار تھے جسمیں پندرہ لوگ گھائل ہوئے کسی کی ناک میں چوٹ لگی کسی کے سر ہاتھ پاوں میں لگی کسی کے ہاتھ پاوں کی ہڈی ٹوٹی حادثے کے بعد زخمی و دیگر سوار لوگ بس سے سارے سامان لاگج ڈیبوڈیہ کی جگہ پر اتار لئے ہیں زخمیوں کو اسنسول ضلع اسپتال امبولنس کے زریعے بھیجا گیا ڈیبوڈیہی چیک پوسٹ پر پہلے بھی کئی سڑک حادثات ہوچکے ہیں پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ڈرائیور سے پوچھ گچھ کی جائے گی اور حادثے کی اصل وجہ کا پتہ لگایا جائے گا بس میں موجود دیگر مسافروں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔

☆

27 فروری کو آر ایم پی ڈاکٹروں کی بڑی بائیک ریلی

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج رورل میڈیکل پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن یا آر ایم پی اے تنظیم کی طرف سے رانی گنج کے تار بنگلہ موڑ کے قریب ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا یہاں تنظیم کے ضلع سکریٹری شمبھو یادو بورو متراو کاس راوت منوج تنتی اجیت مشرا نے نامہ نگاروں سے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ آج نہ صرف رانی گنج بلکہ شمالی دیناج پور، کولکتہ، کوچ بہار میں بھی پریس کانفرنس کی گئی اور 27 فروری تکو ہونے والی بائیک ریلی کے بارے میں جانکاری دی گئی اس موقع پر شمبھو یادو نے بتایا کہ آر ایم پی ڈاکٹر کو مختلف سہولیات اور حقوق فراہم کرنے کے لیے 27 فروری کو درگاپور کے پالش دیہا گراؤنڈ میں ایک بہت بڑا جلسہ منعقد کیا جارہا ہے ریاست کے مختلف صوبوں سے بائک ریلی کے ذریعے آر ایم پی ڈاکٹر آرہے ہیں۔ اور جوبلی موڑ، کالی پہاڑی، انڈال موڑ، بانسرہ موڑ سمیت مختلف علاقوں میں گلی کوچوں کا کام کیا جائے گا اور اس کے بعد پلاش ڈیہا گراؤنڈ میں بڑی شمولیت ہوگی انہوں نے بتایا کہ آر ایم پی ڈاکٹروں کا مطالبہ ہے کہ انہیں حکومت کی طرف سے جدید ترین تربیت دی جائے کیونکہ فی الحال ان کے پاس کسی کے علاج کا اختیار نہیں ہے۔ وہ صرف حوالہ دے سکتا ہے لیکن وہ چاہتے ہیں کہ انہیں یہ حق حاصل ہو کیونکہ RMP کے زیادہ تر ڈاکٹر تربیت یافتہ ہیں اور علاج فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آر ایم پی ڈاکٹروں نے کورونا کے دور میں بہترین خدمات فراہم کی ہیں اور اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ مہم چلائی جائے گی انہوں نے کہا کہ اس دن پالش دیہا گراؤنڈ میں 700 سے زیادہ ڈاکٹر جمع ہوں گے اور رانی گنج سے 20 بائیک سوار ریلی میں شرکت کریں گے۔

آسنسول ضلع اسپتال کے ڈاکٹروں کو پیچیدہ آپریشن میں بڑی کامیابی

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): پچھلے کچھ عرصے سے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں ایسے کئی مشکل اور پیچیدہ آپریشن کیے جارہے ہیں جن کے بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا کہ آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں کیا جاسکتا ہے اطلاع کے مطابق آج آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، ڈاکٹر نکھل چندر داس نے صحافیوں کو ایک حالیہ آپریشن کے بارے میں بتایا جہاں آنکولوجسٹ ڈاکٹر امیت مکھرجی، آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے سرجن ڈاکٹر امیت گپتا، اور دیگر ڈاکٹروں اور طبی خدمات سے متعلق عملہ موجود تھے ڈاکٹر نکھل چندر داس نے بتایا کہ بیتا ساو منڈل بیر بھوم کی رہنے والی پیٹ میں درد اور پیٹ پھولنے سے پہلے وہ بیر بھوم میں کئی ڈاکٹروں کو دیکھا یا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا جب اسے معلوم ہوا کہ اس کا علاج آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں ممکن ہے اسے 7 فروری کو داخل کیا گیا جس کے بعد تمام ڈاکٹرز بشمول آنکولوجسٹ اور جنرل فزیشن شامل تھے ٹیسٹ کے بعد آپریشن کا فیصلہ کیا گیا لیکن جب آپریشن کی باری آئی تو دیکھا گیا کہ اس کے پیٹ میں ٹیومر نہیں ہے بلکہ اسکے لیور میں ٹیومر ہے مگر مریض کی مالی حالت کمزور ہے اور پھر ہسپتال کے ڈاکٹروں نے اپریشن کا فیصلہ کیا یہ آپریشن 15 فروری کو ڈسٹرکٹ ہسپتال میں ہی اور سب کے تعاون سے ہوا بیتا کا آپریشن ہوا اور اس کے جگر سے تقریباً 14 سینٹی میٹر کا ٹیومر نکال دیا گیا ڈاکٹر نکھل چندر داس نے بتایا کہ یہ بہت مشکل آپریشن تھا اور مریض کی جان کو خطرہ تھا تاہم ضلع اسپتال کے تمام ڈاکٹروں کی مشترکہ کوششوں سے یہ ممکن ہوا ہے وہ جلد صحت یاب ہو جائیں گی۔ اس بارے میں ڈاکٹر امیت گپتا نے بتایا کہ جب بیتا کو پیٹ میں درد کی شکایت پر ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا تو ان کا ٹیسٹ کیا گیا تو پتہ چلا کہ اس کے پیٹ میں ٹیومر ہے لیکن آپریشن کے وقت دیکھا گیا کہ ٹیومر ان کے پیٹ میں نہیں بلکہ جگر میں ہے پھر معاملہ بہت سنگین ہوگیا لیکن ضلع اسپتال کے ڈاکٹروں نے آپریشن کرنے کا فیصلہ کیا اور آج بیتا مکمل طور پر صحت مند ہو کر زندگی کی طرف لوٹ جائے گی بیتا نے بتایا کہ انہیں پیٹ میں درد کی شکایت تھی اور اس نے بیر بھوم میں کئی ڈاکٹروں سے مشورہ کیا تھا اور اس کی مالی حالت ایسی نہیں ہے کہ وہ باہر کے کسی نرسنگ ہوم میں علاج کروا سکے جب اسے آسنسول کے ضلع اسپتال کے بارے میں معلوم ہوا تو وہ 15 فروری کو یہاں داخل ہوئیں اور اب وہ مکمل طور پر صحت مند ہیں اور اس کے لیے انہوں نے آسنسول کے ڈسٹرکٹ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جب وہ بیتا کی طبیعت خراب ہوگئی تھی تو اس نے اسے نئی زندگی دی تھی بیتا کے ماموں نے کہا کہ آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے ڈاکٹروں کی وجہ سے بیتا کو راحت ملی میری بھانجی واپس مل گئی۔

پنڈیشور میں مالکان اور ڈرائیوروں کی تنظیم کا جام پورٹل کے خلاف مظاہرہ

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): مالکان اور ڈرائیوروں کی تنظیم کی طرف سے JAM پورٹل کے خلاف ECL کے پنڈیشور ایریا آفس کے باہر مظاہرہ کیا گیا اس بارے میں تنظیم کے سکریٹری دیپک داس نے بتایا کہ گزشتہ 4 سال سے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے مختلف کولیری علاقوں میں ان کی تنظیم کی جانب سے مظاہرے کیے جا رہے ہیں مقامی ڈرائیور گزشتہ 30 سالوں سے یہاں گاڑی چلا رہے ہیں لیکن اب جام پورٹل جس کی وجہ سے باہر سے آنے والے ڈرائیوروں کو یہاں گاڑی چلانے کا حق مل رہا ہےجس کی وجہ سے یہاں کے ڈرائیورز بے روزگار ہو رہے ہیں اور گاڑیوں کے مالکان کو بھی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کے خلاف گزشتہ 4 سال سے مسلسل احتجاج جاری ہے انتظامیہ کی جانب سے انہیں بار بار یقین دہانیاں کروائی جاتی ہیں لیکن ان کے مسائل مکمل طور پر حل نہیں ہوتے۔

ٹرانسفارمر کیبل دوسری بار چوری، عوام ناراض

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ تھانہ علاقہ کے کینڈا پھانڑی کے تحت چیچوڈیا گاؤں کے دھوکا بجلی ٹرانسفارمر کیبل چوری ہونے سے علاقے کے لوگ پریشانی میں مبتلا ہیں چند ماہ قبل بھی اسی جگہ سے بجلی کے ٹرانسفارمر کی کیبل چوری ہوئی تھی پھر وہی واقعہ دہرایا گیا۔ تاہم یہ شکایت جموڑیہ پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی تھی لیکن کوئی حل نہیں نکلا اس پر طرہ یہ کہ گذشتہ رات ایک بار پھر دھوکا گاؤں کی بجلی کی تار چوری ہو گئی معلوم ہوا ہے کہ ارکولا گاؤں رات برقی کیبل چوری ہونے کے بعد رات دھوکا گاؤں میں برقی کیبل چوری ہوگئی اس واقعہ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا اس بارے میں گاؤں کے رہائشی تونئی رانا نے بتایا کہ اس سے قبل بھی ایک ماہ قبل چوری کی ایک واردات ہوئی تھی اور گزشتہ رات دوبارہ یہ واردات دہرائی گئی انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی وجہ سے علاقے کے لوگ خوف میں مبتلا ہیں اب انہیں ڈر ہے کہ مجرم ان کے گھروں میں گھس کر چوری کریں گے انہوں نے کہا کہ پولس انتظامیہ کو اس کی اطلاع دی گئی اور کینندہ پھانڑی پولیس 1 گھنٹے بعد موقع پر پہنچی۔

ڈپٹی میئر وسیم الحق کی زیر سرپرستی 27 فروری کو آسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام استقبال رمضان کا پروگرام

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): شہر اسنسول کی ایک معروف فلاحی تنظیم اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی بڑے ہی تزک واحتشام سے دینی ملی سماجی پروگرام کو منعقد کرنے میں اپنی منفرد شناخت رکھتی ہے اسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے سکریٹری سید وسیم الحق کی زیر سرپرستی 27 فروری بروز جمعرات بوقت ساڑھے نو بجے دن بمقام اسنسول یونائیٹڈ کلب قریشی محلہ نزد فیض عام پارک میں استقبال رمضان کے نام سے ایک پروگرام منعقد ہوگا سید وسیم الحق نے اس پروگرام کے تعلق سے بتایا کہ ماہ مبارک رمضان سایہ فگن ہونے والا ہے اس مقدس بابرکت مہینے میں ہم تمام مسلمان روزہ رکھتے ہیں اس بابرکت مہینے اور روزہ رکھنے کے تعلق سے استقبال رمضان پروگرام میں علماء کرام کی پرنور تقریریں ہونگی برادران اسلام سے مع احباب شرکت کی پرخلوص گزارش کرتا ہوں۔ وسیم الحق نے کہا کہ انمول ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے چند ہفتے قبل اسنسول رابندر بھون میں امسال حج بیت اللہ کے مبارک سفر پر جانے والے عازمین کرام کے لئے حج تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا تھا اور انشاء اللہ ائندہ بھی دینی ملی ہر وگراموں کا انعقاد انمول ویلفیئر سوسائٹی کے بینر تلے منعقد ہونگے خورشید عالم ادیب صدر انمول ویلفیئر سوسائٹی نے کہا کہ استقبال رمضان پروگرام کی تیاریاں زوروں پر چل رہی ہے۔

جموڑیہ: شیاملا گاؤں پنچایت کے سربراہ کا تالاب کھودنے کا کام شروع

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی کے اتریشور مندر کے پاس میں تالاب کی کھدائی کے کام کا افتتاح کیا گیا شیلا گرام پنچایت چیف اسیت منڈل نے افتتاح کیا کسانوں اور اتریشور مندر جانے والے عقیدت مندوں کے فائدے کے لیے تالاب کھدائی کے کام کا افتتاح کر دیا گیا ہے اور کسان اس تالاب کے ذریعے تقریباً 200 سے 300 ایکڑ اراضی کو سیراب کرسکیں گیے تالاب تقریباً 16 ایکڑ اراضی پر کھودا جائے گا آیئے اطلاع کے مطابق پنچایت چیف اسیت منڈل ایک دن، شیلا پنچایت کے سربراہ اسیت منڈل نے کہا، ہمیں یہاں 16 مربع میٹر زمین پر ایک تالاب کھودنا پڑے گا۔ اور اس تالاب کی کھدائی کے نتیجے میں کسان تقریباً 200 سے 300 ایکڑ اراضی میں کھیتی باڑی کرسکیں گے اس کے علاوہ یہاں کے کسانوں کا دیرینہ مطالبہ تھا کہ کسانوں کی سہولت کے لیے آبی ذخائر کا انتظام کیا جائے ریاستی حکومت نے عوام سے جو بھی وعدہ کیا ہے وہ وعدہ پورا ہونے والا ہے اس کے علاوہ اس تالاب کے اردگرد فش فارمنگ کے منصوبے ہیں۔

درگاپور کورٹ سے فرضی نوٹ معاملے میں ملزم مجرم قرار

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): 5 لاکھ روپے کے جعلی نوٹ رکھنے کے معاملے میں گرفتار ملزم فیروز عالم کو درگاپور کی عدالت نے مجرم قرار دیا ہے اے ڈی جے (فاریسٹ) کے جج شیلیندر کمار سنگھ نے تمام گواہوں اور ثبوتوں کو درست ثابت کرتے ہوئے ملزم کو مجرم قرار دیا فیروز عالم مالدہ ضلع کے کالی چک علاقے کا رہنے والا ہے ذرائع کے مطابق اس کے خلاف ریاستی ایس ٹی ایف (جعلی کرنسی) کا مقدمہ 14 جولائی 2024 کو درج کیا گیا تھا اطلاع کے مطابق سرکاری وکیل سومناتھ چٹراج نے شکایتی خط کی بنیاد پر کہا کہ گزشتہ سال جولائی کے مہینے میں ریاستی ایس ٹی ایف کو جعلی کرنسی کے لین دین کی اطلاع ملی تھی اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف کی ٹیم نے کوکسا پولیس اسٹیشن کے تحت بیروڈیہا میں واقع نیوداد و ہوٹل پر چھاپہ مار کر فیروز عالم کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق تفتیش کے دوران اس کے پاس سے 500 روپے کے 5 لاکھ روپے کا جعلی نوٹ برآمد ہوا ایس ٹی ایف کی ٹیم نے ملزم کو گرفتار کر کے کنکسا تھانے کے حوالے کر دیا پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے ریمانڈ پر لے لیا۔ جس کے بعد ملزم کو جیل بھیج دیا گیا تب سے ملزم جیل میں ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف چارج شیٹ کے ساتھ پانچ گواہ بنائے تھے ملزم کی سماعت درگاپور ڈویژن کی عدالت کے اے ڈی جے ون میں ہوئی جہاں دفاعی وکیل سومین مترا تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: 27 فروری کو ممتا

عہدیداران، رکن اسمبلی، ایم پی، ضلع پریشد کے ارکان، پنچایت پردھان و نائب پردھا، پنچایت سمیتی کے صدر و نائب صدر، بلاک صدر (صدر، نوجوان، خواتین، آئی این ٹی یو سی) علاقائی صدر (مائیں) ضلع صدر و ضلع چیئرمین و ضلع شاخہ تنظیم کے صدر (نوجوان، خواتین، آئی این ٹی یو سی)، کارپوریشن، میونسپلٹی کے میئر، ڈپٹی میئر، چیئرمین، کونسلر، پارٹی تنظیم کی علاقائی صدر، سبھوں کو خط دے کر یہ بتا دیا بھی گیا ہے کہ سبھی عہدے دار ممتا بنرجی کی اس میٹنگ مین ضرور سے ضرور موجود رہیں گے۔

بقیہ: ٹرالی بیگ سے

گھوش کے طور پر ہوئی ہے۔ پوچھ گچھ میں انہوں نے تسلیم کیا کہ لاش سُمیتا گھوش نامی خاتون کی ہے، جو فالغونی کی خاندانی رشتہ دار تھیں۔

فالغونی کے بیان کے مطابق، مقتولہ سُمیتا گھوش اس کے سسر کی بہن تھیں اور آسام کے جورہاٹ کی رہائشی تھیں۔ وہ اپنے شوہر سے علیحدہ ہو کر 11 فروری سے کولکاتا میں ماں اور بیٹی کے ساتھ رہ رہی تھی۔ پولیس تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ پیر کی شام تقریباً 4 بجے فالغونی اور سُمیتا کے درمیان شدید جھگڑا ہوا۔ فالغونی نے غصے میں سُمیتا کو دیوار سے دھکا دیا، جس سے وہ بے ہوش ہو گئیں۔ ہوش میں آنے کے بعد دونوں کے درمیان دوبارہ جھگڑا ہوا، جس دوران فالغونی نے اینٹ سے مقتولہ کے چہرے اور گردن پر حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، جب مقامی لوگوں نے ان خواتین کو روکا تو انہوں نے دعویٰ کیا کہ بیگ میں کتے کی لاش ہے۔ تاہم، شبہ ہونے پر شہریوں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا اور تفتیش شروع کر دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، ماں اور بیٹی کا تعلق اصل میں شمالی 24 پرگنہ کے مدھیم گرام علاقے سے ہے، جہاں وہ کرائے کے مکان میں رہتی تھیں۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ معاملہ قتل کا ہے یا کچھ اور۔ پولیس یہ بھی جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ خاتون کی موت کہاں اور کیسے ہوئی، اور کیا لاش کو ٹھکانے لگانے کے لیے کولکاتا لایا گیا تھا؟ حکام کو دونوں کے پاس سے سیالدہ- حسن آباد ریلوے لائن کے قاضی پاڑہ اسٹیشن کے ٹکٹ ملے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ صبح وہاں سے کولکاتا آئی تھیں۔ اطلاعات کے مطابق، پہلے وہ پرنسپ گھاٹ گئیں، لیکن وہاں لاش کو ٹھکانے لگانے میں ناکام رہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کمہارٹولی گھاٹ کا رخ کیا اور بیگ کو جھاڑیوں میں پھینکنے کی کوشش کی، مگر مقامی لوگوں نے انہیں پکڑ لیا۔ پولیس نے شمالی پورٹ تھانے میں غیر فطری موت (DeathUnnatural) کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے کولکاتا میڈیکل کالج بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کو مزید تحقیقات کے لیے باراسات ضلع پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

بقیہ: دہلی کے بعد

اتوار کو ہماچل پردیش کے منڈی ضلع میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔ افسروں نے بتایا کہ ضلع کے کئی حصوں میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہوئے۔ اس میں کسی بھی طرح کے جانی و مالی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔ وہیں 17 فروری کو قومی راجدھانی دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں صبح 5 بجکر 36 منٹ پر زلزلہ کے زوردار جھٹکے محسوس کیے گئے تھے تب کئی سکینڈ تک زمین ہلتی رہی تھی اور لوگ دہشت میں اپنے گھروں سے باہر نکل گئے تھے۔ نیشنل سینٹر فار سسمولاجی کے مطابق ریختر اسکیل پر اس زلزلہ کی شدت 4.0 تھی، جس کا مرکز دہلی کے پاس زمین سے 5 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلہ کے جھٹکے اتنے تیز تھے کہ عمارتوں کے اندر زوردار وائبریشن محسوس کیے گئے۔

بقیہ: شمال بنگال کی چائے

بات کہی۔ تاکہ مالکان کی طرف سے مزدوروں کی تنخواہ میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آپائے۔ اس کے ساتھ وزیر اعلیٰ چائے کے کاروبار کو مزید ترقی دینے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر بھی زور دیا۔ اس پر تیزی سے غور وخوض کیا جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے اس دن یہ بھی کہا کہ شمالی بنگال کے چھ عدد بند پڑے شکستہ حال چائے باغان کو لیز پر دیا گیا ہے۔ ان باغان کے محنت کش مزدور تنخواہ سے محروم تھے۔ اب ان باغان کو تین برسوں کیلئے لیز پر دیدیا گیا ہے۔ تاکہ مالکان مزدوروں کو بہتر ڈھنگ سے ان کا محنتانہ ادا کرسکیں۔ اگر یہ باغان ٹھیک طریقے سے چلتا رہے۔ مزدوروں کو تنخواہیں پابندی سے ملتی رہے۔ پرووڈینٹ فنڈ، گریجویٹی بھی متواتر واجب ادا ہوتا رہے گا تو ان باغان کو مزید 30 برسوں کے لئے لیز پر دیا جاسکے گا۔

صدر مرکزی ادارہ شرعیہ مولانا غلام رسول صاحب بلیاوی کا ایکسیڈینٹ، علماء ومشائخ کی دعائے صحت کی اپیل

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): خادم اہلسنت محمد مبین احمد حبیبی بر نپور سے ملی اطلاع کے مطابق غازی ملت فخر اہلسنت ہمدرد قوم وملت روح رواں تحریک بیداری مفکر اسلام حضرت علامہ مولانا غلام رسول صاحب قبلہ قادری رضوی بلیاوی صدر مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار و سابق ممبر آف پارلیمنٹ دہلی کل رات ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ حضرت سفر سے واپس ہورہے تھے کہ پٹنہ داناپور اسٹیشن پر ٹرین سے اترتے وقت چکر آنے کے سبب پیش آیا۔ الحمدللہ ڈاکٹروں نے خطرے سے باہر بتایا حضرت اپنے قیام گاہ پر آگئے ہیں۔ ایکسیڈینٹ کی خبر سنتے ہی محبین ومخلصین بلکہ پورا ملک بے چین ہوگیا۔ حضرت اس وقت ملک وملت کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ حضرت کی صحتیابی کے لئے مدارس اہلسنت کے اساتذہ وطلبائے کرام ادارہ شرعیہ سری پور بنگال مجلس عمائے اسلام کولکاتا علماء ومشائخ بورڈ شاخ ضلع پچھم بردوان جماعت رضائے مصطفے خانقاہ نعیمیہ دبراج پور خانقاہ نوریہ برکاتیہ پہاڑ پور خانقاہ عتیقیہ بھیم گڑھ اور بنگال و بہار وجھارکھنڈ کے سیکڑوں علماء ومشائخ نے اظہار افسوس کیا اور رب العلمین کی بارگاہ میں حضرت کی صحتیابی کی دعا کی۔

پی ایف کی رقم پروویڈنٹ فنڈ میں جمع نہیں کرائی گئی، کوئلہ مزدور ادائیگی کے لئے بھٹکنے کو مجبور

آسنسول: 25/فروری، (عوامی نیوز سروس): پنچایت بی سی سی ایل سی وی ایریا کے دیہاری- بسنتی ماتا کولیری کے ایک ریٹائرڈ کوئلہ کارکن، مہر کو پرمانک، کمپنی کی طرف سے پی ایف کی رقم کٹوتی کے بعد بھی دفتر میں جمع نہ کرانے کی وجہ سے ادائیگی کے لیے بھٹک رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق مہر کمار پرمانک کی تقرری 2004 میں بسنت ماتا کولیری میں ہوئی تھی۔ وہ گزشتہ سال جولائی میں سروس سے ریٹائر ہوئے تھے ملازم کا الزام ہے کہ 2005 سے 2010 تک کمپنی نے اس کی تنخواہ سے پراویڈنٹ فنڈ کی رقم اس کے پراویڈنٹ فنڈ آفس میں جمع نہیں کروائی جبکہ کمپنی کے ہیڈ کوارٹر میں بھی ان سے کٹوتی کی گئی رقم کمپنی کی دستاویزات میں پائی گئی۔ اس نے اپنے پراویڈنٹ فنڈ میں بہتری لانے کے لیے تحریری درخواست کی ہے لیکن انتظامیہ کی طرف سےکوئی کارروائی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ان کی کٹوتی کی گئی رقم ادا نہیں کی گئی۔ جس کی وجہ سے ریٹائرڈ ملازمین کے ساتھ ساتھ ان کی پنشن بھی التوا میں پڑی ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں بہار کولیری ورکرز یونین کے علاقائی سکریٹری ببلو داس نے مہر پرمانک کی تنخواہ سے کٹوتی کے تعلق سے جنرل منیجر سی وی اے آر آئی اے، پرسنل ڈائریکٹر جنرل منیجر پنشن سیل کوائلا بھون، ریجنل لیبر کمشنر (سنٹرل) جگجیون نگر کو ایک خط لکھا ہے پرا پرووڈینٹ فنڈ کی رقم سود کے ساتھ ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے مطالبات تسلیم نہ ہونے پر احتجاج کی دھمکی دی۔

وراٹ کوہلی انڈیا کا اب تک کا سب سے بہترین اور جیت دلانے والا کرکٹر

سچن تندولکر کے ریکارڈ کو توڑ دینا ثابت کرتا ہے اس سے بہتر کوئی نہیں

دبئی، 25؍فروری: حسب توقع پاکستان کے خلاف انڈیا نے آسان فتح حاصل کر لی اور چمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں قدم رکھنے کی سمت میں یقینی طور پر حالات اپنے موافق بنالی۔ پاکستانی کرکٹرز جو موجودہ ٹیم کی فرسٹ الیون میں آتے ہیں وہ کسی بھی اعتبار سے اس قابل نہیں ہیں کہ وہ انڈیا جیسی مضبوط ٹیم کا مقابلہ کرسکیں۔ پاکستان کی موجودہ ٹیم سے بابر اعظم اور شاہین آفریدی کو فوری طور پر نکالنا ضروری ہے کیونکہ یہ کھلاڑی اب اس لائق ہی نہیں ہیں کہ وہ کسی بڑے انٹرنیشنل میچ کھیل سکیں۔ انڈیا کے آل ٹائم ہیرو وراٹ کوہلی نے اپنے آپ کو ثابت کردیا ہے کہ وہ ہندستان کا اب تک کا سب سے بہترین بلے باز ہے۔ اس نے اس میچ میں غیر مفتوح سنچری بنا کر سچن تندولکر کو پیچھے چھوڑ دیا بلکہ اپنے آپ کو عظیم ترین کرکٹر بنالیا جس کے بہترین برتاؤ اور کھیل میں جوش و جذبہ کا بھرپور عکس پیش کرنے کا سہرا حاصل کرلیا۔ سچن تندولکر نے تو صرف 49 ون ڈے کرکٹ کی سنچری بنائی تھی لیکن وراٹ کوہلی کی سنچریوں کی تعداد 51 ہوگئی اور اب اس نے 14000 سے زیادہ رنز ون ڈے کرکٹ میں کرلیا ہے اور ساتھ ہی اپنی جو تاریخ پیچھے چھوڑی ہے وہ اس اعتبار سے چند برسوں تک ناقابل تسخیر رہے گی یا ممکن ہے بہت زیادہ برسوں تک ناقابل تسخیر رہے لیکن ریکارڈ تو ٹوٹنے کے لئے ہی بنتے ہیں اور ممکن ہے مستقبل میں شبھمن گل، شریاس ایئر اس ریکارڈ کو توڑ دے یا ممکن ہے کوئی نیا اسٹار سامنے آئے جو آئندہ 15 سے 20 سال میں وراٹ کوہلی کا یہ ریکارڈ توڑ دے لیکن کیا وہ وراٹ کوہلی کی اس عظمت کو بھی پیچھے چھوڑ پائے گا۔ وراٹ نے جو ریکارڈ بنایا ہے اس میں بطور کپتان ایک جنگجو کھلاڑی کے حاصل کیا ہے وراٹ کوہلی نے 2011 کے ورلڈ کپ میں دھونی کی کپتانی میں کھیلتے ہوئے اپنی اہمیت اور انفرادیت منوائی تھی جب انڈیا نے سری لنکا کو شکست دیکر اس ورلڈ کپ پر قبضہ کیا تھا، پھر 2024 کے ورلڈ کپ میں روہت شرما کی کپتانی میں یہ کامیابی حاصل کی اور اس طرح سے وراٹ کوہلی کی عظمت و

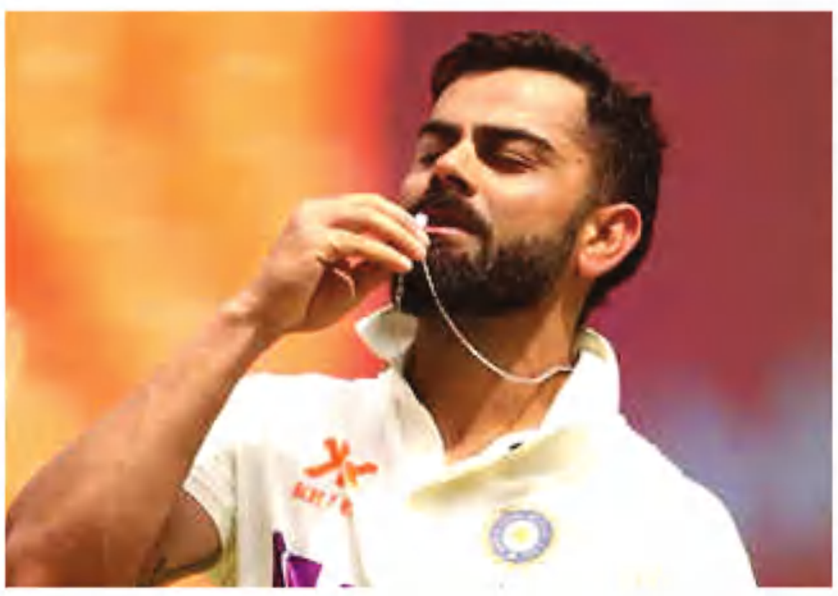

انفرادیت سبھوں کے مقابلے میں بہتر رہی اور اس نے اپنے آپ کو ایک کامیاب کپتان ہی نہیں ایک کامیاب کھلاڑی بھی بنایا جس نے انڈیا کی جیت میں نمایاں رول ادا کیا۔ ابھی سنیل گواسکر نے وراٹ کوہلی کے فارم کو لیکر تنقید کی تھی اور اس انداز میں آرٹیکل لکھا تھا کہ سلیکشن کمیٹی نے اس کے بارے میں از سر نو غور کرے لیکن پاکستان کے خلاف کوہلی نے اپنی برتری ثابت کردی۔

وراٹ کوھلی کے ناقابل تسخیر ریکارڈز

14085: رنز وراٹ کوہلی نے ون ڈے انٹرنیشنل میں اسکور کئے

3: وراٹ کوہلی دنیا کے تیسرے بلے باز بنے جنہوں نے 14,000 کلب میں خود کو شامل کیا اس سے قبل سچن تندولکر اور کمار سنگا کارا نے یہ ریکارڈ بنایا لیکن کوہلی کا ریکارڈ منفرد رہا جب اس نے یہ ریکارڈ بنایا۔

287: 2877 اننگوں میں وراٹ کوہلی نے یہ ریکارڈ 14000 رنز مکمل کیا جبکہ سچن تندولکر نے 350 اننگوں میں اور کمار سنگا کارا نے 387 اننگوں میں یہ ریکارڈ بنایا۔

51: وراٹ کوہلی نے ون ڈے انٹرنیشنل میں 51 سنچریاں بنائیں جبکہ سچن تندولکر نے 49 سنچریاں بنائیں۔

158: کوہلی نے ون ڈے انٹرنیشنل میں 158 کیچ پکڑے جو کسی بھی انڈین کرکٹر کے مقابلے میں زیادہ رہے۔

ابھی تک کریز پر: وراٹ کوہلی ابھی تک کریز پر موجود ہے اور امید ہے کہ وہ مزید ایک سال اور کریز پر رہے گا اور 15000 رنز اور 55 سنچریوں کا ہدف ہے۔

☆☆☆☆☆

آئی ایس ایل میں موہن بگان سپر جائینٹ پہلی ٹیم بنی جس نے ٹائٹل کا دفاع کیا

موجودہ سیزن کو محمڈن تجرباتی عمل سے دیکھ کر اگلے سال بہتر نتائج سامنے لاسکتی ہے

کولکاتا، 25؍فروری: موہن بگان سپر جائینٹ وہ پہلی ٹیم ہے جس نے آئی ایس ایل کا دفاع کیا جب اتوار کے روز اس نے اڈیشہ ایف سی کو ایک گول نل سے شکست دی اور اپنے پوائنٹ کی تعداد 52 کرلی جو اس کے لئے آئی ایس ایل لیگ شیلڈ جیتنے کے لئے کافی ہیں۔ کھیل کے انجیوری ٹائم 93 ویں منٹ پر دیمیتر یوس پیٹراتوس نے اینگولر گراؤنڈ شاٹ مار کر یہ جیت حاصل کی۔ موہن بگان سپر جائینٹ جس نے لگاتار دوسرے سال آئی ایس ایل شیلڈ کا خطاب جیتا اور اس جیت کے نتیجے میں اس نے اے ایف سی چمپیئن لیگ 2 میں بھی کوالیفائی کرلیا جو برصغیر کا سکنڈ ٹائر ٹورنامنٹ کہلاتا ہے۔ موہن بگان نے اس خطاب میں 2023-24 میں قبضہ کیا تھا اور پھر 2024-25 کا خطاب بھی حاصل کرلیا۔ آئی ایس ایل میں اپنے 22 ویں ایڈیشن کے میچ میں موہن بگان نے 52 پوائنٹس بنالئے اور شیلڈ جیت لیا جبکہ ابھی بھی اسے دو میچ کھیلنے ہیں۔ موہن بگان کے قریبی حریف گوا ایف سی نے کل ملاکر 42 پوائنٹ بنائے جو 21 میچوں میں بنے ہیں اب اگر وہ آخری تین میچ جیت بھی لیتا ہے تو اس کے 51 پوائنٹ ہی ہونگے لہٰذا موہن بگان کو پھر بھی ایک پوائنٹ کی برتری حاصل رہے گی اگر وہ اپنے آخری دو میچوں میں شکست بھی کھا جاتا ہے۔ جوس مولینا کی کوچنگ والی ٹیم موہن بگان سپر جائینٹس نے اب تک 16 میچ جیتے اور چار میچ ڈرا کئے اور صرف دو میچوں میں اسے شکست ہوئی ہے اس مرتبہ موہن بگان کا ریکارڈ اپنے قریبی حریف ایسٹ بنگال کے مقابلے میں بہت ہی شاندار رہا جبکہ محمڈن اسپورٹنگ نے بھی پہلی مرتبہ اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیا اور اس وقت وہ صرف 11 پوائنٹ بنا کر بالکل آخری پوزیشن میں ہے۔

اگر کھیل کے اعتبار سے دیکھا جائے تو محمڈن اسپورٹنگ کو بھلے ہی آخری پوزیشن حاصل ہوئی ہو، لیکن بیشتر میچوں میں اس کی کارکردگی حریف کے مقابلے میں کافی بہتر رہی لیکن بدقسمتی سے چار میچوں میں اسے انجیوری ٹائم کے گول سے پچھڑ جانا پڑا اور یہ اس ٹیم کے لئے بڑا افسوسناک لمحہ رہا۔ لیکن ان سب کے باوجود یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس سیزن کے کھیل کو محمڈن ایک تجربے کے طور پر لے، چونکہ اس سال ریلی گیشن سسٹم چالو نہیں ہے البتہ آئی۔ لیگ کی چمپیئن ٹیم اگلے سال آئی ایس ایل میں شامل ہوگی اور ٹیموں کی تعداد 14 ہوجائے گی اور اگلے سیزن سے آئی ایس ایل میں ریلی گیشن شروع ہو رہا ہے جس کی وجہ سے مقابلہ اور بھی نتیجہ خیز ہوجائے گا۔

میرابائی چانو نے موٹاپے کے خلاف لڑائی میں انھیں شامل کرنے کے لیے وزیراعظم مودی کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، 25 فروری (یواین آئی) ٹوکیو اولمپکس ریسلنگ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی سیکھوم میرابائی چانو موٹاپے کے خلاف لڑائی میں بیداری پھیلانے کے لیے وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے نامزد کیے جانے پر پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں کرنے سے پورے ملک میں ایک بڑی تبدیلی آسکتی ہے اور فٹ انڈیا بنانے کے ہمارے خواب کو پورا کرنے کی سمت ہمیں آگے بڑھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ایکس کے ذریعہ اپنے احساس کا اظہار کرتے ہوئے، چانو نے کہا، "میں موٹاپا کے خلاف لڑائی میں بیداری پھیلانے کے لئے وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ نامزد کئے جانے سے پرجوش ہوں۔ "ہماری روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں لانے سے پورے ملک میں ایک بڑی تبدیلی آسکتی ہے اور ہمیں فٹ انڈیا بنانے کے اپنے خواب کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اتوار کو وزیراعظم نریندر مودی نے "من کی بات "پروگرام میں موٹاپے کے مسئلے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ موٹاپے کو باقاعدہ معمول اور خوراک کے ذریعہ کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اگر ہم اپنے کھانے میں تیل کا استعمال کم کریں گے تو اس سے موٹاپے کے مسئلے سے نجات مل سکتی ہے۔

راولپنڈی میں بارش کے سبب آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان میچ تاخیر کا شکار

راولپنڈی، 25 فروری (یواین آئی) راولپنڈی میں آسٹریلیائی اور جنوبی افریقہ کے مابین آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے ساتویں میچ کا ٹاس بارش کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوگیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان میچ راولپنڈی میں شیڈول ہے جہاں بارش کے باعث میچ کا ٹاس تاخیر کا شکار ہے۔ دونوں ٹیموں کا یہ اس ٹورنامنٹ میں دوسرا میچ ہے، دونوں ٹیموں نے اپنے پہلے میچ میں کامیابی حاصل کی تھی۔ مسلسل بوندا باندی کی وجہ سے ٹاس کا طے شدہ وقت متاثر ہوا۔ سیاہ بادل اسٹیڈیم کے اوپر منڈلا رہے ہیں اور تاخیر میں اضافے کا امکان ہے۔ جب بوندا باندی تھوڑی دیر کے لئے رک گئی تو، کور کو کچھ وقت کے لئے ہٹادیا گیا، لیکن پھر بارش شروع ہوگئی۔ گراؤنڈ اسٹاف، سپر سوپرز کی مدد سے زمین کو بہترین پوزیشن میں رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ راولپنڈی میں وقفے وقفے سے ہلکی اور تیز بارش کے باعث آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹاس بھی نہیں ہوسکا ہے۔ امپائر کرس گیفانی اور رچرڈ کیٹلبر و نے دوپہر کو ٹاس میں تاخیر کا فیصلہ کرنے سے پہلے حالات کا معائنہ کیا۔ موسم کی پیش گوئی کے مطابق بارش کا سلسلہ دن بھر جاری رہ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ 50 اوور کے ٹورنامنٹ کے اپنے ابتدائی میچوں میں آسٹریلیا نے انگلینڈ کو جبکہ جنوبی افریقہ نے افغانستان کو شکست دی تھی۔ گروپ 'اے' سے ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے جبکہ پاکستان اور بنگلہ دیش ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔

ریحان احمد برائیڈن کارس کی جگہ انگلینڈ کی ٹیم میں شامل

دبئی، 25 فروری (یواین آئی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی نے انگلینڈ کے لیے برائیڈن کارس کے متبادل کے طور پر ریحان احمد کے نام کو منظوری دے دی ہے۔ چھ ون ڈے کھیلنے والے احمد کو انگلی کی چوٹ کی وجہ سے کارس کے باہر ہونے کے بعد متبادل کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ کھلاڑی کو باضابطہ طور پر اسکواڈ میں شامل کرنے سے پہلے کسی کھلاڑی کی تبدیلی کے لیے ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی کی منظوری درکار ہوتی ہے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی میں وسیم خان (آئی سی سی کے جنرل منیجر[؟] کرکٹ)، سارہ ایڈگر (آئی سی سی سینئر منیجر ایونٹس)، عثمان واہلہ (پی سی بی کے ڈائریکٹر[؟] انٹرنیشنل کرکٹ آپریشنز)، شان پولک (آزاد نمائندہ) شامل ہیں۔ انگلینڈ اس وقت ٹورنامنٹ کے اپنے ابتدائی میچ میں آسٹریلیا سے ہارنے کے بعد گروپ بی میں مشکل پوزیشن میں ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم: جوز بٹلر (کپتان)، جوفرا آرچر، گس اٹکنسن، ٹام بینٹن، ہیری بروک، بین ڈکٹ، جیمی اوورٹن، جیمی اسمتھ، لیام لیونگ اسٹون، عادل رشید، جو روٹ، ثاقب محمود، فل سالٹ، مارک ووڈ، ریحان احمد۔

میراتھن تیراکی: ذہنی قوت اور حکمت عملی کی صلاحیت کا امتحان

نئی دہلی، 25 فروری (یواین آئی): میراتھن تیراکی میں تراکوں کو کھلے پانی جیسے سمندر، دریاؤں اور جھیلوں میں 10 کلومیٹر کا کورس کرتے ہوئے دیکھا جاتا ہے یعنی یہ ذہنی قوت اور حکمت عملی کی صلاحیت والا امتحان ہوتا ہے۔ کھلے ماحول کا مطلب یہ ہے کہ کھلاڑیوں کو بدلتے ہوئے دھاروں کے مطابق ڈھال لینا چاہیے، جبکہ حریفوں اور پانی کے رکنے کے درمیان جسمانی رابطہ ایک باقاعدہ واقعہ ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کی دوڑ کے بعد آخری تین کلومیٹر میں ایک دلچسپ سپرنٹ ختم ہوتا ہے۔

میراتھن تیراکی کا تصور اس وقت سے رہا ہے جب کیپٹن میتھیو ویب 1875 میں انگلش چینل کو تیرنے والے پہلے شخص بنے تھے۔ ایک اور قابل ذکر میراتھن تیراکی 1926 میں ہوئی، جب 19 سالہ گیرٹروڈ ایڈرلی انگلینڈ اور فرانس کے درمیان کراسنگ کرنے والی پہلی خاتون بنیں۔ آسٹریلیا کے پرتھ میں 1991 کی عالمی چیمپئن شپ میں "اوپن واٹر "تیراکی ایک باضابطہ ورلڈ ایکواٹکس، جسے اس وقت فائنا کہا جاتا تھا، کا شعبہ بن گیا، جہاں مرد اور خواتین دونوں نے 25 کلومیٹر کے کورس میں حصہ لیا۔ 10 کلومیٹر کا فاصلہ 2001 میں جاپان کے فوکوکا میں شامل کیا گیا تھا۔

میراتھن تیراکی کے مقابلوں کا آغاز ایک بڑے پیمانے پر ہوتا ہے، جہاں حریف بغیر کسی لین کی پابندیوں کے ساتھ ایک ہی وقت میں ایک پلیٹ فارم سے سر کی آواز پر غوطہ لگاتے ہیں۔ اس طرح، تیراکوں کے درمیان اتفاقی رابطے کی اجازت ہوتی ہے۔ کھلاڑی ایک کلائی بینڈ پہنتے ہیں جسے ٹرانسپونڈر کہا جاتا ہے، جو نتائج کے نظام میں ان کے وقت کا حساب رکھتا ہے۔ کھلاڑیوں کو گھڑی کو روکنے کے لیے دوڑ کے اختتام پر ایک پیڈ کو چھونا ضروری ہے، اور انہیں تیز رفتاری، سلپ اسٹریمنگ، چلنے یا چھلانگ لگانے، یا اپنے ٹرانسپونڈر کے بغیر ختم کرنے کے لیے نااہل قرار دیا جاسکتا ہے۔

سوئمنگ پول کو اپنانے سے پہلے، جدید اولمپک کھیلوں کے پہلے تین ایڈیشنوں میں تیراکی کے مقابلے کھلے پانی کے ماحول جیسے سمندروں، دریاؤں اور جھیلوں میں ہوتے تھے۔ تاہم، مردوں اور خواتین کے لیے پہلا باضابطہ میراتھن تیراکی کا ایونٹ اولمپک گیمز بیجنگ 2008 میں 10 کلومیٹر کی دوڑ کے ساتھ ہوا۔ نیدرلینڈز اب تک تین اولمپک گولڈ میڈلسٹ مارٹن وین ڈیر ویجڈن جنہوں نے سال 2008 میں، شیرون وین رووںڈل نے سال 2016 میں اور فیری ویرٹ مین نے سال 2016 کے ساتھ اب تک کا سب سے کامیاب ملک رہا ہے۔ بیجنگ 2008 میں مردوں کی 1500 میٹر فری اسٹائل اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والے تیونس کے اوسامہ میلولی رہے، اسی اولمپکس میں تیراکی اور میراتھن تیراکی کے تمغے جیتنے والے تاریخ کے پہلے کھلاڑی بن گئے جب انہوں نے لندن میں سال 2012 میں 10 کلومیٹر میراتھن ایونٹ جیتا اور 1500 میٹر فری اسٹائل میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔

ٹوکیو 2020 میں چاندی کے ساتھ اپنے اولمپک ٹائٹل کے دفاع سے قلیل فاصلے پر محروم ہونے کے بعد، 29 سالہ ڈچ خاتون شیرون وان رووںڈل نے 2022 کی عالمی چیمپئن شپ جیتی اور وہ حتمی حریف بنی ہوئی ہیں۔ ٹوکیو میں گولڈ میڈل جیتنے والی برازیل کی اسٹار اینا مارسلا کونہا اور ریو 2016 اور 2022 ورلڈ چیمپئن شپ دونوں میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی فرانس کی اوریلی مولر کے ساتھ ان کی دشمنی کا لطف اٹھانا بہت اچھا ہے

۔جرمنی کے ویلبروک نے ٹوکیو 2020 میں میراتھن تیراکی کا خطاب اور 1500 میٹر فری اسٹائل کانسی کا تمغہ جیتا۔ ان کے اطالوی حریف پالٹرینیری۔ جنہوں نے ریو 2016 میں 1500 میٹر فری اسٹائل طلائی تمغہ جیتا تھا، نے ٹوکیو 2020 میں 800 میٹر فری اسٹائل چاندی اور میراتھن تیراکی میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ ریو 2016 میں میراتھن تیراکی میں کانسہ اور 2019 کی عالمی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے فرانسیسی کھلاڑی مارک اینٹوین اولیور بھی دیکھنے کے قابل ہیں۔

اوپن واٹر تیراکی کا ٹرپل کراؤن تین میراتھن تیراکوں پر مشتمل ہوتا ہے ۔پہلا انگلش چینل کو عبور کرنا جو تقریباً 21 میل یا 34 کلومیٹر کا ہے، دوسرا کاتالینا جزیرے اور جنوبی کیلیفورنیا، امریکہ میں سرزمین کے درمیان ہے جس کا فاصلہ تقریباً 20.1 میل یعنی 32.3 کلومیٹر ہے، اور تیسرا نیویارک شہر، امریکہ میں مین ہیٹن جزیرے کے اردگرد 28.5 میل پر مشتمل ہے۔

سال 1896 میں ایتھنز میں ہونے والے پہلے جدید کھیلوں میں تیراکی ایک خطرناک سرگرمی تھی لیکن آج کی تیراکی میں مرد اور خواتین اب سولہ مقابلوں میں حصہ لیتے ہیں، جن میں مختلف فاصلے پر چار مختلف اسٹروک شامل ہوتے ہیں۔ فری اسٹائل ریس میں پچاس میٹر، سو میٹر، دو سو میٹر، چار سو میٹر، آٹھ سو میٹر، پندرہ سو میٹر، دس ہزار میٹر شامل ہیں۔ آٹھ سو میٹر صرف خواتین کے لیے ہوتی ہے اور پندرہ سو میٹر صرف مردوں کے لیے ہے۔ بٹر فلائی، بیک اسٹروک، اور بریسٹ اسٹروک کی دوڑوں میں سے ہر ایک میں سو میٹر اور دو سو میٹر شامل ہوتی ہیں۔ چاروں اسٹروک دو سو میٹر اور چار سو میٹر انفرادی میڈلے مقابلوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ہر دوڑ میں زیادہ سے زیادہ آٹھ تیراک ہوتے ہیں۔ پچاس میٹر، سو میٹر اور دو سو میٹر میں ابتدائی ہیٹس تیز ترین وقت کے لحاظ سے سیمی فائنل اور فائنل کی طرف لے جاتی ہیں۔ ریلے اور چار سو میٹر یا اس سے زیادہ کے انفرادی مقابلوں میں، ابتدائی ہیٹس میں آٹھ تیز ترین ختم کرنے والے براہ راست فائنل میں پہنچ جاتے ہیں۔ غوطہ خوری میں، حریف متعدد غوطہ لگاتے ہیں اور انہیں ان کی خوبصورتی اور مہارت کی بنیاد پر دس پوائنٹس تک دیے جاتے ہیں۔ پوائنٹس کو مشکل کی ڈگری کے مطابق ایڈجسٹ کیا جاتا ہے، جو کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی چالوں کی تعداد اور قسم کی بنیاد پر ہوتا ہے، جیسے کہ سمر سالٹ، پائیک ٹکس اور موڑ وغیرہ۔ جج فنکارانہ اثرات اور تکنیکی قابلیت کے لیے ممکنہ 10 میں سے پوائنٹس دیتے ہیں۔

واٹر پولو میں 12 ٹیمیں اولمپک کھیلوں میں مردوں کے زمرے کے لیے کوالیفائی کرتی ہیں جبکہ آٹھ ٹیمیں خواتین کے زمرے میں مقابلہ کرتی ہیں۔ ٹیمیں راؤنڈ رابن گروپوں میں ایک دوسرے سے کھیلتی ہیں، ہر پول سے چوٹی کی چار ٹیمیں مردوں کے مقابلے میں کوارٹر فائنل میں پہنچتی ہیں، اور ہر پول سے چوٹی کی دو ٹیمیں خواتین کے مقابلے میں سیمی فائنل میں پہنچتی ہیں۔

★★★★★

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 26th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ،۲۶ / فروری ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

کوہلی کی اننگز اہم میچ میں اچھا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت کا ثبوت ہے: رکی پونٹنگ

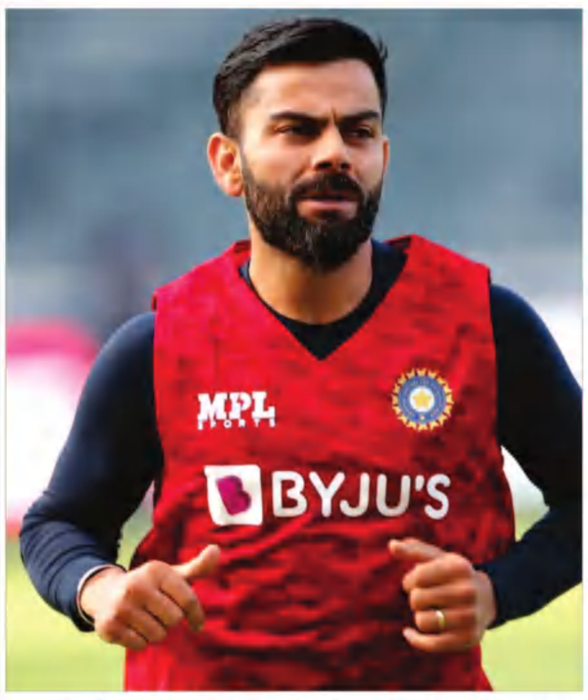

دبئی، 25فروری (یواین آئی) پاکستان کے خلاف چیمپئنز ٹرافی میں وراٹ کوہلی کی سنچری کو غیر معمولی قرار دیتے ہوئے آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ نے کہا کہ کوہلی کی اننگز اہم میچ میں اچھا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت کا ثبوت ہے۔ دبئی میں ایک ہائی وولٹیج مقابلے میں کوہلی نے شاندار سنچری بنا کر ہندوستان کو پاکستان کے خلاف چھ وکٹوں سے شاندار فتح دلائی تھی۔ پونٹنگ نے کہا، "میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ بڑے کھیل بڑے ناموں کے برابر ہوتے ہیں۔ آپ کو ان بڑے لمحوں میں کھڑا ہونے کے لیے اپنے بڑے ناموں کی ضرورت ہوتی ہے، اور ہندوستان کے لیے پاکستان کے خلاف میچ سے بڑا کوئی کھیل نہیں ہے۔"انہوں نے کہا، "بین الاقوامی سطح پر سب سے بڑے مقابلوں میں آپ جو کرتے ہیں، اسی سے آپ کی شہرت بنتی ہے۔اس لیے میرے لیے یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے کہ ایسا ہوا ہے۔ "انہوں نے کوہلی کی 111 گیندوں پر ناٹ آوٹ 100 رنز کی اننگز کو ان کی فطرت اور اہم حالات میں اچھا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت کا ثبوت قرار دیا۔پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ، پاکستان نے 49.4 اوورز میں 241 رنز بنائے ، جو چیلنجنگ لگ رہے تھے لیکن ہندوستان کی بیٹنگ نے اسے مختصر ثابت کر دیا۔ پاکستان کے پاس ایسے کئی بلے باز تھے جنہوں نے آغاز تو کیا لیکن اسے بڑے اسکور میں تبدیل کرنے میں ناکام رہے۔ سعود شکیل(62)، محمد رضوان (46)اور خوشدل شاہ (38) سب نے تعاون کیا لیکن ان میں سے کسی نے بھی میزبان ٹیم کے لیے فیصلہ کن اننگز نہیں کھیلی۔ پونٹنگ نے کہا، "آپ دو اسکور کارڈ دیکھیں، ایک ہے، وراٹ 100 رنز بنا رہا ہے ، اور پاکستان کے بہت سے کھلاڑی بغیر کسی کے آگے بڑھے اور بڑا اسکور نہیں بنا رہے ہیں۔ میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ کھیل کے کسی بھی فارمیٹ میں 50 یا نصف سنچری کبھی بھی آپ کو یا آپ کی ٹیم کو کچھ نہیں دلوا سکتی۔ آپ کو بڑے اسکور حاصل کرنے ہوں گے اور اس لیے ذاتی طور پر بڑے اسکور نہیں تھے، لیکن بڑی شراکت داری بھی نہیں تھیں۔"

ماہر جوڑی کلدیپ یادو (3/40) اور ہاردک پانڈیا (2/31) نے پاکستان کو روکنے میں ہندوستان کے لیے اہم کردار ادا کیا، جس سے یہ یقینی ہوا کہ پاکستانی بلے باز مزید چیلنجنگ ہدف نہیں دے سکے۔ 242 رنز کے تعاقب میں، ٹیم انڈیا نے ابتدائی وکٹیں گنوا دیں، لیکن کوہلی نے صبر وتحمل کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا۔ شریس ایئر (56) کے ساتھ ایک اہم شراکت داری بناتے ہوئے ، انہوں نے کئی صحیح وقت پر اسٹروک اور جارحانہ بلے بازی کے ساتھ ہندوستان کو جیت سے ہمکنار کیا۔ اپنی اننگز کے دوران، کوہلی نے ون ڈے میں 14، 000 رنز کے ہندسے کو بھی عبور کیا اور اب صرف وہ کمار سنگا کارا اور سچن تینڈولکر سے پیچھے ہیں۔ پونٹنگ نے کہا، "وہ واضح طور پر طویل عرصے تک ایک چیمپئن کھلاڑی رہے ہیں۔ خاص طور پر سفید گیند کے فارمیٹ میں، جہاں وہ 50 اوورز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کبھی کوہلی سے بہتر 50 اوور کا کھلاڑی دیکھا ہے۔ اب جبکہ وہ مجھ سے آگے نکل گئے ہیں اور صرف دو رنز ہی آگے ہیں، مجھے یقین ہے کہ وہ خود کو کھیل میں سب سے بڑا رن اسکورر کے طور پر یاد کیے جانے کا سب سے بہترین موقع دینا چاہیں گے۔"

سابق جرمن اسٹار فٹبالر میسوت اوزل نے ترک سیاست میں قدم رکھا

انقرہ، 25فروری (یواین آئی) ہسپانوی کلب ریال میڈریڈ اور انگلش کلب ارسنل کے لیے کھیلنے والے سابق جرمن اسٹار فٹبالر میسوت اوزل نے ترکیہ کی حکمران جماعت جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی (اے کے پی) میں شمولیت اختیار کرکے سیاست میں قدم رکھنے کا اعلان کردیا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق میسوت اوزل انقرہ میں کانگریس میں اے کے پی کی مرکزی کونسل کا رکن بنے جبکہ 2002 سے ترکیہ پر حکمرانی کرنے والے رجب طیب اردوان نویں بار منتخب ہوئے۔

جرمن نژاد اوزل 2023 میں فٹبال میں ریٹائرمنٹ لے چکے ہیں جبکہ وہ 2014 کی جرمن ٹیم کا حصہ تھے جس نے فائنل میں ارجنٹینا کو شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ جیتا تھا۔

اوزل طویل عرصے سے اردوان کے حامی ہیں، 2019 میں سابق مس ترکیہ امینے گل سے شادی کے موقع پر رجب طیب اردوان نے میسوت اوزل کے بیسٹ مین کے طور پر تقریب میں شرکت کی تھی۔

ایک اور ترک نژاد جرمن کھلاڑی ایلکائے گندوآن کے ساتھ اوزل اور اردوان کی تصویر جرمنی میں تنازع کا باعث بنی تھی جہاں جرمن انتہائی دائیں بازو نے اوزل کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔

2018 میں سامنے آنے والی تصویر کے کچھ عرصے بعد اوزل نے خاموشی توڑتے ہوئے جرمن فٹبال ایسوسی ایشنز اور اسپانسرز بشمول میڈیا پر سخت بیانات دیے، انہوں نے فٹبال ایسوسی ایشن کے سربراہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ 'گرائنڈل اور ان کے حامیوں کی نظر میں جب ہم جیتتے ہیں تو میں جرمن ہوں لیکن جب ہم ہارتے ہیں تو میں تارکین وطن بن جاتا ہوں'۔

اس تنازع کے بعد 2018 میں میسوت اوزل نے جرمن فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔

سابق مڈفیلڈر نے 2009 سے 2018 تک جرمنی کی قومی فٹبال ٹیم کے لیے اپنی خدمات انجام دیں جس کے بعد 2019 میں امینے گل سے شادی کرنے کے بعد وہ ترکیہ میں ہی مقیم ہیں جہاں 2019 سے 2023 تک وہ ترک کلب فینار باہچے اور استنبول باشکاشہر سے وابستہ رہے۔

تاہم وہ 2023 میں ریٹائر ہو چکے ہیں جس کے بعد ان کے سیاسی کریئر کے آغاز کے حوالے سے غیر مصدقہ خبریں گردش کررہی تھیں۔

پاکستان کی شکست کے لیے سلیکٹرز ذمہ دار: ثنا میر

کراچی، 25فروری (یواین آئی) چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہونے پر وسیم اکرم اور شعیب اختر سمیت کئی بڑے کھلاڑیوں کی تنقید کا سامنا کرنے والی پاکستانی ٹیم کو پاکستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی سابق کپتان ثنا میر سے بھی کھری کھوٹی سننی پڑی ہے۔

ثنا میر کا کہنا ہے کہ پاکستان کی خراب حالت کے لیے سلیکٹرز بھی ذمہ دار ہیں۔ پاکستان کا کھیل تو تب ہی ختم ہو گیا تھا جب ٹیم کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس ٹیم کا کوئی بھی بھلا نہیں کر سکتا۔ چاہے وہ مہندر سنگھ دھونی جیسے کرشماتی کپتان ہوں یا پھر پاکستان کے کامیاب کپتان یونس خان ہی کیوں نہ ہوں۔ چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کرنے والی ٹیم میزبان پاکستان ، نیوزی لینڈ اور ہندوستان سے دو ابتدائی میچ ہار کر چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگئی۔ اب اسے اپنے آخری میچ میں بنگلہ دیش کا سامنا کرنا ہے۔

ثنا نے " گیم آن ہے "پروگرام میں کہا، "چیمپئنز ٹرافی کے لیے جن 15 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا ہے، انہیں دیکھتے ہوئے اگر آپ مہندر سنگھ دھونی یا یونس خان کو بھی قیادت سونپ دیں تب بھی کچھ نہیں ہونے والا کیونکہ ٹیم کا انتخاب کھیل کی صورتحال کو دیکھ کر نہیں کیا گیا ہے۔" محمد رضوان کی زیر قیادت پاکستانی ٹیم کو ہندوستان کو چھ وکٹ کی شکست کا سامنا کرنے کے بعد مسلسل تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

ہندوستان نے بصارت سے محروم مردوں کی ٹی 20 کرکٹ سیریز جیت لی

بنگلور، 25فروری (یواین آئی) ٹیم انڈیا نے بصارت سے محروم مردوں کی دوطرفہ ٹی 20 کرکٹ سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ منیپال یونیورسٹی کیمپس میں اس زوردار فتح کے ساتھ ہندوستان نے سیریز 0-3 سے اپنے نام کرلی۔ ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرتے ہوئے ہندوستان نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کیا اور بنگلہ دیش کو 20 اوورز میں چار وکٹوں پر 173 رنز تک محدود رکھا۔ سلمان 38 گیندوں میں 50 رنز بنا کر بنگلہ دیش کے لئے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی رہے، جبکہ ہندوستان کی طرف سے ٹی درگا راو نے تین وکٹیں لے کر متاثر کیا۔ جواب میں بیٹنگ کے لئے اتری ہندوستانی ٹیم کے سنیل رمیش نے صرف 46 گیندوں میں ناٹ آوٹ 96 رنز بنا کر میچ کو اپنی ٹیم کے حق میں کر دیا۔

ہم انگلینڈ کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں: شہیدی

لاہور، 25فروری (یواین آئی) افغانستان کے کپتان حشمت اللہ شاہدی نے اپنی ٹیم کو خود پسندی سے بچنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹیم انگلینڈ کے ساتھ مقابلے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے ٹیم کے ارکان کو خود پسندی سے بچنے کی نصیحت دیتے ہوئے میدان میں توجہ مرکوز کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے ہی افغانستان کی کافی تعریف کی گئی تھی، جس میں کئی سابق کرکٹرز بھی شامل تھے۔ جنوبی افریقہ سے شکست کے بعد انگلینڈ کے خلاف اہم میچ کی تیاری کررہے کپتان شاہدی نے اعتراف کیا کہ ان کی ٹیم کو نتائج دینے پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ شاہدی نے کہا، "ہاں، یہ اچھا لگتا ہے جب بڑے کھلاڑی اور کرکٹ ماہرین آپ اور آپ کی ٹیم کے بارے میں مثبت باتیں کرتے ہیں۔ اس سے آپ کو اعتماد ملتا ہے۔ اگر وہ کہتے ہیں کہ ہم سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیں گے تو ہمیں اس کے لئے میدان پر سخت محنت کرنی ہوگی۔"

انہوں نے مزید کہا، "جیسے کہ میں نے کہا، چیمپئنز ٹرافی میں مضبوط ٹیمیں ہیں، یہ دنیا کی ٹاپ آٹھ رینکنگ والی ٹیمیں ہیں۔ اس لیے ایک دوسرے کا سامنا کرنا ایک مشکل چیلنج ہے۔ یہ چیزیں ہمیں اعتماد دیتی ہیں لیکن ساتھ ہی، اگر ہم ان ٹیموں کو شکست دینا چاہتے ہیں تو ہمیں میدان پر سخت محنت کرنی ہوگی اور اس دن اپنا بہترین کرکٹ کھیلنا ہوگا۔" افغانستان کی چیمپئنز ٹرافی کی ابتدا مایوس کن رہی اور انہیں جنوبی افریقہ کے خلاف 107 رنز سے بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جب کپتان شاہدی سے پوچھا گیا کہ کیا افغانستان کے لئے پہلے بورڈ پر رنز بنانا اور پھر اپنے بہتر بولنگ حملے کا استعمال کر کے حریف ٹیم کو روکنا زیادہ مؤثر ہوگا؟ تو انہوں نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ جب ہم پہلے بیٹنگ کرتے ہیں تو ہمیں زیادہ موقع ملتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی، ہم نے پچھلے ورلڈ کپ میں دوسری بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیموں کو بھی ہرایا تھا۔"

انہوں نے کہا، "جنوبی افریقہ کے کھیل میں، مجھے لگتا ہے کہ وکٹ تیز گیند بازی کے لئے تھوڑی مددگار تھی۔ میں یہ بھی مانتا ہوں کہ پہلے 20 اوورز میں افغانستان کی بیٹنگ میں دم نہیں تھا۔ جب ہمارے اسپنرز گیند بازی کررہے تھے، تو ان کے لئے کوئی مدد نہیں تھی۔ میں نے ایک بھی گیند کو ٹرن ہوتے نہیں دیکھا۔ اس لیے ہم اچھا نہیں کھیل پائے، خاص طور پر بلے بازی میں۔ ہم نے پہلے 20 اوورز میں اچھی شروعات نہیں کی۔ یہ کوئی بہانہ نہیں ہے، بلکہ دنیا جانتی ہے کہ ہمارے پاس اچھے اسپنرز ہیں۔"

افغانستان نے 2023 کرکٹ ورلڈ کپ میں انگلینڈ کو بڑا اپ سیٹ کرتے ہوئے ہرا دیا تھا۔ شاہدی نے اعتراف کیا کہ حالانکہ وہ اس جیت سے اعتماد حاصل کریں گے، اگلا مقابلہ ایک نیا آغاز ہے، اور وہ نتائج کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں کریں گے۔

انہوں نے کہا، 2023"میں ہم نے انگلینڈ کے خلاف اچھا کھیل دکھایا اور ہم نے انہیں ہرا دیا۔ ہمیں اپنے اوپر یہ اعتماد ہے لیکن یہ تاریخ کا حصہ ہے۔ اب ہمیں ایک نئی ذہنیت اور نئی حکمت عملی کے ساتھ میدان میں اترنا ہوگا۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم سب جانتے ہیں کہ انگلینڈ کے خلاف مقابلہ ہمارے لئے ایک مشکل چیلنج ہے لیکن ہم کسی بھی طرح کے چیلنج کے لئے تیار ہیں۔"

آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کا میچ بارش کے باعث منسوخ

راولپنڈی، 25فروری (یواین آئی) مسلسل بارش کی وجہ سے انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جانے والا میچ ایک بھی گیند پھینکے بغیر منسوخ کر دیا گیا جس سے دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ کے ساتھ اکتفا کرنا پڑا۔ صبح سے جاری بارش کے سبب گراؤنڈ اسٹاف کے پاس ہندوستانی وقت کے مطابق 19:32 بجے کے کٹ آف وقت سے پہلے میدان کو کھیلنے کے اہل بنانے کا کوئی موقع نہیں بچا جس کے بعد میدان امپائرز نے میچ کو رد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس طرح گروپ بی کا اہم میچ بارش کے باعث منسوخ کر دیا گیا۔ پنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں آوٹ فیلڈ گیلی ہونے کے باعث کھیل ممکن نہ رہا جبکہ میچ کا ٹاس بھی نہ ہوسکا۔ میچ منسوخ ہونے کے بعد آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ دونوں کو ایک ایک پوائنٹ دے دیا گیا۔ دونوں ٹیموں کے اب تین تین پوائنٹس ہو چکے ہیں جہاں جنوبی افریقہ بہتر رن اوسط کے ساتھ پہلے اور آسٹریلیا دوسرے نمبر پر ہے۔

راولپنڈی میں بارش کے باعث چیمپئنز ٹرافی 2025 کے شیڈول پر اثرات کا خدشہ پیدا ہوگیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804